

کتاب الایمان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انطلق	چلے / چلنا	نفر	گروہ	اَوَا	آئے
مبیت	رات بھرنے کی جگہ	انحدرت	لڑھکتا / گرنا	صخرة	چٹان
سُدَّت	بند ہو گئی	يُنْجِيكُمْ	نجات دلانا	اغبق	دودھ نکالنا / دودھنا
أَرَح	شام کے وقت آنا	حلبت	دودھ دودھنا	لبثت	ٹھہرنا
القدح	پیالہ	استيقظ	بیدار ہونا	ابتغاء	تلاش / طلب
فَرَج	دور کر	الْمَت	درپیش ہونا / تکلیف دینا	تَخَلَّى	خلوت اختیار کرنا
تَفَضُّ الخاتم	مہر کھولنا	تَحَرَّجَتْ	دور ہونا	انصرف	پھرنا / لوٹنا
استاجرت	اُجرت پر رکھنا	ارْزُ	چاول	ثَمَرْتُ	فائدہ اٹھانا
رقيق	غلام	انطبق	بند ہونا	انساحت	ہٹ جانا / دور ہونا
شعب	گھاٹی	جَرَّائِي	میراڑ	يَسْتَعِفُّ	عزت کی حفاظت کرنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا پچھلی امتوں میں سے تین آدمی سفر پر نکلے حتیٰ کہ وہ رات گزارنے کے لئے ایک غار کے پاس آئے اور اس میں داخل ہو گئے ایک چٹان پہاڑ سے وہ گری اور اس نے غار کو بند کر دیا۔ انہوں نے کہا اس چٹان میں سے ہمیں کوئی بھی نجات نہیں دے سکے گا سوائے اس کے کہ تم اللہ پاک سے اپنے نیک اعمال کے وسیلے سے دعا کرو ایک آدمی نے کہا اے اللہ میرے دو بوڑھے والدین تھے اور میں ان دونوں سے پہلے اپنے اہل و مال کو کھانا پیش نہیں کرتا تھا ایک دن کسی کام سے میں دور چلا گیا حتیٰ کہ جب میں شام کو واپس آیا تو وہ ان کا حصہ دودھ لے کر حاضر ہوا تو وہ سوچکے تھے۔

میں دودھ کا پیالہ ہاتھوں میں لیے ان کی بیداری کے انتظار میں کھڑا رہا۔ پھر اپنے وقت پر بیدار ہوئے انہوں نے دودھ پیا۔ اے اللہ پاک اگر وہ عمل صرف تیری رضا کے لئے تھا تو اس چٹان کو ہمارے راستے سے دور فرما۔ جان چٹان تھوڑی سی ہٹ گی مگر وہ وہاں سے نکل نہیں سکتے تھے۔

پھر دوسرے نے کہا اے اللہ پاک! میری ایک چچا زاد بہن تھی جسے میں بہت زیادہ پسند کرتا تھا میں نے اس سے اس کے نفس کا مطالبہ کیا تو اس نے انکار کر دیا حتیٰ کہ ایک سال وہ قحط میں مبتلا ہوئی تو میں نے اس کو ایک سو بیس دینار اس شرط پر دیئے کہ وہ میرے ساتھ تنہائی اختیار کرے تو وہ مان گئی اور مجھے اس پر قدرت حاصل ہو گئی تو اس نے مجھ سے کہا کہ اللہ کا خوف کر بغیر نکاح کے یہ عمل ہر گز جائز نہیں تو میں نے اس کو گناہ عظیم سمجھ کر چھوڑ دیا حالانکہ وہ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی اور وہ دینار بھی واپس نہ لیے۔ اے اللہ پاک اگر یہ صرف عمل تیری رضا کے لئے تھا تو تو ہمارے راستے سے اس چٹان کو دور فرما۔ وہ چٹان تھوڑا سا اور ہٹی مگر وہاں سے نکلنا ابھی ممکن نہیں تھا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا پھر تیسرے شخص

نے عرض کیا اے اللہ میں نے ایک دفعہ بہت سے مزدوروں سے کام لیا ایک کے علاوہ سب کی اجرت ادا کر دی۔ وہ اپنی اجرت لیے بغیر ہی چلا گیا۔ تو میں نے اس کی اجرت سے نفع حاصل کیا حتیٰ کہ اس کی وجہ سے کثیر مال جمع ہو گیا۔ کچھ عرصہ بعد وہ شخص میرے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے میری مزدوری دو۔ میں نے کہا یہ جو آپ گائے بکریاں اور غلام دیکھ رہے ہیں یہ سب تیری اجرت ہے۔ اس نے کہا اللہ کے بندے مجھ سے مذاق نہ کر میں نے کہا میں مذاق نہیں کر رہا تو اس نے تمام پر قبضہ کر لیا اور لے گیا۔ اے اللہ پاک! اگر یہ عمل تیری رضا کے لئے تھا تو تو اس چٹان کو دور فرما دے۔ وہ چٹان ہٹ گئی اور انہوں نے نکل کر آگے سفر شروع کیا۔!

اور ایک روایت میں ہے بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم سے پہلی امتوں میں سے تین آدمی سفر پر چلے اور جب ان پر بارش ہوئی تو وہ غار کی طرف آئے اور وہ غار ان پر بند ہو گئی۔ ان میں سے بعض نے بعض سے کہا۔ سنو! اللہ پاک کی قسم تم کو سچ کے علاوہ کوئی نجات نہیں دے سکتا۔ تم میں سے ہر ایک دعا کرے اس عمل کے ساتھ جس کو وہ جانتا ہے کہ وہ اس کام میں سچا ہے۔ ان میں سے ایک نے کہا اے اللہ پاک تو جانتا ہے کہ میرا ایک مزدور تھا جس نے میرے لیے ایک کلو چاول کے بدلے کام کیا اور وہ چلا گیا اور اس نے اپنی اجرت چھوڑ دی۔ اور میں نے ان چاولوں سے کھیتی کی تو اتنی ہو گئی کہ میں نے اس سے ایک گائے خرید لی۔ پھر وہ مزدور میرے پاس آیا اس نے اپنی اجرت طلب کی میں نے کہا یہ گالے لو اور اس کو لے جاؤ۔ اس نے کہا میری اجرت تیرے پاس چاول تھے؟ میں نے کہا اس گائے کو لے لو یہ اسی چاولوں سے ہے۔ وہ اسے لے کر چلا گیا۔ اے اللہ تو جانتا ہے کہ اگر یہ میں نے تیرے ڈر سے کیا تو تو اس کو ہم سے دور کر دے تو وہ چٹان ان سے ہٹ گئی۔

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں گمان ہوا کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے ان کو ایک ایسی فضیلت حاصل ہے جو بقیہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں سے کسی کو حاصل نہیں ہے۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بیشک اللہ پاک اس امت کے کمزور لوگوں کی دعا ان کے اخلاص کی وجہ سے اس امت کی مدد فرماتا ہے۔ رواہ النسائی و البخاری

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے اور اس کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔ جس کی ہجرت دنیا کی وجہ سے تھی حتیٰ کہ اس نے دنیا کو پالیا کسی عورت کی طرف حتیٰ کہ اس نے نکاح کر لیا تو اس کی ہجرت اسی طرف (شار) ہوگی جس کی طرف اس نے ہجرت کی یعنی ارادہ کیا۔ رواہ البخاری و المسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک لشکر کعبہ پر حملہ آور ہوا ابھی وہ مقام پیدا میں تھے کہ اول سے آخر تک سب کے سب زمین میں دھنسا دیے گئے۔ فرماتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول و آخر سب کے سب کیسے حالانکہ ان میں سواریاں بھی تھیں اور وہ بھی جو ان کے ساتھ نہیں تھے فرمایا ان کے اول و آخر سب کے سب دھنسا دیئے گئے پھر اپنی نیتوں کے مطابق اٹھائے جائیں گے۔ رواہ البخاری

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ غزوہ تبوک سے واپس لوٹے تو آپ ﷺ نے فرمایا کچھ لوگ ہمارے پیچھے مدینہ میں ہیں۔ ہم کسی بھی گھاٹی اور وادی میں سے نہیں گزرے مگر یہ کہ وہ ہمارے ساتھ تھے (یہ وہ ہیں) جن کو کسی مجبوری نے روک لیا تھا۔ رواہ البخاری

یعنی ان کی اچھی نیتوں کی بنا پر ان کا ہمارے لئے دعا کرنے کی بنا پر ان کو یہ بشارت دی گئی کہ گویا ان کے دل ہمارے ساتھ تھے ہم جہاں بھی گئے وہ ہمارے لیے دعا کرتے رہے اور ہمارے ساتھ شامل ہونے کی کوشش بھی کرتے رہے مگر کسی مجبوری کی بنا پر وہ ہمارے ساتھ شامل نہیں ہو سکے۔

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں بے شک نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا! اللہ پاک تمہارے جسم دیکھتا ہے اور نہ ہی تمہاری صورتیں مگر وہ تمہارے دلوں کی طرف نظر فرماتا ہے۔ رواہ مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے اپنے رب کی باتوں میں سے ایک بات بیان فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے نیکیوں اور برائیوں کو لکھا۔ پھر اس کو بیان فرمایا۔ جو نیکی کا صرف ارادہ کرے اور نیکی نہ کر پائے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنے پاس ایک مکمل نیکی لکھتا ہے۔ اور اگر وہ نیکی کا ارادہ کرے اور نیکی نہ کر بھی لے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے پاس دس نیکیوں سے لے کر سات سو نیکیوں تک لکھتا ہے اور اس سے بھی زیادہ۔ اور جو برائی کا صرف ارادہ کرے مگر برائی نہ کرے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے اپنے پاس ایک پوری نیکی لکھتا ہے اور اگر برائی کا ارادہ کرے اور برائی نہ کر بھی ڈالے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لئے ایک برائی لکھتا ہے۔

(ایک روایت میں اضافہ فرمایا) اور اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو مٹا دیتا ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ کسی کو ہلاک نہیں کرتا مگر وہ جو خود ہلاک ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک فرماتا ہے جب میرا بندہ ارادہ کرے کہ وہ کوئی گناہ کرے تو اسے نہ لکھو حتیٰ کہ اس برائی پر عمل کر لے۔ پھر اگر وہ اس برائی پر عمل کرے تو تم اسی کی مثل (یعنی ایک گناہ) لکھو اور اگر وہ اس گناہ کو میری وجہ سے چھوڑ دے تو تم اس کے لیے ایک نیکی لکھو۔ اور جب میرا بندہ نیکی کرنے کا ارادہ کرے وہ نیکی کو سرانجام نہ دے سکے تو تم اس کے لیے ایک نیکی لکھ لو اور اگر وہ اس نیکی پر عمل کر لے تو تم اس کے لیے اس کی مثل دس سے لے کر سات سو تک نیکیاں لکھو۔ رواہ البخاری

مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو بھلائی کا ارادہ کرے اور اس کو کرنے پائے اس کے لئے بھلائی لکھ دی جاتی ہے اور جو بھلائی کا ارادہ کرے اور اس پر عمل بھی کر لے اس کے لیے دس سے سات سو گنا تک بھلائی لکھ دی جاتی ہے۔

اور جو برائی کا ارادہ کرے اور اس پر عمل نہ کرے اس کے لیے برائی نہیں لکھی جاتی اور جو اس پر عمل کر لے تو اس کیلئے ایک برائی لکھ دی جاتی ہے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اللہ پاک فرماتا ہے جب میرا بندہ بھلائی کا صرف ارادہ کرتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا تو میں اس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہوں اور جب وہ اس پر عمل کر لیتا ہے تو میں اس کے لیے اس کی مثل دس نیکیاں لکھتا ہوں اور جب وہ برائی کرنے کا صرف ارادہ کرتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا تو میں معاف کر دیتا ہوں اگر وہ اس پر عمل کر لیتا ہے تو اس کی مثل (ایک گناہ) لکھتا ہوں اگر اس برائی کو چھوڑ دے تو میں اس کے لئے ایک پوری نیکی لکھتا ہوں کہ اس نے برائی کو میرے ڈر کی وجہ سے چھوڑا ہے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا معن بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میرے والد یزید نے کچھ دینار لیے اور مسجد میں ایک آدمی کو بطور صدقہ دے دیے۔ میں نے اس آدمی سے وہ دینار لئے اور اپنے والد کے پاس لے آیا۔ میرے والد نے مجھے کہا اللہ کی قسم میں نے تیرا ارادہ نہیں کیا تھا۔ میں یہ معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں لے گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا اے یزید تیرے لیے وہی ہے جس کی تو نے نیت کی۔ اے معن تیرے لیے وہی ہے جو تو نے حاصل کر لیا۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے کہا میں اللہ پاک کی راہ میں صدقہ کروں گا جب صدقہ لے کر نکلا تو بے خبری میں اس نے چور کے ہاتھ پر رکھ دیا لوگ باتیں کرنے لگے کہ چور کو صدقہ کیا گیا اس نے کہا اے اللہ تمام تعریفات تیرے لیے ہی ہیں۔ اب پھر میں صدقہ کروں گا وہ صدقہ لے کر نکلا اور زانیہ کے ہاتھ پر رکھ دیا باتیں کرنے لگے رات زانیہ پر صدقہ کیا گیا۔ اس نے کہا اے اللہ پاک تمام تعریفات تیرے لیے ہی ہیں کہ مجھ سے زانیہ پر صدقہ ہو گیا۔ اس نے کہا اب پھر میں صدقہ کروں گا پھر وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور اس کو مالدار کے ہاتھ پر رکھ دیا۔ لوگ پھر باتیں کرنے لگے کہ مالدار پر صدقہ کیا گیا۔ اس نے کہا اے اللہ پاک! تمام تعریفات تیرے لئے ہمیں کہ مجھ سے بے خبری میں چور، زانیہ اور مالدار پر صدقہ ہو گیا

(ایک فرشتہ آیا اور اس کو کہا کہ) تیرا چور پر صدقہ کرنے کی وجہ سے شاید وہ چوری سے بچ جائے۔ اور زانیہ وہ زانیہ سے بچ جائے اور مالدار پر صدقہ کرنا تو شاید وہ نصیحت حاصل کرے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو جو عطا کیا ہے وہ اس میں سے صدقہ کرے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس سے کہا گیا کہ تیرا صدقہ قبول کیا گیا۔ رواہ البخاری

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

ریکاری کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُقَضَى	فیصلہ کیا جائے گا	اَسْتَشْهَدُ	شہید کیا گیا	جَرِي	بہادر
سُجِبَ	اوندھے منہ	جَوَاد	سخی	اَلْفَي	ڈالا جائے گا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا قیامت کے دن جس کے خلاف سب سے پہلے فیصلہ ہو گا وہ شہید ہے۔ اس کو لایا جائے گا اللہ پاک اس کو اپنی نعمتوں کی پہچان کرائے گا وہ ان کو پہچانے گا اللہ پاک فرمائے گا اس بارے میں تو نے کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا میں نے تیری رضا کیلئے جہاد کیا حتیٰ کہ شہید ہو گیا۔ اللہ پاک فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا تم نے تو اس لیے جہاد کیا تھا تاکہ تجھے بہادر کہا جائے اور وہ کہا گیا۔ پھر حکم دیا جائے گا اس کو چہرے کے بل دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ اور وہ بندہ جس نے علم سیکھا اور سکھایا اور قرآن کریم پڑھا اس کو لایا جائے گا اللہ پاک اسے اپنی نعمتیں یاد دلانے گا وہ ان کو یاد کرے گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس معاملے میں تو نے کیا عمل کیا؟ وہ بولے گا میں نے علم سیکھا اور سکھایا اور تیری رضا کے لئے میں نے قرآن پاک پڑھا اللہ پاک فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا تو نے علم سیکھا تھا تاکہ تجھے عالم کہا جائے قرآن پڑھتا تاکہ تجھے قاری کہا جائے اور وہ تجھے کہا گیا۔ پھر حکم دیا جائے گا اس کو اس کے چہرے کے بل لٹایا جائے گا حتیٰ کہ دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ اور وہ بندہ لایا جائے گا جس کو اللہ پاک نے ہر طرح کا مال عطا فرمایا اللہ پاک اس کو اپنی نعمتیں یاد دلانے گا وہ یاد کرے گا اللہ پاک فرمائے گا اس کے بدلے تو نے کیا عمل کیا؟ وہ آدمی عرض کرے گا میں نے ایسا کوئی بھی راستہ نہیں چھوڑا جس میں خرچ کرنا تجھے پسند ہو میں نے اس میں تیری رضا کے لئے خرچ کیا اللہ تبارک و تعالیٰ فرمائے گا تم نے جھوٹ بولا لیکن تو نے ایسا کیا تاکہ تجھے سخی کہا جائے اور وہ کہا گیا۔ پھر حکم دیا جائے گا اور اس کو چہرے کے بل لٹایا جائے گا حتیٰ کہ دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ رواہ مسلم

حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگوں کو سنانے کے لئے عمل کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا ارادہ لوگوں کو سنانے کا جو ریاکاری کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا ارادہ قیامت کے دن لوگوں پر ظاہر فرمادے گا رواہ البخاری و مسلم

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

کتاب و سنت کی اتباع کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
احداث	نیا کام جاری کیا	احمَرَّتْ	سُرخ ہو گئے	عَلَا	بلند ہونا
اشْتَدَّ	سخت ہوا	صَبَّحَکُمْ	تم صبح کرتے ہو	مَسَّاكُمْ	تم شام کرتے ہو
مُنْذِرٌ	ڈرانے والا	السبَابَةُ	شہادت والی انگلی	مُحَدَّثَات	نئے کام

حضرت عباس بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا انہوں نے فرمایا میں جانتا ہوں تو ایک پتھر ہے۔ تو نہ نقصان دیتا ہے نہ نفع۔ میں نے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں ہر گز تجھے بوسہ نہ دیتا۔ رواہ البخاری و مسلم

موضوع کی مناسبت سے حدیث پاک کا یہ حصہ یہاں شامل کیا گیا ورنہ اس حدیث پاک کا بقیہ حصہ یہ ہے کہ آپ کے پیچھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے آپ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا پیارے عمر میں نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے کہ جس نے اس کا بوسہ / استلام کیا ہو گا یہ پتھر قیامت کے دن انہیں نفع دے گا قیامت کے دن اللہ تبارک و تعالیٰ حجر اسود کو آنکھیں عطا فرمائے گا اور یہ بوسہ دینے والے اور استلام کرنے والوں کو تلاش کر کے ان کی شفاعت کرے گا۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جس نے ہمارے دین کے اندر ایسا نیا کام شروع کیا جو اس میں نہیں تھا تو وہ کام مردود ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مصطفیٰ کریم ﷺ جب خطبہ دیتے تو آپ کی مبارک آنکھیں سُرخ ہو جاتیں، آپ ﷺ کی مبارک آواز بلند ہو جاتی اور آپ ﷺ کا لہجہ سخت ہو جاتا ہے جیسے صبح یا شام کو حملہ کرنے والے لشکر کے بارے میں ڈر رہے ہوں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں کی طرح بھیجا گیا۔ آپ ﷺ نے شہادت اور بیچ والی انگلی کو ملا کر فرمایا اور آپ ﷺ نے فرمایا

سب سے اچھی بات اللہ پاک کی کتاب ہے سب سے اچھا راستہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا راستہ ہے سب سے برے کام دین کے اندر پیدا کردہ نئی چیزیں ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے پھر فرمایا میں ہر مومن کی جان سے زیادہ اس کے قریب ہوں اور جس نے مال چھوڑا تو وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جس نے قرضہ اور بے سہارا بچے چھوڑے تو اس کا والی میں ہوں۔ رواہ مسلم

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مصطفیٰ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے میری سنت سے منہ پھیرا وہ مجھ سے نہیں ہے۔
(ہمارے طریقے پر نہیں) رواہ مسلم

اچھے برے کاموں کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البدائۃ	ابتداء	عُرَاة	نگے	مَجْتَابِی	اوڑھے ہوئے
النمار	چادر	مَتَقَلَد	لٹکائے ہوئے	تَعَمَّر	سُرخ ہونا
شِیقَ	حصہ	صُرَّة	تھیلی	كَفَّ	ہتھیلی
کومین	دو چھوٹے ڈھیر	تَهْلَلْ	چمکنا	سَنَّ	کام جاری کرنا
وِزَر	گناہ	کِفَل	ذمہ دار	بَدَعْتَ	نیا کام

حضرت سیدنا جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم دن کے ابتداء میں ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر تھے۔ ایک قوم آئی جو ننگے تھے اور انی چادریں اوڑھے تلواریں لٹکائے ہوئے تھے ان میں سے اکثر بلکہ سارے ہی قبیلہ مضر سے تھے۔ مصطفیٰ کریم ﷺ نے جب ان کی حالت دیکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس کارنگ متغیر ہو گیا۔ آپ اندر تشریف لے گئے پھر باہر تشریف لائے اور حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اذان و اقامت کا حکم دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اس کے بعد آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خطبہ ارشاد فرمایا

اے لوگو! اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک ذات سے پیدا کیا ان سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیے۔ اللہ پاک سے ڈرو۔ جس کے نام پر تم سوال کرتے ہو رشتہ داروں کے بارے میں اللہ پاک سے ڈرو۔ بیشک اللہ پاک تم پر نگہبان ہے۔

اس کے بعد مصطفیٰ کریم ﷺ نے سورہ حشر کی یہ آیت (وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) پڑھی

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

اللہ پاک سے ڈرو اور ہر نفس جان لے کہ اس نے کل قیامت کے لیے آگے کیا بھیجا؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے ہر ایک نے صدقہ کیا کسی نے دینار کسی نے درہم کسی نے کپڑے کسی نے ایک صاع گندم اور کسی نے ایک صاع کھجور یہاں تک کہ بعض نے ایک کھجور کا حصہ دیا۔ ایک انصاری صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دینار سے بھری تھیلی لائے جس کو ہاتھ اٹھانے سے عاجز ہو رہے تھے بلکہ عاجز ہو چکے تھے۔

لوگوں نے خوب صدقہ کیا حتیٰ کہ کپڑوں اور کھانے کے دو ڈھیر جمع ہو گئے۔ میں نے دیکھا کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا چہرہ اقدس سونے کی ڈلی کی طرح کھل اٹھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس نے اسلام میں اچھا طریقہ جاری کیا اس کے لئے اس کا اجر ہے اور جس نے اس پر عمل کیا اس کا اجر بھی اور اس کے اجر میں کسی بھی قسم کی کمی نہ ہوگی اور جس نے اسلام میں برا طریقہ جاری کیا اس پر اس کا گناہ بھی ہوگا جس نے اس پر عمل کیا اس کا گناہ بھی اور اس کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی۔ رواہ مسلم

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ظلماً قتل کیا گیا اس کا گناہ آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے (قابیل) پر بھی ہوگا کیوں کہ قتل کا طریقہ سب سے پہلے اس نے شروع کیا۔ رواہ البخاری و مسلم

کتاب العلم

علم و طلب علم کے فضائل کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَفْس	دور کرنا	كُرْبَة	تکلیف	عَوْن	مدد
يَسِّر	آسانی کرنا	مُعَسِّر	تنگدست	يَلْتَمِسُ	ملاش کرنا
سَهَّلَ	آسان کرنا	قَبَّحَ	چٹیل میدان	تَدَارَسَ	سیکھنا / سکھانا
غَشِيَ	گھیرنا	حَفَّتْ	ڈھانپنا	بَطَأَ	جلدی کرنا
سَلَّطَ	مسلط / گرفت کرنا	لَمْ يُسْرِعْ	جلدی نہیں کرتا	غَبِثَ	کُنواں
أَنْبَتَ	اُگنا	كَأَلَا	گھاس	عُشِبَ	بوٹیاں
أَجَادَبَ	قُطِرَ زِدَہ زَمِين	أَمْسَكَ	روکنا	رَعَا	چرانا

حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا اللہ پاک جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کسی مومن سے دنیا کی تکالیف میں سے کوئی تکلیف دور کرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے قیامت کی دن کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور فرمائے گا۔ اور جو کسی تنگدست پر آسانی کرے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے لیے آسانی پیدا فرمائے گا۔ اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں ہوتا ہے اللہ پاک اس بندے کی مدد میں ہوتا ہے اور جو کسی راہ پر چلا جس میں وہ علم حاصل کرنا چاہتا ہو تو اللہ پاک اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمائے گا۔ جو قوم اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں بیٹھے اور اللہ پاک کی کتاب کی تلاوت کرے اور اس کو سیکھے تو ان پر سکون نازل ہوتا ہے اور رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ پاک ان کا ذکر ان کے پاس کرتا ہے جو اس کے پاس (فرشتے) ہیں اور جو کسی عمل میں جلدی کرتا ہے اس کا نسب جلدی نہیں کرتا۔ رواہ مسلم

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا دو آدمیوں کے علاوہ کسی پر رشک جائز نہیں ایک وہ شخص جس کو اللہ پاک نے مال دیا اور وہ اللہ پاک کے راستے میں خرچ کرتا ہو۔ اور وہ آدمی جس کو اللہ پاک نے علم دیا وہ اس پر عمل کرتا ہو اور اسے سکھاتا ہو۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جس علم و ہدایت کے ساتھ بھیجا ہے اس کی مثال زبردست بارش کی سی ہے جو زمین پر (خوب) برسے۔ بعض زمین جو صاف ہوتی ہے وہ پانی کو پی لیتی ہے اور بہت بہت سبزہ اور گھاس اگاتی ہے اور بعض زمین جو سخت ہوتی ہے وہ پانی کو روک لیتی ہے اس سے اللہ تعالیٰ لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ وہ اس سے سیراب ہوتے ہیں اور سیراب کرتے ہیں۔ اور کچھ زمین کے بعض خطوں پر پانی پڑتا ہے جو بالکل چٹیل میدان ہوتے ہیں۔ نہ پانی روکتے ہیں اور نہ ہی سبزہ اگاتے ہیں۔ تو یہ اس شخص کی مثال ہے جو دین میں سمجھ پیدا کرے اور نفع دے، اس کو وہ چیز جس کے ساتھ میں مبعوث کیا گیا ہوں۔ اس نے علم دین سیکھا اور سکھایا اور اس شخص کی مثال جس نے سر نہیں اٹھایا (یعنی توجہ نہیں کی) اور جو ہدایت دے کر میں بھیجا گیا ہوں اسے قبول نہیں کیا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جائے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین اعمال کے (وہ منقطع نہیں ہوتے): صدقہ جاریہ یا ایسا علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے یا نیک بیٹا جو اس کے لیے دعا کرے۔ رواہ مسلم

جھوٹی حدیث گھڑنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یَتَّبِعُوا	بنالے	مَتَعَمَدًا	جان بوجھ کر
مَقْعَدَهُ	اپنا ٹھکانا	حَدَّثَ	بیان کیا

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری طرف جھوٹی بات منسوب کی تو وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنالے۔ رواہ البخاری و مسلم

الحافظ امام المنذری فرماتے ہیں کہ یہ حدیث بہت سے صحابہ کرام علیہم الرضوان سے روایت ہے یہاں تک کہ یہ حد تو اتر کو پہنچ چکی ہے۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا جس نے میری طرف سے ایسی بات کی جس کا وہ خود گمان کرتا ہے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے۔ رواہ مسلم

حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا جس نے میری طرف سے ایسی بات کی جس کا وہ خود گمان کرتا ہے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے۔ رواہ مسلم

علماء کرام کی بے ادبی سے بچنے کے متعلق

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم شہدائے اُحد کو قبر میں دودو کر کے جمع فرماتے ہوئے پوچھتے ان میں سے زیادہ قرآن سیکھنے والا کون ہے جس کی طرف اشارہ کیا جاتا آپ اسے قبر میں آگے لٹاتے۔ رواہ البخاری

بھلائی پر رہنمائی کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَسْتَحْمِلُ	سواری طلب کی	ابَدَع	نیا کام ہونا
اتَّبَعَ	پیروی کرنا / پیچھے چلنا	اَثَام	گناہ (اثر کی جمع)

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خدمت میں حاضر ہوا حضور سے سواری کا سوال کیا اس نے کہا مجھے کام ہے مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں کے پاس جاؤ وہ ان کے پاس آیا۔ اور اسے سواری دی۔ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیکی پر رہنمائی کرنے والا کاجر نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا جو کسی کو بھلائی کی طرف بلائے تو اس کیلئے بھلائی کرنے والوں کے اجر کی مثل اجر ہو گا۔ اور ان کے اجر میں سے بھی کچھ کمی نہیں کی جائے گی۔

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

جو کسی کو برائی کی طرف بلائے تو اس کیلئے برائی کرنے والوں کے گناہ کی مثل گناہ ہو گا۔ اور ان کے گناہ میں سے بھی کچھ کمی نہیں کی جائے گی۔ رواہ

غفلت سے پناہ کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يخشع	ڈرنا	تشبع	پیٹ بھرنا / سیر ہونا	تندلق	پیوست ہو جانا
اقتاب	پسلیاں	يدور	گھومنا	رُحى	چکی
تقرض	کاٹا جانا	مقراض	قینچی	يستجاب	قبولیت

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ پاک میں پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے ایسے دل سے جو (تجھ سے) ڈرتا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیراب نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔ رواہ مسلم

حضرت اسمہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے مصطفیٰ کریم ﷺ کو سنا حضور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ تو دوزخ میں اس کی آنتیں باہر آجائیں گی۔ اور وہ دوزخ میں گدھے کی دُم کی طرح بھاگے گا۔ دوزخ والے اس کے پاس جمع ہوں گے اور کہیں گے تجھے کیا ہوا؟ کیا تو ہمیں نیکی کا حکم نہیں دیتا تھا اور تو ہمیں برائی سے منع نہیں کرتا تھا؟ وہ بولے گا ہاں میں تمہیں تو نیکی کا حکم دیتا لیکن خود عمل نہیں کرتا تھا اور میں تمہیں تو برائی سے منع کرتا اور خود اس میں پڑ جاتا تھا۔

راوی فرماتے ہیں میں نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتے سنا مجھے معراج کی رات ایسی قوم کے پاس لایا گیا ان کے ہونٹ قینچے سے کاٹے جا رہے تھے میں نے جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا یہ سب کون ہیں؟ انہوں نے عرض کی یہ آپ کی امت کے وہ خطیب ہیں جو لوگوں کو (امیر معروف و نبی منکر) کہتے تھے لیکن خود عمل نہیں کرتے تھے۔ رواہ البخاری و مسلم

عالم ہونے کا دعویٰ کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَتَبَ	پکڑ کرنا	خُوت	مچھلی	مَكْنَل	تھیلہ
فَقَدَ	کھو جانا	سَفِينَه	کشتی	نَوَل	کرایہ / ٹیکس
نَقْرَة	چونچ	مَلَا	گروہ	مَجْمَع	جمع ہونے کی جگہ
عَصْفُور	چڑیا	أَبْغَضُ	ناپسند	الدَّخْصَام	سخت جھگڑالو

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام بنی اسرائیل کے درمیان خطبہ ارشاد فرما رہے تھے سوال ہوا کہ لوگوں میں سب سے بڑا عالم کون ہے؟ فرمایا سب سے بڑا عالم میں ہوں۔ اللہ پاک نے آپ کی گرفت فرمائی کہ اس بات کو اللہ پاک کی علم کی طرف کیوں نہیں لوٹایا گیا پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی فرمائی کہ دو سمندروں کے جمع ہونے کی جگہ پر میرے بندوں میں سے ایک ایسا بندہ ہے جو آپ سے بڑا عالم ہے۔ آپ نے عرض کی اے میرے رب میں اسے کیسے مل سکتا ہوں؟ اللہ پاک نے فرمایا ایک مچھلی کسی برتن میں ساتھ لے لو۔ جہاں وہ مچھلی گم ہو جائے وہاں وہ شخص ہے۔ آپ علیہ السلام مچھلی کو اٹھائے ہوئے چلے اور جب مچھلی کو گم پایا وہاں حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملاقات ہوئی راوی نے مکمل حدیث ذکر کی یہاں تک کہ فرماتے ہیں پھر وہ دونوں یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام ساحل سمندر پر چلے ان کے پاس کشتی نہیں تھی۔ پھر ان کے پاس سے ایک کشتی گزری اور کشتی والوں نے ان کو بٹھانے کے بارے میں کلام کیا۔ انہوں نے ان دونوں کو کرائے کے بغیر بٹھالیا ایک چڑیا آکر کشتی کے کنارے بیٹھ گئی اور اس نے ایک یادو چوچ سمندر سے پانی لیا حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا میرے اور تیرے علم نے اللہ پاک کے علم سے اتنا بھی کم نہیں کیا جتنا اس چڑیا کی ایک یادو چوچ پانی نے سمندر سے کم کیا۔ اور راوی نے مکمل حدیث بیان کی

ایک حدیث میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام بنی اسرائیل کے ایک گروہ میں جا رہے تھے ایک آدمی آیا اور اس نے کہا آپ سے بھی زیادہ کوئی علم والا ہے؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا نہیں۔ پھر اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف وحی فرمائی کہ کیوں نہیں؟ ہمارا بندہ خضر علیہ السلام آپ سے زیادہ علم والا ہے۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ پاک سے ان سے ملنے کا سوال کیا۔ رواہ البخاری و مسلم

لڑائی جھگڑے کا وبال کے متعلق

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کو جھگڑا کرنے والا لوگوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ بندہ ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

طہارت کا بیان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یتخلی	پیشاب / حاجت کرنا	يُبَال	بول کرنا
الراكد	کھڑا ہوا / ٹھہرا ہوا	اِسْتَبْرَاء	اچھے سے شرم گاہ دھونا
النميمة	چغلی	الحائط	دیوار

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو لعنتیوں سے بچو! صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو لعنتی کون ہیں؟ فرمایا جو لوگوں کے راستے یا ان کی سایہ دار جگہ میں پیشاب کرتے ہیں۔ رواہ مسلم

یعنی ایسے برے کام کی وجہ سے ان پر لعنت کی جاتی ہے۔ لہذا ایسے کاموں سے بچو۔

پانی میں پیشاب کرنے کے متعلق

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔ رواہ مسلم

پیشاب کے بعد عدم طہارت کے متعلق

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے جن کو عذاب دیا جا رہا تھا آپ نے فرمایا یہ دونوں کسی بہت بڑی چیز کی وجہ سے عذاب نہیں دیے جا رہے۔

ان میں سے ایک چغلی کرتا تھا اور دوسرا پیشاب کے بعد اچھی طرح طہارت حاصل نہیں کرتا تھا۔ رواہ البخاری و مسلم بخاری شریف کی ایک روایت میں ہے مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مکہ یا مدینہ کی دیواروں میں سے ایک دیوار کے پاس سے گزرے دو انسانوں کی آواز سنی ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا تھا مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کسی ایسی چیز کے بارے میں (جس سے بچنا مشکل ہو) عذاب نہیں دیے جا رہے۔ ان میں سے ایک اپنے پیشاب کے بعد خوب طہارت نہیں کرتا تھا اور دوسرا چغلی کرتا تھا۔ رواہ البخاری

کامل وضو کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إِسْبَاغ	کامل کرنا	غُرَّ	نشان	مُحَجَّلِينَ	سفید پیشانی
يَمْدٌ	پھیلا نا	إِبْطَ	بغل	خَلِيهِ	زیور
مَقْبَرَةٌ	قبرستان	لَا حَقُونَ	ملنے والا	وَدِدْتُ	پسند کرنا
خَيْلٌ	گھوڑا	ذُهِمُّ بُهْمٌ	پیشانی و قدم کی سفیدی	فَرَطَ	آگے بھیجا ہوا
بَطْشٌ	پکڑنا	نَقَى	صاف	لَا تَعْتَرُوا	غفلت نہ کرنا
أَوْثَانٌ	بُت	تَمَضْمَضٌ	کلی کرنا	اسْتَنْشَقُ	ناک میں پانی چڑھانا
يَنْتَثِرُ	جھاڑنا/ صفائی	خَرَّتْ	گرنا/ جھڑنا	خِيَاثِئِيمَ	نخنے
مِرْفَقَيْنِ	کہنیاں	أَنَامِلٌ	انگلی کے پورے	كَعْبَيْنِ	ٹخنے

مَجْد	بزرگی بیان کرنا	فَرَع	خالی کرنا	انصرف	پھرنا
شَطْر	حصہ	ثَمَلَا	پھرنا	مُعْتِق	آزاد کرنے والا
مُؤَبِق	قید کرنے والا	اِنْتَقَلَ	واپس لوٹنا	مَكَارِه	اعضاء / جگہ
الْخَطِيئُ	قدم / چلنا	يَغْدُوا	صبح کرنا	الرِّبَاطُ	جے رہنا / لگے رہنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے سنا آپ نے فرمایا! بے شک میری امت قیامت کے دن وضو کے اثر کی وجہ سے روشن پیشانیوں والی ہوگی پس تم میں سے جو اس کی طاقت رکھے کہ وہ اپنی چمک کو زیادہ کرے تو وہ ایسا ہی کرے۔
رواہ البخاری و مسلم

مسلم شریف کی روایت ہے ابو حازم فرماتے ہیں نے حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے تھا۔ آپ نماز کیلئے وضو فرما رہے تھے انہوں نے اپنے بازو کو بغل تک دھویا میں نے ان سے پوچھا اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ کیسا وضو ہے؟ انہوں نے فرمایا تم اس سے گھبرائے اگر مجھے تمہارے یہاں ہونے کا علم ہوتا تو میں یہ وضو نہ کرتا میں نے اپنے خلیل علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے سنا کہ مومنین کا زیور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وہ وضو کرتا ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قبرستان تشریف لائے اور فرمایا اے مومنو تم پر سلام ہو۔ ان شاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔ میں پسند کرتا ہوں کہ میں اپنے بھائیوں کو دیکھوں۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں آپ نے فرمایا تم تو میرے اصحاب ہو۔ میرے بھائی وہ ہیں جو ابھی نہیں ہیں۔ انہوں نے عرض کی اگر وہ ابھی پیدا ہی نہیں ہوئے تو آپ ان کو کیسے پہچانیں گے کہ وہ آپ کی امت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے نہیں کہ ایک آدمی کا گھوڑا ہو جس کی پیشانی چمکدار ہو اور وہ دوسرے گھوڑوں کے درمیان ہو تو کیا وہ اپنے گھوڑے کو پہچان لیتا ہے؟ انہوں نے عرض کی کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ نے فرمایا میری امت کے لوگ بھی اس حال میں آئیں گے کہ ان کی پیشانیاں وضو کی وجہ سے چمکتی ہوگی اور میں حوض کوثر پر ان کا انتظار کروں گا۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جب کوئی مسلمان بندہ وضو کرتا ہے تو اس کے چہرے کی ہر وہ خطا جس کی طرف اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ نکل جاتی ہے جب وہ اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھ کی ہر وہ خطا جس کو اس نے ہاتھوں سے کیا تھا پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ نکل جاتی ہے اور جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کی ہر وہ خطا جس

کی طرف وہ اپنے قدموں سے چل کر گیا پانی کے ساتھ پانی کے آخری قطرے کے ساتھ نکل جاتی ہے یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک صاف ہو جاتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم نے فرمایا جو اچھی طرح وضو کرے تو اس کی تمام خطائیں نکل جاتی ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی

اور ایک روایت میں ہے حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کیا پھر فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اس وضو کی طرح وضو فرمایا پھر فرمایا جو اس طرح وضو کرے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور اس کا نماز پڑھنا اور مسجد کی طرف چلنا مزید اضافہ ہو گا۔ رواہ مسلم

حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ آپ ﷺ نے اچھی طرح وضو کیا پھر فرمایا جو میرے اس وضو کی طرح وضو کرے پھر مسجد کو آئے اور دو رکعت نفل ادا کر کے بیٹھے تو اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے فرماتے ہیں مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم غفلت نہ کرنا۔ رواہ البخاری

حضرت عمر بن عباسہ السلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں زمانہ جاہلیت میں بھی میں یہ گمان کرتا تھا کہ سارے لوگ گمراہ ہیں اور وہ حق بات پر نہیں ہیں۔ وہ بتوں کی پوجا کرتے ہیں میں نے ایک آدمی کے بارے میں سنا جو مکہ میں رہتا ہے اور غیب کی خبریں دیتا ہے۔ میں سواری پر سوار ہوا اور ان کے پاس حاضر ہوا تو وہ اللہ پاک کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تھے راوی حدیث کو مزید ذکر کرتے ہیں فرماتے ہیں میں نے کہا اے اللہ کے نبی ﷺ وضو کے بارے میں مجھے بیان فرمائیے۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو بھی وضو کا ارادہ کرے تو وہ کلی کرے ناک میں پانی چڑھائے ناک صاف کرے تو چہرے منہ اور ناک کی تمام خطائیں جھڑ جاتی ہیں پھر جب وہ اپنا چہرہ دھو تا ہے جیسے اللہ پاک نے حکم دیا تو چہرے اور داڑھی کے اطراف کی تمام خطائیں پانی کے ساتھ جھڑ جاتی ہیں۔ پھر وہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھو تا ہے تو ہاتھ کی تمام خطائیں پانی کے ساتھ جھڑ جاتی ہیں۔ پھر وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر اور بالوں کے کناروں تک کی تمام خطائیں پانی کے ساتھ جھڑ جاتی ہیں۔ پھر اگر وہ کھڑا ہو اور نماز پڑھے اللہ پاک کی حمد کرے اس کی ثناء بیان کرے پھر اس کی بزرگی جس کا وہ اہل ہے بیان کرے اور اللہ پاک کے لیے فارغ کر لے تو وہ جب واپس لوٹتا ہے تو خطاؤں سے اس دن کی طرح پاک و صاف ہوتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔ رواہ مسلم

حضرت ابوماک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طہارت ایمان کا حصہ ہے اور الحمد للہ میزان کو بھر دیتا ہے اور سبحان اللہ والحمد للہ کہنا آسمانوں اور زمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے۔ نماز نور ہے صدقہ دلیل ہے روشنی ہے قرآن تیرے لئے یا تیرے خلاف حجت ہے۔

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اکاڈہ

لوگ جب صبح کرتے ہیں تو اپنے نفس کو بیچنے والے ہوتے ہیں اسے آزاد کر دیتے ہیں یا پھر اسے قید کر لیتے ہیں۔ (آزاد چھوڑ دیتے ہیں یا اللہ پاک کی حرام کردہ چیزوں سے روک لیتے ہیں)۔ رواہ مسلم

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان کامل وضو کرتا ہے پھر وہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے اور جو پڑھتا ہے اس کا علم رکھتا ہے تو فارغ ہوتے ہی وہ (گناہوں سے) اس دن کی طرح (پاک) ہوتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تبارک و تعالیٰ گناہ مٹا دے درجات بلند فرمائے صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا کامل وضو کرنا۔ نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا اور جہاد کے لیے گھوڑے تیار کرنا۔ رواہ مسلم

مسواک کی فضیلت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَشَقُّ	دشوار	المرضاة	رضا
اعقاب	ایڑیاں	عراقیب	ایڑیاں
تلوح	خشک	ویل	خرابی / ہلاکت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری امت پر دشوار نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔ رواہ البخاری

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک منہ کو پاک کرنے والا اللہ پاک کی رضا کا سبب ہے۔ رواہ البخاری

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جب اپنے کاشانہ اقدس میں تشریف لاتے تو سب سے پہلا کام کیا کرتے؟ انہوں نے جواب دیا آپ ﷺ مسواک کرتے۔ رواہ مسلم

وضو مکمل نہ کرنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنی ایڑیاں نہیں دھوئیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خشک ایڑیوں کے لیے ویل یعنی دوزخ ہے۔
اور ایک میں روایت میں ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے فرمایا کہ اچھی طرح وضو کرو کہ میں نے ابو قاسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو سنا آپ نے فرمایا خشک ایڑیوں کیلئے ویل یعنی دوزخ ہے۔ رواہ البخاری

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو دیکھا کہ جن کی ایڑیاں خشک تھیں تو فرمایا خشک ایڑیوں کے لیے دوزخ ہے وضو کو مکمل کرو۔ رواہ البخاری و مسلم

وضو کے بعد کی دعا کے متعلق

حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو بھی وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے پھر اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلَهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس میں سے چاہے داخل ہو۔ رواہ مسلم

تختیہ الوضو پڑھنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِرْجَى	زیادہ امید	دَفَّ	آواز / آہٹ
اَفْرِغْ	بہایا	لَا يُحَدِّثْ	بات نہ کرے

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے بلال مجھے وہ عمل بتاؤ جس کی قبولیت کی آپ کو سب سے زیادہ امید ہے کہ میں نے جنت میں اپنے آگے تیرے چلنے کی آواز سنی۔ انہوں نے عرض

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

کی جس عمل کی قبولیت کی سب سے زیادہ امید ہے وہ یہ کہ دن اور رات میں میں جب بھی وضو کرتا ہوں تو اللہ تعالیٰ نے میرے لئے جو نماز (تحیۃ الوضو) لکھی ہے میں ادا کرتا ہوں۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام حمران فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا آپ نے وضو کا پانی منگوایا وہ اپنے دونوں ہاتھوں پر بہایا ان کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر سیدھا ہاتھ برتن میں داخل فرمایا پھر کھلی کی، ناک میں پانی چڑھایا اور ناک صاف کی پھر تین بار مبارک چہرہ دھویا، تین بار دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھویا، پھر سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں قدموں کو تین بار دھویا پھر فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو میرے اس وضو کی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اسی طرح وضو کیا جس طرح میں نے کیا پھر دو رکعت نماز پڑھی جس میں وہ اپنے آپ سے متوجہ نہ ہوا تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ بخش دے گا۔ رواہ البخاری و مسلم

کتاب الصلاة اذان کی فضیلت کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استہموا	قرعہ اندازی	تہجیر	جلدی کرنا	عتمہ	نماز عشاء
حبوا	گھسٹ کر چلنا	البادیہ	بستی	ضراط	آواز سے ہوا خارج کرنا
یخطر	وسوسہ ڈالنا	مسیر	سفر	استنبق	جلدی کرنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! اگر لوگ جان لیں کہ اذان کہنے اور پہلی صف کی فضیلت کیا ہے؟ تو قرعہ اندازی کے بغیر کوئی رستہ نہ پائیں تو ضرور قرآن اندازی کریں اور اگر یہ جان لیں کہ نماز کی طرف جلدی آنے میں کتنا اثر (اجر) ہے تو ضرور اس کی طرف سبقت لے جائیں۔ اگر یہ جان لیں کہ عشاء اور صبح کی نماز میں کتنا اجر ہے تو گھٹنوں کے بل بھی چل کر آئیں۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابو صعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ بکریاں اور جنگل کو پسند کرتے ہیں اور جب آپ بکریوں میں یا جنگل میں ہوں تو آپ نماز کے لئے بلند

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

آواز سے اذان پڑھیں کہ جو بھی انسان جن اور دوسری چیزیں اذان کی آواز کو سنیں گیتو قیامت کے دن وہ گواہی دیں گی۔ ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ رواہ البخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا (بلند آواز سے ہوا خارج کرتا) ہوا بھاگتا ہے یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا۔ پھر جب اذان مکمل ہو جاتی ہے تو واپس آ جاتا ہے۔ جب نماز کے لئے اقامت کہی جاتی ہے تو وہ بھاگ جاتا ہے اور جب اقامت مکمل ہو جاتی ہے تو وہ واپس آ جاتا ہے یہاں تک کہ بندے اور اس کے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے اور کہتا ہے فلاں چیز یاد کر فلاں چیز یاد کر جو اسے یاد نہیں ہوتی یہاں تک کہ بندے کو پتہ نہیں چلتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آتے میں نے مصطفیٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سنا آپ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک جب شیطان نماز کے لیے اذان سنتا ہے تو گوز مارتا ہوا رو حاقم مقام تک بھاگ جاتا ہے۔ رواہ مسلم

راوی کہتے ہیں کہ رو حادینے سے تیس میل کی دوری پر ہے۔

حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن موزنین کی گردنیں دوسروں سے لمبی ہوں گی۔ رواہ مسلم

یعنی اللہ پاک کی رحمت سے امید کی وجہ سے گردنیں اٹھی ہوں گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مصطفیٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک بندے کو سنا وہ سفر میں تھا اس نے کہا اللہ اکبر اللہ اکبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین فطرت یعنی اسلام پر ہے اس نے کہا اشھد ان لا الہ الا اللہ آپ نے فرمایا یہ دوزخ سے آزاد ہو گیا۔ جب لوگوں نے اس کو دیکھا تو وہ بکریاں چراہا تھا اور نماز کا وقت ہو گیا وہ کھڑا ہوا اور اس نے اذان پڑھی۔ رواہ ابن خزیمہ و فی مسلم بخوہ

اذان کا جواب دینے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم موزن کو سنو تو جیسا وہ کہتا ہے تم بھی کہو۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جب تم موزن کو سنو تو جیسا وہ کہتا ہے تم بھی ویسا ہی کہو پھر مجھ پر درود پڑھو کہ جو مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ پاک اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے لیے اللہ پاک سے وسیلہ کی دعا کرو کہ یہ جنت میں ایک مقام ہے یہ اللہ پاک کے بندوں میں سے کسی ایک کے لئے ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں۔ تو جس نے میرے لیے وسیلہ کی دعا کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ رواہ مسلم

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اذان کہنے والے نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تو تم میں سے بھی جس نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا۔ پھر اُس نے کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ تو اُس نے بھی کہا اشہد اللہ الہ الا اللہ جب اُس نے کہا اشہد ان محمدا رسول اللہ تو تم بھی اشہد ان محمدا رسول اللہ کہو پھر جب وہ کہے حی علی الصلاة تو لا حول ولا قوة الا باللہ کہو وہ حی علی الفلاح کہے تو جواب میں لا حول ولا قوة الا باللہ کہو۔ جب اس نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تو جواباً اللہ اکبر اللہ اکبر کہو اور اب اس نے کہا لا الہ الا اللہ تو جس نے جواب میں دل سے لا الہ الا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اذان سنی اور یہ کہا اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة۔۔۔ اس کیلئے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہوگئی۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مؤذن کو سنا اور کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له اشہد ان محمدا عبده ورسوله رضیت باللہ رباً وبمحمد رسولا وبالاسلام دینا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ رواہ مسلم

اذان کے بعد بغیر عذر کے مسجد سے نکلنے کے متعلق

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک بندہ اذان دینے کے بعد مسجد سے نکلا تو آپ نے فرمایا اس نے ابو قاسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔ ہمیں مصطفیٰ کریم ﷺ نے حکم دیا کہ جب تم مسجد میں ہو اور نماز کے لیے اذان دی جائے تو تم میں سے کوئی بھی مسجد سے نہ نکلے حتیٰ کہ نماز ادا کر لے۔ رواہ احمد

حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جب انہوں نے مسجد نبوی کی توسیع کے معاملے میں بات کی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم مجھ سے زیادہ تھے اور میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا کہ جو اللہ پاک کی رضا کے لئے مسجد بنائے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اسی کی مثل جنت میں گھر بناتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

مساجد کو پاک صاف رکھنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک کالے رنگ کی عورت مساجد بناتی تھی نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام نے جب اسے نہ پایا (یعنی وہ فوت ہوگئی) تو کچھ ایام کے بعد آپ نے اس عورت کے بارے میں پوچھا تو آپ سے عرض کی گئی کہ وہ فوت ہوگئی ہے آپ علیہ الصلاۃ

والسلام نے ارشاد فرمایا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کی قبر پر تشریف آئے اور اس پر نماز پڑھی۔ رواہ البخاری مسلم

مسجد میں تھوکنے اور گمشدہ چیز تلاش کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البصاق	تھوک	انشاد	اعلان کرنا	الضالہ	گمشدہ چیز
نخامہ	بلغم	تغیض	غصہ ہونا	حکّ	کھرچنا
لطخ	ملا	سببما	خصوصاً	مصلا	جائے نماز

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں مصطفیٰ کریم علیہ الصلاۃ والسلام نے ایک دن ہمیں خطبہ دیا اور مسجد میں قبلہ کی طرف تھوک دیکھا آپ لوگوں پر غضبناک ہوئے اور پھر اس کو صاف کر دیا۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زعفران منگوایا اور اس سے صاف کیا پھر فرمایا جب تم نماز پڑھتے ہو تو اللہ پاک (اپنی شان کے مطابق) تمہارے چہروں کے سامنے ہوتا ہے تو تم میں سے کوئی بھی اپنے سامنے نہ تھو کے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کرنا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی ایسے بندے کی آواز سنے جو مسجد میں اپنی گمشدہ چیز تلاش کرتا ہو تو اسے کہے اللہ تجھے نہ ملائے کہ مساجد اس لیے نہیں بنائی گئی۔ رواہ مسلم

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک بندے نے مسجد میں اعلان کیا اور کہا کسی نے میرا سرخ اونٹ دیکھا ہے؟ مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اسے نہ پائے کہ مساجد عبادت کے لیے بنائی گئیں ہیں۔ رواہ مسلم

مسجد کی طرف آنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خلت	خالی ہوا	البقاع	زمین کا حصہ	آثار	قدم
الرمضاء	گرمی	يَسْرُ	خوش کرے	هوام	کیڑے مکوڑے
مَطْنَب	ملا ہوا	جَمَلَا	سواری	سُلَامَى	جوڑ
تَعْدِلُ	برابر	تُعِين	مدد کرنا	متاع	سامان
ثُمِيط	ہٹانا/دور کرنا	غدا	صبح کو آنا	راح	شام کو آنا
ابغض	ناپسندیدہ	شباب	نوجوان	معلق	لٹکا رہنا/ لگا رہنا

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

تحابا	باہم محبت کرنا	منصب	مال و دولت	فاضت	بہنا/ آنسو آنا
-------	----------------	------	------------	------	----------------

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد کا جماعت سے نماز پڑھنا گھر اور بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ ہے۔ اس لیے کہ جب بندہ اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر وہ گھر سے صرف نماز کے لیے نکلتا ہے تو جو قدم اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی ایک خطا مٹا دیتا ہے اور جب وہ نماز پڑھتا ہے تو پھر اس کے لیے دعائے استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر ہوتا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں اے اللہ اسے بخش دے اس پر رحم فرما اور بندہ جب تک نماز کے انتظار میں ہوتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

ایک روایت میں ہے فرشتے کہتے ہیں اے اللہ پاک اس کو بخش دے اس کی توبہ قبول فرما۔ جب تک وہ بات نہ کرے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مسجد نبوی کے قریب زمین کا کچھ حصہ خالی ہوا تو بنی سلمہ نے یہ ارادہ کیا کہ وہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں جب یہ خبر مصطفیٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پہنچی تو آپ نے ان سے فرمایا میں نے سنا ہے کہ آپ مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم نے ایسا ہی ارادہ کیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنی سلمہ اپنے گھر میں رہو اور تمہارے قدم لکھے جاتے ہیں گھر میں رہو اور تمہارے قدم لکھے جاتے ہیں۔ رواہ مسلم

یعنی مسجد کے قریب منتقل نہ ہوں کہ جتنا دور سے چل کر آئیں گے تمہارے قدم (کے بدلے اجر) لکھے جائیں گے۔ اور اسی طرح کی ایک روایت میں ہے تمہارے ہر قدم کے بدلے ایک درجہ ہے۔

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے زیادہ اجر اس کا ہے جو تم میں سب سے زیادہ دور سے چل کر آیا۔ اور جو نماز پڑھنے کے بعد (وہیں اگلی) نماز پڑھنے کا انتظار کرے تو اس کا اجر زیادہ ہے اس سے جو نماز پڑھ کر سو جائے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک انصاری آدمی جسے میں نہیں جانتا تھا وہ کسی بھی نماز میں پیچھے نہیں رہتا تھا اسے کہا گیا سواری کیوں نہیں خرید لیتے کہ اندھیرے اور گرمی سے بچ سکے۔ انہوں نے کہا مجھے یہ پسند نہیں کہ میرا گھر مسجد نبوی کے قریب ہو میں چاہتا ہوں کہ جتنے قدم میں مسجد کی طرف چل کر آتا ہوں اور جتنے قدم مسجد سے واپس چل کر جاتا ہوں یہ لکھے جائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے یہ لکھ دیا گیا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ ہمیں اس پر ترس آیا میں نے اسے کہا ہے تو سواری کیوں نہیں خریدتا تھا کہ وہ تجھے گرمی اور حشرات الارض سے بھی محفوظ رکھے۔ اس نے کہا اللہ پاک کی قسم مجھے یہ پسند نہیں کہ میرا گھر مسجد نبوی کے ساتھ ہو۔ میں نے اسے ترغیب دلائی حتیٰ کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور میں نے مصطفیٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس کی خبر دی آپ ﷺ نے اسے بلایا اور اسی طرح فرمایا تو اس نے کہا

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے ہر قدم پر اجر لکھا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے وہی ہے جس کا تو نے گمان کیا تو نے نیت کی۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا روزانہ انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے اور فرمایا دو لوگوں کے درمیان انصاف کرنا صدقہ ہے کسی آدمی کو اس کی سواری پر سوار کرنا صدقہ ہے کسی آدمی کا سامان اس کی سواری پر رکھنا صدقہ ہے اچھی بات صدقہ ہے۔ نماز کی طرف اٹھنے والا ہر قدم صدقہ ہے اور راستے سے تکلیف دینے والی چیز دور کرنا صدقہ ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ پاک گناہوں کو مٹا دے اور درجات بلند فرمائے؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا اچھی طرح وضو کرنا، مسجد کی طرف جانا، نماز کے بعد (اگلی) نماز کا انتظار کرنا۔ یہی تمہارے لئے رباط ہے۔ یعنی عبادت کیلئے خود کو تیار رکھنا ہے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسجد کی طرف صبح یا شام کے وقت آئے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمان نوازی تیار فرماتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام شہروں میں اللہ پاک کو پسندیدہ جگہ مسجد ہے اور سب سے زیادہ ناپسندیدہ جگہ بازار ہے۔ رواہ مسلم

مسجد میں بیٹھنے کے متعلق

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات قسم کے افراد ہیں جن کو اللہ پاک اس دن اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائے گا جس دن کوئی سایا نہیں ہوگا۔ عادل بادشاہ، وہ نوجوان جس کی جوانی اپنے رب کی عبادت میں گزری، وہ بندہ جس کا دل مسجد کی طرف لگا رہے، اور وہ دو بندے جو آپس میں اللہ پاک کی رضا کے لئے محبت کرتے ہوں اسی پر جمع ہوں اور اسی پر ہی جدا ہوں، اور وہ آدمی کے جس کو حسن و جمال والی عورت (بدکاری کیلئے) بلائے اور وہ کہے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں، اور وہ بندہ کہ جو چھپا کر صدقہ چھپا کر تاہو حتیٰ کہ اس کا لٹے ہاتھ کو پتہ نہ چلے کہ سیدھے ہاتھ نے کیا خرچ کیا، اور وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ پاک کا ذکر کرے اور اس کی آنکھیں پنے لگیں۔ رواہ البخاری و مسلم

مسجد کو بدبو سے بچانے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بصل	پیاز	ثوم	لہسن	کُرات	گندنا/ شلجم

فجل	مولی	يعتزل	دور ہو	تَأْذَى	تکلیف اٹھانا
جنان	باغ/کھیت	طبخ	پکانا	يُمِت	مارنا/ختم کرنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس درخت (یعنی لہسن) سے کھائے تو وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔ رواہ البخاری و مسلم ایک روایت میں ہے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس درخت سے کھائے وہ ہمارے قریب نہ آئے یا ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لہسن یا پیاز کھائے تو وہ ہم سے دور رہے یا ہماری مسجدوں سے دور رہے اور وہ اپنے گھر میں ہی بیٹھے۔ رواہ البخاری و مسلم ایک روایت میں ہے جو پیاز لہسن کھائے تو وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے کہ فرشتوں کو اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے بنی آدم کو تکلیف ہوتی ہے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پیاز اور گندنا کھانے سے منع فرمایا ہمیں شدید بھوک لگی تو ہم نے اسے کھالیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اس بدبودار درخت سے کھایا ہے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے کہ فرشتے اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے جمعہ والے دن خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنے خطبے میں فرمایا اے لوگو! تم دو ایسے درختوں سے کھاتے ہو جن کو میں پسند نہیں کرتا۔ میں نے مصطفیٰ کریم ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ مسجد میں کسی بھی آدمی سے ان دونوں درختوں یعنی پیاز اور لہسن کی بدبو پاتے تو اس کو حکم دیتے تو اس کو باہر نکال دیا جاتا۔ فرمایا جو یہ دونوں درخت یعنی پیاز اور لہسن کھائے تو وہ پکا کر ان کی بدبو کو دور کر لے۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو اس درخت سے لہسن سے کھائے تو وہ ہماری مسجدوں میں ہمیں تکلیف نہ دے۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی علیہ صلوٰۃ والسلام کے ساتھ جنگ کی خبر میں شرکت کی گل کرام علیہم الرضوان نے قبر کے باغات میں پیاز اور لہسن کو پایا تو اس میں سے کھالیا کیونکہ ان کو شدید بھوک تھی جب لوگ مسجد کی طرف جمع ہوئے تو مسجد میں پیاز اور لہسن کی بدبو ہو گئی آپ علیہ السلام نے فرمایا جس نے اس ناپسندیدہ درخت سے کھایا ہے وہ ہمارے قریب نہ آئے۔ رواہ مسلم

پانچوں نمازیں کی پابندی کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
-------	-------	-------	-------	-------	-------

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

طلع	آنا/ نمودار ہونا	ثياب	کپڑے	اسند	ملایا
رُكْبَة	گھٹنا	كَفّ	ہتھیلی	فخذ	ران
درن	میل	تُغش	ملانا/ ملوث ہونا	اسکت	چپ ہونا
يُدْرِك	پانا/ ملنا	يَكْب	اوندھے منہ	تَعاقَب	پیچھے آنا
بالتوا	رات گزارنا	يَعْرُجُ	اوپر کو چڑھنا	غمر	بھر جانا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ توحید و رسالت کی گواہی دینا (کہ اللہ پاک کے علاوہ کوئی معبود نہیں حضرت محمد ﷺ اللہ پاک کے بندے اور آخری رسول ہیں)، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزہ رکھنا اور بیت اللہ شریف کا حج کرنا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہم مصطفیٰ کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھے جب ایک کالے بالوں والا، سفید کپڑوں میں ملبوس آدمی آیا جس پر سفر کے کوئی آثار نہیں تھے اور ہم میں سے کوئی بھی انہیں جانتا نہیں تھا۔ حتیٰ کہ وہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس بیٹھ گیا اور اس نے اپنے گھٹنے مصطفیٰ کریم ﷺ کے گھٹنوں کے ساتھ ملا دیے اور اس نے اپنے دونوں ہاتھ مصطفیٰ کریم ﷺ کی رانوں پر رکھ دیے۔ پھر اس نے کہا اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! مجھے اسلام کے بارے میں بتائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ پاک کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ پاک کے (آخری) رسول ہیں، نماز قائم کرنا، اور زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، اور بیت اللہ کا حج کرنا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کے دروازے کے پاس نہر ہو اور وہ روزانہ اس میں پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو اس پر میل میں سے کچھ بچے گا؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اس کی میل میں سے کچھ نہیں بچے گا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا پانچوں نمازوں کی مثال ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے تمام خطائیں مٹا دیتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا پانچوں نمازیں اور جمعہ اگلے جمعہ تک (کے گناہوں کا) کفارہ ہے جو ان کے درمیان ہوئے۔ جب تک کبیرہ گناہ نہ کرے۔ رواہ مسلم

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مصطفیٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال اس نہر کی طرح ہے جس کا پانی صاف ہو وہ تم میں سے کسی کے دروازے پر جاری ہو اور وہ اس سے روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو۔ رواہ مسلم

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم نماز سے لوٹے اور وہ عصر کی نماز تھی۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو چیز میں جانتا ہوں میں تمہیں بتا دوں یا خاموش رہوں؟

ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر اس میں ہمارے لئے بھلائی ہے تو آپ ارشاد فرمادیں۔ اگر اس میں ہمارے لیے بھلائی نہیں تو

اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان طہارت کرے اور اچھی طرح طہارت کرے جو اللہ پاک نے اس پر فرض کی ہے۔ پھر اس سے پانچوں نمازیں ادا کرے تو یہ اس نمازوں کے درمیان کئے ہوئے گناہوں کا کفارہ ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں اگر اللہ پاک کی کتاب میں یہ روایت نہ ہوتی تو میں تمہیں نہ بتاتا میں نے مصطفیٰ کریم ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا جو بندہ اچھی طرح وضو کرے پھر اس سے نماز پڑھتا ہے تو اس کے اور اس نماز کے درمیان کئے ہوئے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ رواہ البخاری و مسلم

اور ایک روایت میں ہے میں نے مصطفیٰ کریم ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا جس نے نماز کے لیے اچھی طرح وضو کیا پھر وہ فرض نماز کی طرف چلا اور اس نے لوگوں کے ساتھ باجماعت نماز ادا کی / مسجد میں نماز ادا کی اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔

اسی طرح ایک اور روایت میں ہے میں نے مصطفیٰ کریم ﷺ سے سنا جب فرض نماز کا وقت ہو تو جو بھی اچھی طرح وضو کرے خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرے اس کا رکوع بھی پورا کرے تو یہ اس کے پچھلے کیے ہوئے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے جب تک وہ کبیرہ گناہ نہ کرے اور یہ ساری زندگی کیلئے ہے۔ رواہ مسلم

حضرت جناب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے آگے پیچھے آتے ہیں اور یہ فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔ جنہوں نے رات گزاری وہ اوپر چڑھ جاتے ہیں۔ اور اللہ پاک ان سے سوال کرتا ہے حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے تم نے میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں ہم نے ان کو اس حالت میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور ہم ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔ رواہ البخاری و مسلم

نماز میں رکوع و سجود کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تملاً	بھرنا	أَعْنَى	میدد کرنا	الفاظ	معانی
روح	شام کے وقت آنا	فَرَّغَ	خالی کرنا	تناب	باری / ذمہ داری
ببئنت	مثل / شکل	دبر	زمانہ	انصرف	پھرنا
				افتراض	فرض کیا

حضرت ابوماک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا صفائی ایمان کا حصہ ہے الحمد للہ میزان کو بھر دیتا ہے۔ سبحان اللہ والحمد للہ آسمان وزمین کے درمیان خلا کو بھر دیتا ہے۔ نماز نور ہے صدقہ برہان ہے صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے لیے یا تیرے خلاف حجت ہے۔ رواہ مسلم

حضرت معدان بن ابوطحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ثوبان سے ملا میں نے ان سے کہا کہ مجھے ایسا عمل بتائیے جس پر میں عمل کروں اور وہ مجھے جنت میں داخل کر دے یا میں نے ان سے پوچھا مجھے وہ عمل بتائیے جو اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسند ہو وہ خاموش رہے۔ میں نے پھر سوال کیا وہ خاموش رہے۔ میں نے پھر سوال کیا تو انہوں نے کہا میں نے اس کے متعلق مصطفیٰ کریم ﷺ سے سوال کیا۔ تو نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا اللہ پاک کیلئے کثرت سے سجدہ کرو تو جب بھی اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرے گا اللہ اس کے بدلے جنت میں ایک درجہ بلند کرے گا اور ایک خطا مٹا دے گا۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کثرت سے سجدہ کرنے والا اللہ پاک کے سب سے زیادہ قریب ہے۔ تم کثرت سے سجدہ کرو۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ربیعہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے رات مصطفیٰ کریم ﷺ کے ساتھ گزاری اور میں آپ کے پاس وضو کا پانی لے کر حاضر ہوا تو مالک جنت ﷺ نے مجھے فرمایا! ربیعہ مانگو کیا مانگتے ہو میں نے عرض کی میں جنت میں آپ کا پڑوس مانگتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اس کے علاوہ؟ میں نے عرض کی بس یہی! مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا تو اپنی جان پر کثرت سجدہ کے ذریعہ میری مدد کرو۔ رواہ مسلم

دے سکتے ہیں کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
اللہ نے خزانوں کا بنایا انہیں مالک
رہتے ہیں مانگ بے عطا مانگ ارے مانگ

رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ
دیتا ہے کرم ان کا صد مانگ ارے مانگ
مایوس نہ ہو یہ میرے لہجہ پال کا در ہے
ہے کس لیے خاموش کھڑا مانگ ارے مانگ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم میں سے ہر ایک نے اونٹوں کی خدمت کی ذمہ داری لی ہوئی تھی اونٹ چرانے کی ذمہ داری میری تھی۔ جب میں شام کو اونٹ لے کر واپس آیا تو نبی کریم ﷺ لوگوں کو خطبہ ارشاد فرما رہے تھے فرمایا تم میں سے جو کامل طور پر وضو کرے پھر وہ کھڑا ہو اور دو رکعتیں ادا کرے جس میں اپنے ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو تو اس نے اپنے اوپر جنت کو واجب کر لیا۔ انہوں نے کہا واہ کیا یہی عمدہ بات ہے۔ جس کا اتنا زیادہ ثواب ہے۔ رواہ مسلم

ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر وہ کھڑا ہو اور وہ نماز پڑھے پھر اللہ پاک کی حمد بیان کرے اس کی تعریف بیان کرے اور اس کی وہ بزرگی جس کا وہ اہل ہے بیان کرے اور اپنے دل کو اللہ پاک کے لیے صاف کر لے تو وہ اپنی خطاؤں سے ایسے لوٹ جائے گا جیسا اس

دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے پیدا کیا۔ رواہ مسلم

اسی طرح حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب فرض نماز کا وقت ہو تو جو بھی اچھی طرح وضو کرے خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرے اس کا رکوع بھی پورا کرے تو یہ اس کے پچھلے کیے ہوئے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے جب تک وہ کبیرہ گناہ نہ کرے اور یہ ساری زندگی کیلئے ہے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے مصطفیٰ کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ پاک نے جو پانچ نمازیں فرض کی ہیں جو ان کا اچھی طرح وضو کرے اور ان کے وقت میں ان کو پورا کرے ان کے رکوع و سجود کو پورا کرے اور اسے خشوع کے ساتھ ادا کرے تو اللہ پاک پر عہد ہے کہ وہ اس کو بخش دے گا۔ رواہ ابو داؤد

نماز کو اول وقت میں ادا کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَرَّ	بھلائی / نیکی	استزدت	زیادہ چاہنا
تَضَعُفُ	بڑھایا جانا	مُتَخَلَفٌ	پیچھے رہ جانے والا
يَهَادِي	سہارے سے چلنا	لَا يَزَالُ	ہمیشہ

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کونسا ہے؟ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے پھر پوچھا فرمایا والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ میں نے پھر پوچھا فرمایا اللہ پاک کی راہ میں جہاد کرنا میں نے اتنا ہی سوال کیا اگر میں مزید سوال کرتا تو نبی کریم ﷺ مزید جواب عطا فرماتے۔ رواہ البخاری و مسلم

باجاماعت نماز ادا کرنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندے کا باجماعت نماز پڑھنا گھر اور بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ ہے۔ اور یہ اس لیے کہ وہ اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر وہ نماز ہی کے لئے گھر سے مسجد کی طرف نکلتا ہے تو وہ جو قدم اٹھاتا ہے اس کا ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے اور اس کی ایک خطا مٹا دی جاتی ہے پھر جب وہ نماز پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعائے استغفار کرتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز میں ہوتا ہے وہ کہتے ہیں اللہ اس پر رحمت نازل فرما اور جب تک بندہ نماز کے انتظار میں ہوتا

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

ہے گویا وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔ رواہ البخاری

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ وسلم نے فرمایا۔ جسے یہ پسند ہو کہ کل قیامت میں اللہ پاک سے اسلام ہی کی حالت میں ملے اسے چاہیے کہ وہ ان پانچوں نمازوں کی حفاظت کرے جن کے لیے اذان دی جاتی ہے بے شک اللہ پاک نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سنن ہدیٰ مشروع فرمائیں اور پانچوں نمازوں کو باجماعت پڑھنا سنن ہدیٰ میں سے ہے اور اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے جماعت سے پیچھے رہ جانے والا گھر میں نماز پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ دو گے اور اگر تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم ضرور گمراہ ہو جاؤ گے اور جو بندہ طہارت کرے اور اچھی طرح طہارت حاصل کرے پھر ان مساجد میں سے کسی ایک مسجد کی طرف جانے کا ارادہ کرے تو اس کے ہر قدم کے بدلے جو چلتا ہے اللہ پاک ایک نیکی لکھے گا اور اس کا ایک درجہ بلند فرمائے گا اور اس کی ایک خطا مٹائے گا اور ہم نماز سے پیچھے رہ جانے والے کو ایسا منافق خیال کرتے تھے جس کا نفاق ظاہر ہو اور کوئی بندہ اس حال میں لایا جاتا کہ وہ دو بندوں کے سہارے چل رہا ہو تا یہاں تک کہ وہ صف میں کھڑا ہوتا۔

ایک روایت میں ہے ہم نماز سے پیچھے رہ جانے والے کو ایسا منافق جس کا نفاق ظاہر ہو یا مریض خیال کرتے۔ اگر کوئی بیمار ہوتا تو وہ دو بندوں کے درمیان (سہارے سے) چل کر آتا حتیٰ کہ وہ نماز باجماعت پڑھ لیتا اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ہمیں سنن ہدیٰ سکھائیں۔ اور ایسی مسجد میں نماز ادا کرنا جس میں اذان دی گئی ہو سنن ہدیٰ میں سے ہے۔ رواہ مسلم

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انقل	بھاری / دشوار	هَمَمْتُ	ارادہ کرنا
حَزَمَ	گٹھا (bundle)	خُطِبَ	لکڑیاں
أَحْرَقَ	جلوادوں / آگ لگوا دوں	سَمِين	موٹا

حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز عشاء باجماعت ادا کی گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے صبح کی نماز بھی باجماعت ادا کی گویا اس نے ساری رات قیام کیا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا کہ منافقین پر سب سے بھاری نماز عشاء اور فجر کی نماز ہے اگر وہ جانتے کہ ان نمازوں میں کتنا اجر ہے تو ضرور اس کی طرف آتے اگرچہ گٹھنوں کے بل چل کر آتے۔ کبھی میں ارادہ کرتا ہوں کہ کسی کو نماز کی ادائیگی کا حکم دوں اقامت کہی جائے اور میں کسی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر کچھ لوگوں کو جن کے پاس لکڑی کے گٹھے ہوں

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

ایسی قوم کی طرف لے کر چلوں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے اور ان پر ان کے گھروں کو آگ سے جلا دوں۔ رواہ البخاری و مسلم

مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بعض لوگوں کو نمازوں میں نہ پایا تو فرمایا میں ارادہ کرتا ہوں کہ کسی کو نماز کا حکم دوں پھر میں ایسے لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز سے پیچھے رہ جاتے ہیں اور میں لکڑیوں کے گٹھے کے ساتھ ان کے گھروں کو جلانے کا حکم دے دوں۔ اور اگر ان میں سے کوئی جان لیتا کہ وہ موٹی ہڈی پائے گا تو وہ ضرور حاضر ہوتا۔ یعنی نماز عشاء میں، رواہ مسلم

بغیر عذر جماعت چھوڑنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اعمیٰ	ناپینا	يقود	راہنمائی کرنا	رخصت لینا	رخص
تَحْبِس	روکنا	يفسوا	بغیر آواز ہوا خارج کرنا	سوجانا	رقدوا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ارادہ کرتا ہوں کہ میں نوجوانوں کو حکم دوں اور وہ میرے لئے لکڑیوں کا گٹھا جمع کریں پھر میں ایسی قوم کے گھروں میں آؤں جو گھروں میں نماز پڑھتے ہیں اور ان کو کوئی مجبوری نہیں ہوتی تو ان پر ان کے گھر جلا دوں۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک ناپینا آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی کہ مجھے مسجد پہنچانے والا کوئی نہیں اور آپ ﷺ اسے گھر میں نماز پڑھنے اجازت دے دیں۔ آپ نے اسے اجازت دیدی۔ جب وہ واپس لوٹنے لگا تو آپ ﷺ نے اسے بلایا اور فرمایا کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا تو پھر اس کا جواب دو۔ رواہ مسلم

گھر میں نفل نماز پڑھنے کے متعلق

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! گھروں میں (بھی نفل) نماز ادا کرو اور ان کو قبرستان نہ بناؤ۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں نماز پڑھے

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

تو اس کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لئے رکھ لے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں نماز پڑھنے کی وجہ سے برکت عطا فرمائے گا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس گھر جس میں اللہ پاک کا ذکر کیا جاتا ہے اور جس گھر میں اللہ پاک کا ذکر نہیں کیا جاتا ان کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک نماز اس کو روکے رکھتی ہے اور اس کو گھر میں جانے سے نماز ہی روکے رکھے۔ رواہ البخاری

بخاری شریف کی حدیث پاک میں ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک نماز ہی میں ہے جب تک نماز اس کو روکے رکھے اور فرشتے اس کے لئے اللہ پاک سے دعا کرتے ہیں اے اللہ اس کو بخش دے اس پر رحم فرما جب تک وہ اپنی نماز کی جگہ سے کھڑا نہ ہو جائے یا وہ بات نہ کر لے۔

مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب تک اپنی نماز کی جگہ میں ہوتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے اور وہ نماز کا انتظار کرتا ہے فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں اے اللہ پاک اس کو بخش دے اس پر رحم فرما یہاں تک کہ وہ چلا جائے یا وہ بے وضو ہو جائے۔ میں نے پوچھا حدیث (بے وضو ہونا) کیا ہے؟ تو فرمایا بغیر آواز یا آواز کے ساتھ ہو خارج ہونا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز کو رات کے نصف حصے تک موخر کیا نماز ادا کرنے کے بعد اپنے مبارک چہرہ کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم نماز ہی میں رہے جب تک تم نماز کے انتظار میں رہے۔ رواہ البخاری

فجر اور عصر کی نماز کی پابندی کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
برَدین	دو ٹھنڈی نمازیں	یَلِج	مِلنا / داخل ہونا	تَرْبَع	چار زانو / پالسی مارنا

حضرت سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دو ٹھنڈی نمازیں (فجر و عصر) ادا کیں جنت میں داخل ہو گا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو زہرہ عمارہ بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے کی نماز پڑھے ہر گز دوزخ میں داخل نہیں ہو گا۔ یعنی فجر و عصر کی نماز۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو صبح کی نماز ادا کرے وہ اللہ پاک کے ذمے میں ہے جب تک اس کے ذمے میں سے کوئی چیز نہ توڑے۔ اور اگر وہ اس کے ذمہ میں سے کوئی چیز توڑے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دے گا۔ رواہ مسلم

ابو بصرہ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز محض میں پڑھائی۔ پھر فرمایا یہ نماز تم میں پہلے لوگوں پر بھی پیش کی گئی اور انہوں نے اسے ضائع کر دیا۔ تو جو اس کی حفاظت کرے گا اس کو دو گنا اجر ملے گا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! تم میں رات اور دن کے فرشتے آگے پیچھے آتے ہیں اور وہ فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں پھر جن فرشتوں نے رات گزاری ہوتی ہے وہ اوپر چلے جاتے ہیں اللہ پاک ان سے سوال کرتا ہے (حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے) کہ میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑا وہ کہتے ہیں ہم نے ان کو اس حالت میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور ہم ان کے پاس گئے تھے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ رواہ البخاری و مسلم

صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد وہیں بیٹھے رہنے کے متعلق

حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی نماز ادا فرماتے تو وہیں چارزانو تشریف فرما ہوتے حتیٰ کہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جاتا۔ رواہ مسلم

بغیر عذر عصر کی نماز چھوڑنے کے متعلق

حضرت سیدنا بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے عصر کی نماز چھوڑ دی تو اس کا عمل ضائع ہو گیا۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے عصر کی نماز چھوڑی گویا اس کا اہل و مال جاتا رہا۔ رواہ البخاری و مسلم

امامت اور اقتداء کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تمہیں نماز پڑھائی جاتی ہے اگر وہ درست ہو تو تمہارے لئے اس کا اجر ہوتا ہے اور اگر وہ خطا کرے تو تمہارے لیے اجر ہے اور ان پر بوجھ ہے۔ رواہ البخاری

پہلی صف کی فضیلت اور صفیں برابر رکھنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التراص	درستی / برابری	استهمو	قرعہ ڈالنا	يلزق	ملا نا
منكب	کندھا	اعوجاج	ٹیڑھا پن	انتموا	مل جاؤ
استووا	برابر ہونا	احلام	علم والے	نهي	عقل
يلوون	ملا نا / قریب ہونا	قداح	تیر	عقلنا	سیکھنا
بادی	دیہاتی	يمسح	مس کرنا / ٹچ کرنا	قنى	تو مجھے بچا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ جان لیتے کہ اذان اور پہلی صف میں کتنا اجر ہے اور اس کی طرف قرعہ اندازی کے علاوہ کوئی راستہ نہ پاتے تو ضرور قرعہ اندازی کرتے۔ رواہ البخاری و مسلم

مسلم شریف کی روایت ہے اگر تم جان لیتے کہ پہلی صف میں کیا ہے تو ضرور تم قرعہ اندازی کرتے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی ہے اور سب سے کم اجر والی آخری صف ہے۔ جبکہ عورتوں کی صفوں میں سب سے زیادہ اجر والی صف آخری ہے اور سب سے کم اجر والی صف پہلی ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی صفوں کو برابر رکھو کہ صفوں کا برابر رکھنا اتمام نماز سے ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

بخاری شریف کی ایک روایت میں ہے کہ صفوں کا برابر رکھنا نماز کے قائم کرنے سے ہے۔

حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا تم ویسے کیوں نہیں صفیں بناتے جیسے اللہ پاک کے بارگاہ میں فرشتے صف باندھ دیتے ہیں۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرشتے اپنے رب کے حضور کیسے سفید باندھتے ہیں؟ فرمایا وہ پہلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صفوں کو سیدھا رکھتے ہیں۔ رواہ مسلم

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نماز کے لئے اقامت کہی گئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبارک چہرے کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اپنی صفیں درست کر لو کہ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔ رواہ البخاری و مسلم

بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنا کندھا اور پاؤں اپنے ساتھی کے کندھے اور پاؤں کے ساتھ ملاتا۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا براء بن عازب سے روایت ہے۔ جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرتے تو ہم میں سے ہر ایک آپ ﷺ کے پیچھے دائیں طرف کھڑے ہونا پسند کرتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوتے ہیں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا فرماتے اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ رواہ مسلم

صفیں درست نہ کرنے کے متعلق

مردوں کی سب سے بہترین صف پہلی ہے اور سب سے کم اجر والی آخری صف ہے اور عورتوں میں سب سے زیادہ اجر والی آخری صف ہے اور سب سے کم اجر والی پہلی صف ہے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو تاخیر کرتے ہوئے دیکھا تو ان سے فرمایا آگے بڑھو اور میرے ساتھ مل جاؤ اور تمہارے بعد والے تمہارے ساتھ مل جائیں کہ قوم ہمیشہ تاخیر کرتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ بھی ان کو چھوڑ دے گا۔ رواہ مسلم

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں ہمارے کندھے ملاتے اور فرماتے سیدھے ہو جاؤ آگے پیچھے کھڑے نہ ہو اکرو ورنہ اللہ پاک تمہارے دلوں میں اختلاف ڈال دے گا اور تم میں سے زیادہ علم و عقل والے میرے ساتھ کھڑے ہوں پھر ان کے ساتھ وہ کھڑے ہوں جو ان سے کم علم والے ہوں پھر وہ جو ان سے کم علم والے ہوں۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم صفیں درست رکھو یا پھر اللہ پاک تمہارے چہروں میں اختلاف ڈال دے گا۔ رواہ البخاری

مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری صفیں درست فرماتے گویا کہ کمان کے ساتھ سیدھی کی گئیں ہوں حتیٰ کہ ہم نے سیکھ لیا پھر ایک دن تشریف لائے قریب تھا کہ آپ تکبیر کہتے ایک آدمی کو دیکھا جس کا سینہ صف سے نکلا ہوا تھا آپ نے فرمایا اللہ کے بندو اپنی صفیں درست کر لو ورنہ اللہ پاک تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔ رواہ مسلم

امام کے پیچھے آمین کہنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استفتاح	شروع کرنا	وَأَقْف	مطابق ہونا	بُكَرَة	صبح کے وقت
اصیلا	شام کے وقت	يَبْتَدِرُونَ	جلدی کرنا	انْتَقَلَ	پھرنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو گئی اس کے پیچھے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ رواہ البخاری و مسلم

بخاری شریف کی روایت میں ہے تم میں سے کوئی ایک آمین کہتا تو فرشتے بھی آسمانوں میں آمین کہتے ہیں تو جب ایک کی آمین دوسری کی آمین کے موافق ہو گئی تو اس کے پیچھے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ رواہ البخاری

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک دن ہم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو ہم میں سے ایک آدمی نے کہا اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرة واصیلا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہے جس نے نماز میں ایسا کیا کہا؟ اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے۔ فرمایا مجھے تعجب ہوا کہ اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے گئے۔ حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں جب سے میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنتا ہے میں نے اس کو کبھی نہیں چھوڑا۔ رواہ مسلم

حضرت رفاعہ بن رافع الزرقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک دن ہم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی جب آپ نے رکوع سے اپنا سر اٹھایا تو فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ آپ کے پیچھے ایک آدمی نے کہا ربنا و لک الحمد حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا ایسا کہنے والا کون تھا؟ اس نے عرض کی میں یا رسول اللہ ﷺ۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے تیس سے کچھ زیادہ فرشتوں کو دیکھا وہ جلدی کرتے ہیں کہ ان میں سے ان کلمات کو کون لکھے۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام کہے سمع اللہ لمن حمدہ تو تم ربنا لک الحمد کہو۔ کہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہو گیا اس کے پیچھے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ رواہ البخاری

مقتدی کا امام سے پہلے سر اٹھانے کے متعلق

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم کو خوف نہیں آتا کہ جب وہ امام سے پہلے اپنا سر اٹھائے تو اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر جیسا بنا دے یا اللہ پاک اس کی شکل کو گدھے کی شکل بنا دے۔ رواہ البخاری و مسلم

رکوع اور سجود مکمل نہ کرنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے اس نے نماز پڑھی اور نبی کریم ﷺ کو سلام کیا آپ نے فرمایا وعلیکم السلام نماز پڑھو کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے دوبار نماز پڑھی پھر سلام کیا آپ ﷺ نے فرمایا وعلیکم السلام تم جاؤ نماز پڑھو کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ نماز کے بعد پھر آیا اور اس نے سلام کیا آپ نے فرمایا وعلیکم السلام جاؤ نماز پڑھو کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے نماز سکھادیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اچھی طرح وضو کرو پھر قبلے کی طرف منہ کرو اور اللہ اکبر کہو۔ پھر تم قرآن پاک میں سے پڑھو جتنا تمہیں میسر ہو پھر تم رکوع کرو حتیٰ کہ اس سے مطمئن ہو جاؤ پھر رکوع سے سر اٹھاؤ یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ سجدہ میں اطمینان حاصل ہو جائے۔ پھر مطمئن ہو کر بیٹھ جاؤ پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ اچھی طرح سجدہ کرو یہاں تک کہ اچھی طرح بیٹھ جاؤ پھر اپنی ساری نماز میں ہی ایسا کرو۔

اور ایک روایت میں ہے پھر اپنا سر اٹھاؤ یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ اس نے عرض اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا جو آپ نے مجھے سکھایا کتنا ہی اچھا ہے۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن (بعد نماز) ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے فلاں اپنی نماز کو اچھا طریقے پر کیوں نہیں ادا کرتے؟ نماز پڑھنے والا یہ کیوں نہیں دیکھتا کہ جب وہ نماز پڑھتا ہے تو کیسے پڑھتا ہے؟ وہ اپنے نفس لیے نماز پڑھتا ہے اور بے شک میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی ویسے ہی دیکھتا ہوں جیسے اپنے سامنے سے دیکھتا ہوں۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے پھر وہ اپنی نماز کے لئے کھڑا ہو اور جو وہ کہتا ہے اسے جان لے تو جب وہ نماز سے لوٹا ہے تو اس دن کی طرح (گناہوں سے پاک) ہو جاتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کے متعلق

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان لوگوں کو کیا مسئلہ ہے جو نماز میں اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں؟ اس معاملے میں آپ کا لہجہ سخت ہو گیا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فرمایا لوگ اس سے باز رہیں یا ان کی آنکھیں اچک لی جائیں گی۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا لوگ نماز میں دعا کے وقت اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھانے سے بیاز رہیں یا پھر ان کی آنکھیں اچک لی جائیں گی۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا لوگ نماز میں دعا کے وقت اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھانے سے بیاز رہیں یا پھر ان کی آنکھیں اچک لی جائیں گی۔ رواہ مسلم

نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُخَفَّفْنَ	اچک لیا جانا	يَنْتَهِيْنَ	باز آجائیں	اختلاس	چھیننا
الحصا	کنکریاں	الخاصره	کمر پر ہاتھ رکھنا	نحره	گردن
يجتاز	گزرنا	المارّ	گزرنے والا	يَدْرء	دور کرنا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے نماز میں متوجہ ہونے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ شیطان بندے کی نماز میں خلل ڈالتا ہے۔ رواہ البخاری

سجدے کی جگہ پر سے کنکریاں ہٹانے کے متعلق

حضرت سیدنا معتبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم نماز پڑھو تو کنکریاں نہ ہٹاؤ اگر ہٹانا ضروری ہو تو صرف ایک ہی بار میں ہٹاؤ۔ رواہ البخاری و مسلم

دوران نماز پہلو پر ہاتھ رکھنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں پہلو پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا۔ رواہ البخاری و مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی پہلو پر ہاتھ رکھے ہوئے نماز پڑھے

نمازی کے سامنے سے گزرنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو جہیم عبد اللہ بن حارث بن الصمۃ انصاری فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا نمازی کے سامنے سے گزرنے والا اگر یہ جان لیتا کہ اس پر کتنا گناہ ہے تو وہاں چالیس (دن، مہینے یا سال) تک کھڑے رہنا نمازی کے سامنے سے گزرنے سے بہتر خیال کرتا۔ ابو النضر فرماتے ہیں میں نہیں جانتا کہ انہوں نے چالیس دن کہا یا چالیس مہینے یا چالیس سال۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بھی نماز کا ارادہ کرے تو لوگوں کے درمیان سترہ (آڑ) بنالے۔ اگر کوئی اس کے سامنے سے گزرنے کی کوشش کرے تو اس کو روکے اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑے کہ وہ شیطان ہے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو کسی کو نہ گزرنے دے جہاں تک ممکن ہو سترہ بنالے اگر سامنے سے گزرنے والا انکار کر دے تو اس سے لڑے کہ وہ شیطان ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

جان بوجھ کر نماز چھوڑنے / وقت گزار کر پڑھنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تھاؤن	سستی	رؤیا	خواب	مضطجع	چت لیٹنا
یہوی	مارنا / پھینکنا	یتلغ	کچنا	یتهدد	دور جا کر نا
مستلق	الٹا لٹا	قفاه	اس کی گدی	کلوب	کلباڑا
یُسْرِ شِرْ	چیرنا	شَدَقَه	باچھ / گال	مَنخَر	نھتھا
یتحوّل	پھرنا	یفرغ	فارغ ہونا	لغط	شور
اِطْلَعْنَا	دیکھنا	لَهَب	شعلہ	ضوضوء	چنچ و پکار کرنا
سایح	تیرنے والا	شَطْ	کنارہ	یَفْعَر	منہ نکالنا / کھولنا
کریہ	نا پسندیدہ	يَحْشُ	بھڑکانا	مُعْتَمِه	دھندلا رنگ
لَبِن	اینٹیں	اِرْق	ٹھہرنا	فَضَة	چاندی
شطر	حصہ	تَلْقَانَا	ہم سے ملے	اَقْبَح	بد شکل
مُعْتَرَض	وسیع / چوڑی	المحض	خالص	بِیاض	سفیدی
وقعوا	داخل ہوئے	السوء	برائی / عیب	صُعْدَا	بلندی
قصر	محل	الرُبَابَة	سفید بادل	يَرْفُض	چھوڑ دینا / نکلنا

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک بندے اور اس کے کفر و شرک کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا سرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اپنے صحابہ کرام کو فرماتے کیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟

جو چاہتا وہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام کو اپنا خواب بیان کرتا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے رات کو خواب دیکھا میرے پاس دو آدمی آئے اور انہوں نے مجھے اٹھایا اور مجھے کہا کہ چلو میں ان کے ساتھ چلا یہاں تک کہ ہم ایک آدمی کے پاس آئے جو لیٹا ہوا تھا اور دوسرا اس کے سر پر پتھر لیے کھڑا تھا تو وہ پتھر اس کے سر پر گراتا تو اس کا سر ریزہ ریزہ ہو جاتا پھر وہ پتھر کو پکڑتا اس کو اٹھاتا اور آدمی کے پاس واپس آتا تو اس کا سر پہلے کی طرح ٹھیک ہو جاتا۔ پھر وہ اس کے ساتھ وہی کرتا جو اس نے پہلی بار کیا تھا۔ میں نے ان سے پوچھا سبحان اللہ یہ دونوں کون ہیں؟ انہوں نے مجھے کہا آگے چلئے

میں ان کے ساتھ چلا پھر ہم ایک ایسے آدمی کے پاس پہنچے جس کو اٹالٹا ہوا تھا اور ایک آدمی لوہے کی سلاخوں کے ساتھ اس کے پاس کھڑا تھا وہ اس کے چہرے کے ایک گال، ایک نتھنے اور ایک آنکھ کو پھاڑتا ہوا گدی تک لے جاتا۔ پھر وہ دوسری طرف آتا اور اس کو بھی ایسے ہی کرتا جیسا پہلی طرف کیا۔ پھر جب وہ دوسری طرف سے فارغ ہوتا تو پہلی جانب پہلے کی طرح درست ہو جاتی۔ میں نے کہا کہ یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا آگے چلئے۔

ہم چلے یہاں تک کہ ہم تنور کی طرح سوراخ پر آئے۔ میں نے گمان کیا شاید اب بتائیں گے۔ تو اس میں شور و غل ہو رہا تھا فرماتے ہیں ہم نے اس میں دیکھا تو اس میں ننگے مرد اور ننگی عورتیں تھیں۔ اب ان کے نیچے سے کوئی شعلہ اٹھتا تو وہ چیخ و پکار کرتے۔ میں نے ان سے پوچھا یہ سب کون ہیں؟ انہوں نے کہا آگے تشریف لائیے۔

پھر ہم ایک نہر کے پاس پہنچے میں نے گمان کیا شاید اب بتائیں گے وہ خون کی طرح سرخ بھی اور اس میں ایک مرد تیر (غوطے لگا) رہا تھا اور اس کے کنارے پر ایک آدمی تھا جس کے پاس بہت سارے پتھر جمع تھے اور وہ غوطہ لگانے والا اس میں غوطہ لگاتا اور جب وہ اس کے پاس آکر اپنا منہ نکالتا جس کے پاس پتھر جمع تھے تو وہ اس کے منہ پر پتھر مارتا تو وہ غوطے کھانے لگ جاتا پھر وہ اس کی طرف واپس لوٹ کر آتا ہے پھر جب وہ اس کی طرف لوٹ کر آتا اور اپنا منہ نکالتا تو وہ اس کو پھر پتھر مارتا۔ میں نے پوچھا یہ دونوں کون ہیں؟ انہوں نے عرض کی آگے چلیے۔

پھر ہم چلے اور ہم ایک بد صورت آدمی کے پاس آئے جیسا بد صورت آپ نے کبھی نہ دیکھا ہو۔ اور اس کے پاس آگ تھی جس کو وہ بڑھتا تھا اور اس کے ارد گرد دوڑتا تھا۔ میں نے ان دونوں سے پوچھا یہ کون ہے؟

انہوں نے کہا آگے تشریف لائیے۔

پھر ہم چلے اور ہم ایک دھندلے سے باغ میں پہنچے وہاں بہار کی سی روشنی تھی اور باغیچے کے سامنے ایک بہت لمبا آدمی تھا جس کا سر بلندی میں آسمان تک تھا ان کے ارد گرد ایسے بچے تھے جن کو میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے ان سے پوچھا یہ کون ہیں؟

انہوں نے مجھے کہا آپ آگے چلئے

پھر ہم ایک ایسے باغ میں پہنچے جیسا بخوبی صورت اور بڑا باغ میں نہ نہ دیکھا انہوں نے مجھے کہا اس میں داخل ہو جائیں ہم اس میں داخل ہوئے

اور کچھ آرام کیا۔ پھر ہم ایک ایسے محل کی طرف پہنچے جو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنایا گیا تھا شہر کے دروازے پر پہنچے ہم دروازہ کھلوا یا تو وہ ہمارے لئے کھولا گیا ہم اس میں داخل ہوئے اور اس میں ان لوگوں سے زیادہ خوبصورت لوگوں سے ملے جو آپ نے دیکھے ہوں۔ اور ان لوگوں سے زیادہ بد صورت لوگوں سے ملے جو آپ نے دیکھے ہوں۔ ان دونوں نے ان لوگوں سے کہا اس نہر میں داخل ہو جاؤ اور وہ نہر جاری تھی اور اس کا پانی نہایت سفید تھا۔ اور اس میں داخل ہو گئے۔ پھر وہ ہماری طرف آئے اور ان کے نشانات چاچکے تھے اور وہ نہایت اچھی شکل والے ہو گئے۔ ان دونوں نے مجھے کہا کہ یہ جنت عدن ہے کامقام ہے۔ فرماتے ہیں پھر میری نظر اوپر اٹھی وہاں سفید رُباب کا محل تھا ان دونوں نے مجھے کہا یہ آپ کا گھر ہے۔ میں نے ان دونوں سے کہا اللہ پاک تمہیں برکت دے مجھے چھوڑو میں اس میں داخل ہوتا ہوں۔ ان دونوں نے کہا ابھی نہیں لیکن آپ اس میں داخل ضرور ہوں گے۔ میں نے ان دونوں سے کہا میں نے اُس رات عجیب چیزیں دیکھی۔ اب جو میں نے دیکھا یہ کیا تھا؟ انہوں نے مجھے کہا اس بارے میں ہم آپ کو ضرور بتائیں گے۔

وہ پہلا آدمی جس کے پاس آپ آئے تھے جس کا سر پتھر کے ساتھ کُچلا جا رہا تھا وہ ایسا آدمی تھا جس نے قرآن یاد کیا تھا پھر اسے چھوڑ دیا تھا اور فرض نماز سے سو جاتا تھا۔

وہ آدمی مسیحی کے گال، نتھنے اور آنکھ کو گُدی تک چیرا جا رہا تھا وہ ایسا آدمی تھا جو صبح اپنے گھر میں ایسا جھوٹ بولتا جو سارے جہاں میں پھیل جاتا۔ اور وہ مرد و عورتیں جو تنور جیسے سوراخ میں تھے وہ زنا کرنے والے مرد و عورت تھے۔

جو نہر میں غوطے کھا رہا تھا اور جسے پتھر مارا جاتا تھا وہ سود کھانے والا تھا۔

اور وہ آدمی جو خوفناک شکل والا تھا جو آگ کے قریب اس کو بھڑکار رہا تھا اور اس کے ارد گرد چل دوڑ رہا تھا وہ جہنم کے نگران فرشتہ حضرت سیدنا مالک علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے۔ اور وہ لمبے آدمی جو باغیچے میں تھے وہ حضرت سیدنا ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام تھے اور جو بچے جو ان کے ارد گرد تھے وہ ایسے بچے تھے جو بچپن میں ہی (فطرت یعنی اسلام پر) فوت ہو گئے تھے۔ بعض صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مشرکین کے بچوں کا کیا (معاملہ ہوگا)؟ تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کے بچے بھی جنت ہی میں تھے۔

اور جن لوگوں کا بعض حصہ خوبصورت تھا اور بعض بد صورت وہ ایسے لوگ تھے جو اچھے برے اعمال کرتے تھے۔ اللہ پاک نے ان کو معاف فرما دیا۔ رواہ البخاری

کتاب النوافل

بارہ رکعات (سنت مؤکدہ) ادا کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
محافظہ	پابندی	تطوُّع	نفل / اضافہ
معاہدہ	پابندی	مشہودہ	حاضری کا وقت

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

حضرت سیدنا ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اللہ پاک کے لئے ہر دن بارہ رکعات (سنت مؤکدہ) ادا کرے اللہ پاک اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے یا اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔

اور مسلم شریف کی حدیث میں ہے ظہر سے پہلے چار اور ظہر کے بعد دو رکعات، مغرب کے بعد دو رکعتیں، عشاء کے بعد دو رکعتیں اور صبح کی نماز سے پہلے دو رکعتیں۔

نماز فجر سے پہلے دو رکعات پر ہیئگی کے متعلق

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فجر کی دو (سنت) رکعتیں دنیا اور جو کچھ اس (دنیا) میں ہے اس سے بہتر ہیں۔ رواہ مسلم
ایک روایت میں ہے ساری دنیا سے بہتر ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نوافل میں سے فجر سے پہلے دو رکعات کی سب سے زیادہ پابندی فرماتے تھے۔ رواہ البخاری و مسلم

نماز وتر کے متعلق

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو رات کے آخری حصے میں بیدار نہ ہونے کا خوف ہو تو وہ وتر کی نماز رات کے شروع میں ہی پڑھ لے۔ جس کو رات کے آخری حصے میں قیام کرنے پر امن ہو تو وہ رات کے آخری حصے تک موخر کرے کہ رات کے آخری حصے کی نماز ملائکہ کے حاضر ہونے کا وقت ہے اور یہی افضل ہے۔ رواہ مسلم

سوتے وقت کی دعا کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یاوی	آنا	مضجع	لیٹنے کی جگہ	شوق	طرف / کنارہ
فَوَضَّتْ	سپر د کرنا	الْجَأَتْ	پناہ مانگنا	مَلَجَاء	پناہ کی جگہ
مَنْجَا	نجات کی جگہ	بِیْرَحَاء	کنویں کا نام	اسْتَقْت	نشان پڑنا
کَنْسَتْ	جھاڑو لگانا	اَغْبَرَتْ	غبار آلود ہونا	حَرَّ	گرمی / تکلیف

بقی	بچانا	اِتَّق	ڈرو	یحتوا	بھرنا/سمیٹنا
خائیت	چھوڑنا/خالی کرنا	اسیر	قیدی	البارحه	رات
فرصدت	گھات لگانا	کذوب	جھوٹا	فراش	بستر

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم اپنے بستر پر آؤ تو نماز کی طرح کا وضو کرو پھر اپنی سیدھی کروٹ پر لیٹ جاؤ پھر یہ پڑھو

اللہم اسلمت وجہی الیک و فوضت امری الیک والجات ظہری علیک، رغبۃً ورحمۃً الیک، لا ملجأ ولا منجأ منک الا الیک، اللہم آمنن بکتابک الذی انزلت، وبنبیک الذی ارسلت۔

اگر تم اس رات مر گئے تو اسلام پر ہو گے اور ان کلمات کو اپنے آخری کلمات بنا لو۔ رواہ البخاری و مسلم

اور ایک روایت میں ہے کہ اگر تم اس رات فوت ہو گئے تو اسلام پر فوت ہو گے۔ اور اگر تم نے صبح کر لی تو تم نے بھلائی کو حاصل کر لیا۔

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے ابن اعبد سے کہا۔ کیا میں آپ کو اپنی طرف اور فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) جو کہ رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ پیاری تھیں۔ اور اس وقت وہ میرے نکاح میں تھیں) کی بات نہ بتاؤں؟ انہوں نے کیا کیوں نہیں ضرور بتائیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ چکی چلاتی تھا حتیٰ کہ ان کے ہاتھوں میں اس کے نشان تھے۔ اور مشکیزہ کے ذریعے پانی اٹھاتے اٹھاتے ان کی گلے پر اس کے نشانات پڑ گئے۔ اور وہ جھاڑو لگاتیں حتیٰ کہ ان کے کپڑے گرد آلود ہو جاتے۔

نبی کریم ﷺ کے پاس غلام لائے گئے۔ تو میں نے ان سے کیا کہ آپ اپنے والد ماجد ﷺ کے پاس جائیں اور ان سے خادم کا سوال کریں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں تو آپ کے پاس کچھ نوجوانوں کو دیکھا پھر واپس لوٹ گئیں اگلے دن دوبارہ تشریف لائیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپ کی کیا حاجت ہے؟ تو میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کرتا ہوں۔ یہ چکی چلاتی ہیں حتیٰ کہ ان کے ہاتھوں میں اس کے نشان پڑ گئے یہ مشکیزہ اٹھاتی ہیں حتیٰ کہ ان کے گلے پر اس کے نشان پڑ گئے پھر جب آپ کے پاس خادم لائے گئے تو میں نے ان سے کہا کہ وہ آپ کے پاس جائیں اور آپ سے غلام طلب کریں جو ان کو ان تکالیف سے بچائے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے فاطمہ! اللہ سے ڈرو رب کا فریضہ ادا کرو اور گھر کے کام خود کرو۔ جب تم بستر پر جاؤ تو 33 بار سبحان اللہ، 33 بار الحمد للہ اور 33 بار اللہ اکبر کہو یہ تمہارے لیے خادم سے بہتر ہے۔ انہوں نے عرض کی میں اللہ پاک اور اس کے رسول ﷺ سے راضی ہوں۔

اور ایک روایت میں ہے کہ پھر آپ نے غلام نہ لیا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے رمضان کی زکاة کے مال کی حفاظت کی میری ڈیوٹی لگائی۔ ایک آنے والا آیا اور غلہ بھرنے لگا۔ میں نے اسے پکڑا اور کہا کہ میں تجھے صبح نبی کریم ﷺ کے پاس ضرور پیش کروں گا۔ اس نے کہا میں محتاج ہوں میرے اوپر قرض اور گھر والوں کی ذمہ داری ہے اور مجھے اس کی سخت ضرورت بھی ہے۔ تو میں نے اس کو چھوڑ دیا پھر جب میں نے صبح کی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہ تیرے رات والے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اس نے شدید ضرورت اور عیال کی شکایت کی تو میں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ آپ نے فرمایا وہ دوبارہ آئے گا تو میں جان لیا کہ وہ ضرور دوبارہ آئے گا کیونکہ حضور نے فرمادیا تھا کہ وہ دوبارہ آئے گا۔ میں نے اس کی نگرانی کی۔ وہ آیا اور غلے میں سے بھرنے لگا اور حدیث پاک مزید روایت کرتے ہیں حتیٰ کہ فرماتے ہیں کہ تیسری مرتبہ میں نے پھر اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ضرور پیش کروں گا اور یہ آخری تیسری مرتبہ اور تو یہ گمان کرتا ہے کہ تو اب نہیں آئے گا (اب بھی چھوڑ دیا تو) تو پھر آجائے گا۔ اس نے کہا مجھے چھوڑ دو میں تمہیں کچھ ایسے کلمات سکھاتا ہوں جس کے ذریعے اللہ پاک تجھے نفع دے گا میں نے پوچھا وہ کونسے کلمات ہیں؟ اس نے کہا جب تم بستر پر آؤ تو آیت الکرسی پڑھو تو اللہ پاک کی طرف سے ہمیشہ تجھ پر ایک نگہبان مقرر ہوگا اور شیطان بھی تمہارے پاس نہیں آئے گا حتیٰ کہ تم صبح کر لو گے۔ تو میں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ پھر جب میں نے صبح کی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا تیرے رات والے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس نے کہا کہ وہ مجھے کچھ کلمات سکھا دے گا جس کے ساتھ اللہ پاک مجھے نفع دے گا تو میں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا وہ کلمات کون سے ہیں؟ میں نے عرض کی اس نے مجھے کہا کہ جب تم اپنے بستر کی طرف آؤ تم یہ کلمات آیت الکرسی اللہ لا الہ الا ہو الحی القيوم مکمل پڑھ لو۔ اور اس نے مجھے کہا کہ اللہ پاک کی طرف سے حفاظت کرنے والا مقرر ہوگا اور شیطان بھی صبح تک تمہارے قریب نہیں آئے گا اور وہ بھلائی کی بات پر زیادہ حریص تھے۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس نے آپ کو سچ کہا لیکن وہ خود جھوٹا تھا۔ اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کے ساتھ کون مخاطب تھا؟ میں نے عرض کی نہیں۔ فرمایا وہ شیطان تھا۔ رواہ البخاری

بیدار ہوتے وقت کے متعلق

عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو رات کو بیدار ہوا اور اس نے کہا لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير الحمد لله و سبحان الله و لا الہ الا الله والله اکبر پھر اس نے کہا اے اللہ پاک میری بخشش فرما۔ یا اس نے دعا کی تو قبول کی جائے گی اگر اس نے وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز بھی قبول کی جائے گی۔ رواہ البخاری

رات کو قیام کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استيقظ	بیدار ہونا	تعار	رات کو اٹھنا	يعقظ	گرہ لگانا

قافیہ	کنارہ / طرف	نشیط	چست	فارقد	سوتے رہو
انحلت	کھل جانا	تنفطر	سوج جانا	تورمت	سوج جانا
گسلان	سُت	عُقَد	گرہیں	تصنع	بنانا / کرنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم سو رہے ہوتے ہو تو شیطان کسی کے سر پر تین گرہ لگاتا ہے۔ وہ تھکی دے کر کہتا ہے رات بہت لمبی ہے تم سوئے رہو۔ پھر اگر وہ اٹھ جائے اور اللہ پاک کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اگر وہ وضو کر لے تو مزید ایک گرہ کھل جاتی ہے اور نماز بھی پڑھ لے تو مزید ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ تو وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ وہ چست اور ہشاش بشاش ہوتا ہے۔ ورنہ وہ صبح کرتا ہے تو تھکا ہوا اور سست ہوتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے بعد سب سے افضل روزے محرم کے ہیں اور فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ راتوں کو قیام فرماتے ہیں یہاں تک کہ آپ کے دونوں قدم مبارک سوج جاتے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ اللہ پاک نے آپ ہی کی وجہ سے تو آپ کے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرمائے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں اللہ پاک کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ رواہ البخاری و مسلم

ایک روایت میں ہے نبی کریم ﷺ کے قیام کرتے یا نماز پڑھتے حتیٰ کہ آپ کے دونوں قدم مبارک یا پنڈلیاں سوج جاتیں۔ آپ سے عرض کی گئی کہ اللہ پاک نے آپ کی وجہ سے تو آپ کے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرمائے ہیں! آپ ﷺ فرماتے کیا میں اللہ پاک کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں نبی کریم ﷺ رات کا قیام فرماتے حتیٰ کہ آپ کے قدم مبارک سوج جاتے میں نے آپ ﷺ سے عرض کی آپ اتنی تکلیف کیوں کرتے ہیں؟ حالانکہ اللہ پاک نے آپ کی وجہ سے آپ کے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرمائے ہیں۔ آپ ﷺ فرماتے کیا مجھے یہ پسند نہیں کہ میں اللہ پاک کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ رواہ البخاری و مسلم

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے۔ اور سب سے زیادہ پسندیدہ روزے حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

ہیں۔ حضرت داؤد علیہ السلام آدھی رات آرام فرماتے (بقیہ رات کا) تیسرا حصہ قیام فرماتے پھر چھٹا حصہ سو جاتے اور ایک دن روزہ رکھتے ایک دن روزہ نہ رکھتے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بے شک رات میں ایک ایسی گھڑی ہے جو بھی مسلمان بندہ اس کی موافقت کرتا (اسے پالیتا) ہے۔ پھر دنیا اور آخرت کے امور میں سے جو بھی سوال کرتا ہے اللہ پاک اسے عطا فرماتا ہے اور یہ ہر رات میں ہے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو لوگوں کے علاوہ حسد جائز نہیں۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ پاک نے قرآن (کا علم) عطا فرمایا پھر وہ دن اور رات کے ابتدائی حصے میں اس کی تلاوت کرتا ہو۔

اور وہ آدمی جس کو اللہ پاک نے مال دیا ہو اور وہ دن اور رات کے ابتدائی حصہ میں (اللہ پاک کی راہ میں) خرچ کرتا ہو۔ رواہ مسلم

سستی کی حالت میں تلاوت قرآن اور نماز کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
النعاس	اوٹھ / نیند	یدری	جاننا
یسب	برا کہنا	استعجم	عجی ہونا / سمجھ نہ آنا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی ایک کو اوٹھ آئے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ سو جائے یہاں تک کہ سستی چلی جائے کہ تم میں سے کوئی سستی کی حالت میں نماز پڑھتا ہے اور اسے معلوم نہیں ہوتا کہ وہ استغفار کی بجائے اپنے آپ کو برا کہتا ہے۔ رواہ البخاری

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نیند آ جائے تو اسے چاہیے وہ سو جائے یہاں تک کہ اسے علم ہو کہ وہ کیا پڑھتا ہے؟ رواہ البخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو قیام کرے اور قرآن اس کی زبان پر عجی ہو جائے اور اسے معلوم نہ ہو کیا کہتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ سو جائے۔ رواہ مسلم

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

صبح تک سوتے رہنے کے متعلق

مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایسے آدمی کا ذکر کیا گیا جو رات سے صبح سویرے تک سوتا رہتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ایسا آدمی ہے جس کے کان میں شیطان پیشاب کرتا ہے۔
رواہ البخاری و مسلم

صبح و شام پڑھنے کی اذکار کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَنَعْتُ	بنانا	ابوء	انکار کرنا	موقِن	یقین رکھنے والا
لَذَغْتُ	ڈس لینا/ کاٹ لینا	البارحة	رات کا وقت	اميسَت	شام کا وقت

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار
اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي ، فَاغْفِرْ لِي ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
جس نے شام کے وقت یقین کے ساتھ پڑھا اور اسی رات مر گیا تو جنت میں داخل ہو گا۔ اور جس نے صبح کے وقت اس پر یقین
کے ساتھ اسے پڑھا اور اسی دن مر گیا تو جنت میں داخل ہو گا۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس نے کہا یا رسول اللہ
ﷺ میں نے کچھ کو دیکھا اور اس نے مجھے ڈس لیا۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر تو شام کے وقت یہ پڑھ لیتا اعوذ بکلمات اللہ
التمات من شر ما خلق تو وہ تجھے نقصان نہ دیتا۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے صبح اور شام کے وقت سو مرتبہ سبحان اللہ
و بھمہ کہا تو قیامت کے دن اس سے افضل عمل والا کوئی نہیں ہو گا سوائے اس کے جس نے یہ پڑھ لیا یا اس سے زیادہ پڑھا۔ رواہ
مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جس نے روزانہ سو مرتبہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وهو علی
کل شیء قدیر پڑھا اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، اس کی سو خطائیں مٹا

دی جائیں گی اور یہ کلمات اس کیلئے سارا دن حتیٰ کہ شام تک شیطان سے ڈھال بن جائیں گے۔ اور اس سے افضل عمل والا کوئی نہیں ہوگا سوائے اس کے جس نے اس سے زیادہ پڑھ لیا۔ رواہ البخاری۔

رات کے وظیفہ کی قضاء کے متعلق

حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے رات کے وظیفہ وغیرہ سے سو جائے اور اس نے اس کو فجر اور ظہر کی نماز کے درمیان پڑھ لیا تو اس کیلئے رات کو پڑھنے والے کی طرح اجر لکھا جائے گا۔ رواہ مسلم

نماز چاشت کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جذب	راے کا وظیفہ	سُلامی	جوڑ	تہلیل	لا الہ الا اللہ کہنا
تکبیرۃ	اللہ اکبر کہنا	عِشْتُ	زندگی گزارنا	ثلاثہ	تین

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میرے خلیل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین چیزوں کی وصیت فرمائی۔ ہر مہینے تین دن کے روزے رکھنا، نماز چاشت کی دو رکعتیں، اور سونے سے پہلے وتر ادا کرنا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ تم میں سے جو صبح کرتا ہے اس کے ہر عضو پر صدقہ ہے۔ سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے۔ الحمد للہ کہنا صدقہ ہے۔ لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے۔ اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے۔ برائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔ اور چاشت کی دو رکعتیں ادا کرنا ان سب کے برابر ہے۔ رواہ مسلم

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مجھے میرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی میں نے ان کو کبھی بھی نہیں چھوڑا۔ ہر مہینے تین دن کے روزے رکھنا، چاشت کی نماز پڑھنا، روزانہ وتر پڑھ کر سونا۔ رواہ مسلم

نماز استخارہ کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استخیر	استخارہ کرنا	استقدر	طاقت رکھنا
عاجل	جلدی	آجل	دیر سے / بعد میں
عاقبت	انجام	فاصرف	پھیرنا / دور کرنا

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

ارضِ	توراضی ہو	علام	بہت زیادہ علم والا
------	-----------	------	--------------------

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تمام معاملات میں ہمیں استخارا کی ایسے تعلیم دیتے جیسے قرآن پاک کی کوئی صورت سکھاتے۔ آپ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو فرضوں کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر وہ کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ. اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّیْ، فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ، ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ، فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ، وَاقْدِرْ لِیْ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ اَرْضْنِیْ بِهٖ

اور اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرے۔ رواہ البخاری

کتاب الجمعہ

نماز جمعہ کی فضیلت کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السَّاعَةِ	وقت / گھڑی	انصت	خاموش ہونا	لغی	فضول کام
مُكْفِرَات	کفارہ / مٹانے والا	يُؤَافِقُ	مطابق	اِغْبَرَّتْ	غبار آلود ہونا
يَدَّهِن	تیل لگانا	طِيب	خوشبو	يُقَلِّلُ	کم کرنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر جمعہ کے لیے آیا توجہ سے سنا اور خاموش رہا تو اس کے اس جمعہ اور پچھلے جمعہ کے درمیان سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور تین دن زیادہ کے۔ جس نے کنکریوں کو چھوا اس نے فضول کام کیا۔ رواہ مسلم

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا پانچوں نمازیں اور جمعہ دوسرے جمعہ تک اور رمضان اگلے رمضان تک ان کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔ رواہ مسلم

حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں جمعہ کی طرف جا رہا تھا مجھے ابو عبس ملے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جس کے دونوں قدم اللہ پاک کے راستے میں گرد آلود ہو جائیں اللہ پاک اس پر آگ کو حرام فرماتا ہے۔

حدیث میں ہے جس بندے کے دونوں قدم اللہ پاک کی راہ میں گرد آلود نہ ہوئے اسے دوزخ کی آگ چھوئے گی۔ رواہ البخاری

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور جتنا ہو سکے پاکی حاصل کرے اور تیل لگائے خوشبو لگائے پھر اپنے گھر سے نکلے اور دو لوگوں کے درمیان جدائی نہ کرے پھر اللہ پاک نے جو اس پر نماز فرض کی ہے اس کو ادا کرے جب امام خطبہ دے تو خاموش رہے تو اس کے اور پچھلے جمعہ کے درمیان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں سب سے بہتر دن جس پر سورج طلوع ہوا جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن ابوالبشر حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پیدا کیا گیا۔ اسی دن ان کو جنت میں داخل کیا گیا اور اسی دن وہ جنت سے باہر تشریف لائے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا تو فرمایا اس میں ایک گھڑی ہے جو مسلمان بندہ اس کو پالے اور نماز پڑھے تو اللہ پاک سے جو بھی سوال کرے گا اللہ پاک اس کو عطا فرمائے گا اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اس کے تھوڑا ہونے کا اشارہ کیا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مجھے عبداللہ بن عمر نے کہا کیا آپ نے اپنے والد سے جمعہ کے حوالے سے حضور کی کوئی حدیث سنی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (وہ قبولیت کی گھڑی) امام کے بیٹھنے سے نماز کے پورا ہونے تک ہے۔ رواہ مسلم

جمعہ کے دن غسل کرنے اور خوشبو لگانے کے متعلق

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کا غسل اور مسواک ہر بالغ پر واجب ہے اور بقدر توفیق خوشبو بھی لگائے۔ رواہ مسلم

جمعہ کی طرف جلدی کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَطْيِبُ	خوشبو لگانا	مُحْتَلِمٌ	احتلام	راح	شام کے وقت آنا
قَرَّبَ	صدقہ کرنا	بَدَنَةً	اونٹ	كِبْشًا	مینڈھا
دجاجة	مرغی	اقرن	سینگھ	بَيْضَةً	انڈہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے جمعہ والے دن غسل جنابت کیا پھر جمعہ کے لئے چلا اس نے اونٹ صدقہ کیا اور جو دوسری گھڑی میں گیا گویا اس نے گائے صدقہ کی اور جو تیسری گھڑی میں گیا تو گویا اس نے مینڈھا صدقہ کیا اور جو چوتھی گھڑی میں گیا گویا اس نے مرغی کو صدقہ کیا جو پانچویں گھڑی میں گیا گویا اس نے انڈا صدقہ کیا اور جب امام خطبے کے لیے نکل جائے تو فرشتے حاضر ہو جاتے ہیں اور خطبہ سنتے ہیں۔ رواہ البخاری و مسلم

خطبے میں بات چیت کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن جب تم نے اپنے ساتھی سے کہا چپ ہو جاؤ اور امام خطبہ دے رہا ہو تو تم نے بھی فضول کیا۔ رواہ البخاری و مسلم

بغیر عذر کے نماز جمعہ چھوڑنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَحْرَقَ	جلانا	يَتَخَلَّفُونَ	پیچھے رہ جانے والے
لِيَخْتِمَنَّ	مُہر لگانا	أَجْتَنَّبْتَ	جنبی ہونا

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے لوگوں کیلئے جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے تھے فرمایا میرا دل کرتا ہوں کہ میں کسی کو حکم دوں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ اور میں نماز سے پیچھے رہ جانے والے لوگوں پر ان کے گھروں کو جلا دوں۔ رواہ مسلم

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

حضرت ابوہریرہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں وگرنہ اللہ پاک ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا تو وہ غافلین میں سے ہو جائیں گے۔ رواہ مسلم

کتاب الصدقات

زکوٰۃ کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَوَدَى	ادا کرنا	بَايَعْتُ	میں نے بیعت کی
النَّصَح	نصیحت	تَصَلُّ	صلہ رحمی کرنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے توحید و رسالت کی گواہی دینا۔ نماز ادا کرنا۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔ بیت اللہ شریف کا حج کرنا اور رمضان کے روزہ رکھنا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! تم اللہ پاک کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز ادا کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور صلہ رحمی کرو۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک دن ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسا عمل بتائیے میں اس پر عمل کروں اور جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم اللہ پاک کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ، فرض نماز ادا کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔ اس نے کہا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں اس پر زیادہ نہیں کروں گا۔ جب وہ واپس لوٹا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے اہل جنت میں سے کسی مرد کو دیکھنا پسند ہو تو وہ اس کو دیکھ لے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کو اچھی نصیحت کرنے پر بیعت کی۔ رواہ البخاری و مسلم

زکوٰۃ نہ دینے کے متعلق

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صُفَحَت	چادر / پتربنانا	أَحْمَى	گرم کیا جانا	يُكْوَى	داغنا
جَنب	کروٹ	جَبِين	پیشانی	بَرَدَت	ٹھنڈا ہونا
أُعِيدَت	دوبارہ کرنا	حَلَب	دودھ	وَرَد	لوٹنا / واپس ہونا
بُطَح	منہ کے بل لٹانا	بَقَاع	میدان	قَرَقَر	ہموار زمین
فَصِيل	گروپ / جماعت	تَظْوَه	روندنا	اِخْفَاف	گھڑ / قدم
تَعْضَنَ	چبانا	اِقْصَاء	مڑے / ٹوٹے	جَلْهَاء	بے سینگھ
عَضْبَاء	کٹے ہوئے سنگھ	تَنْطَح	روندنا	خِيل	گھوڑا
وَزَر	گناہ	رَبَطَ	باندھنا	نِوَاء	غور / تکبر
يَنَسُ	بھول جانا	رِكَاب	سواری کرنا	مَرَج	کھیت / فصل
اروٹ	لید	اِبْوَال	بول / پیشاب	طُول	سفر / فاصلہ
اِسْتَنْتَ	طے کرنا	اَلْفَاذَةُ	منفرد	قَوَائِم	ٹانگیں / پینڈلیاں
قُرُون	سینگھ	مَنْكِسِر	ٹوٹے ہوئے	اِقْرَع	گنجا
اَلْفَحْل	مضبوطی	زَبَّتَان	سیاہ نقطے	يُطَوَّق	طوق / پھندا
لِهْزِمَتَان	جبرے	شَدَقَان	جبرے	خَشَن	بکھرے ہوئے
بِرْصَف	گرم پتھر	حَلْمَة	اُبھار	ثَدَى	سینہ / پستان
نَغْض	ابھری ہوئی ہڈی	كَتَف	کندھا	اِسْتَفْت	پوچھنا
كَيَّ	داغ	اِقْفَاء	گدی	جَبَاه	پیشانی
تَنْحَى	دور ہونا	اَوْفَر	پہلے سے زیادہ	اِظْلَاف	کھڑ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سوئے اور چاندی (کے نصاب) کا مالک ہو اور اس کا حق (زکوٰۃ) ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس کے لیے آگ کی تختیاں بنائی جائیں گی۔ وہ تختیاں دوزخ کی آگ میں گرم کی جائیں گی اور ان سے اس شخص کے پہلو، اس کی پیشانی اور اس کی پشت کو داغا جائے گا اور جب بھی وہ (تختیاں) ٹھنڈی ہو جائیں گی، انھیں دوبارہ آگ میں گرم کیا جائے گا (اور ان سے داغا جائے گا)۔ حساب کتاب کے اس دن میں یہ عمل برابر جاری رہے گا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی، یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔ پھر اسے اس کا راستہ جنت یا دوزخ کی طرف دکھا دیا جائے گا۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! اونٹوں کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اونٹوں کا مالک ہو اور وہ ان کا حق (زکوٰۃ) ادا نہ کرے اور ان کا حق یہ بھی ہے کہ ان کو پانی پلانے کے دن (ضرورت مندوں اور مسافروں کے لیے) ان کا دودھ دوا جائے، تو قیامت کے دن اس شخص کو اونٹوں کے سامنے ایک ہموار میدان میں

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

منہ کے بل اوندھا ڈال دیا جائے گا اور اس کے سارے اونٹ پہلے سے بھی زیادہ فرہہ حالت میں وہاں موجود ہوں گے اور ان میں سے اونٹ کا ایک بچہ تک بھی کم نہ ہوگا۔ یہ اونٹ اپنے کھروں سے اس شخص کو روندیں گے اور اپنے مونہوں سے اسے کاٹیں گے۔ ان میں سے جب ان کا پہلا اونٹ گزر جائے گا تو اس پر پھر ان کا آخری اونٹ دوبارہ لوٹا دیا جائے گا۔ اس دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی، یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔ پس وہ شخص جنت یا دوزخ کی طرف اپنی راہ لے گا۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! گائے اور بکریوں کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص گایوں اور بکریوں کا مالک ہو اور ان کا حق ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اسے ایک ہموار میدان میں اس کی گایوں اور بکریوں کے سامنے اوندھے منہ ڈال دیا جائے گا، ان میں سے کوئی بھی کم نہیں ہوگی، کسی کا سینگ نہ مڑا ہوگا، نہ ٹوٹا ہوگا اور نہ کوئی بلا سینگ ہوگی۔ وہ اپنے سینگوں سے اسے ماریں گی اور اپنے کھروں سے اسے کچلیں گی اور جب ایک قطار اسے مار کچل کر چلی جائے گی تو اس کے پیچھے دوسری قطار آجائے گی، ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ شخص جنت یا دوزخ کی طرف اپنا راستہ دیکھ لے گا۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! گھوڑوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں: ایک تو وہ گھوڑے جو آدمی کے لیے بوجھ (گناہ کا باعث) ہوتے ہیں، دوسرے وہ گھوڑے جو آدمی کے لیے پردہ ہوتے ہیں اور تیسرے وہ گھوڑے جو آدمی کے لیے ثواب کا باعث بنتے ہیں۔ چنانچہ جو اس کے لیے گناہ کا باعث ہوتے ہیں یہ وہ گھوڑے ہیں جنہیں وہ ریاکاری، اظہارِ فخر اور اہل اسلام کے خلاف مقابلے کے لیے رکھتا ہے۔ یہ اس کے لیے گناہ کا باعث ہوتے ہیں۔ اور جو اس کے لیے پردہ بنتے ہیں یہ وہ ہیں جنہیں آدمی اللہ کے راستے میں جہاد کے لیے باندھتا ہے اور ان کی پیٹھ اور گردنوں کے بارے میں اللہ کے حق کو نہیں بھولتا۔ تو یہ اس کے لیے پردہ بنتے ہیں۔ اور جو اس کے لیے اجر کا باعث ہوتے ہیں، یہ وہ گھوڑے ہیں جنہیں آدمی اللہ کے راستے میں جہاد کے لیے مسلمانوں کے لیے چراگاہ یا باغ میں باندھے۔ وہ گھوڑے اس چراگاہ یا باغ میں سے جو کچھ بھی کھاتے ہیں ان کے کھانے کے بقدر اس کے لیے نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ان کی لید اور پیشاب کے بقدر بھی اس کے لیے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور اگر وہ اپنی رسی کو تڑوا کر ایک ٹیلے یا دو ٹیلوں پر دوڑ کر چڑھ جائیں تو ان کے پاؤں کے نشانات کے بقدر اور اس دوران گرنے والی لید پر بھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ پھر اگر ان کا مالک انہیں کسی نہر پر لے جائے اور وہ اس میں سے پانی پی لیں حالانکہ اس کا انہیں پانی پلانے کا ارادہ نہ ہو تو پھر بھی وہ جتنا پانی پیتے ہیں اس کے بقدر اللہ تعالیٰ اس کے لیے نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا۔ اے اللہ کے رسول! گدھوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: گدھوں کے بارے میں مجھ پر کوئی حکم نازل نہیں ہوا تاہم یہ منفرد اور جامع آیت موجود ہے (جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر گدھوں کو نیک کام کے لئے رکھا تو اس پر بھی اجر ملے گا): ﴿مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ پس جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا، اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔ (سورہ زلزال: 7-8)۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اونٹ والا اونٹ کا حق یعنی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو وہ قیامت والے دن تعداد میں پہلے سے زیادہ ہو کر آئیں گے اور اسے چٹیل میدان میں بٹھا دیا جائے گا اور اس کے اونٹ اپنی ٹانگوں اور کھروں سے اس کو روندتے ہوں گے۔ اور جو بھی گائے والا اس کا حق ادا نہیں کرتا تو وہ قیامت کے دن اصل تعداد سے زیادہ کر دی جائیں گی اور مالک کو چٹیل میدان میں بٹھا دیا جائے گا۔ اس کو اپنی سینگوں اور ٹانگوں سے روندتی ہوگی۔ اور جو بکری والا بکری کا حق ادا نہیں کرے گا تو قیامت کے دن اپنی اصل تعداد اس سے زیادہ ہوگی اور بکری والے کو چٹیل میدان میں بٹھا دیا جائے گا تو وہ اس کو اپنی سنگھوں کھروں سے روندتی ہوں گی۔ ان میں کوئی بغیر سینگوں والی اور ٹوٹے ہوئے سینگوں والی نہیں ہوگی۔ اور جو بھی خزانے والا اس کا حق ادا نہیں کرے گا تو قیامت کے دن اس کا خزانہ گنجے سانپ کی شکل میں آئے گا اور اپنا منہ کھولے ہوئے ہوگا وہ اس کے آگے بھاگے گا تو اسے آواز دی جائے گی اپنا خزانہ پکڑو جس کو تم نے جمع کیا۔ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ جب اسے کوئی چارہ نہیں ہوگا تو وہ اپنا ہاتھ اس کے منہ میں ڈالے گا تو وہ اس کو اونٹ کی طرح چبا جائے گا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ پاک نے مال عطا فرمایا اور اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی اس کو قیامت کے دن گنجے سانپ کی شکل میں بنا دیا جائے گا جس کی آنکھوں پر دوسیاہ نقطے ہوں گے وہ اس کے گلے کا طوق بنا دیا جائے گا پھر وہ اپنے جڑوں سے اس کو پکڑے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی ولا یحسبن الذین یحتلون۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت اخف بن قیس فرماتے ہیں میں قریش کے ایک گروہ کے پاس بیٹھا ایک آدمی عجیب بالوں عجیب کپڑے اور عجیب شکل والا آیا ان کے پاس کھڑا ہوا اس نے سلام کیا اور پھر کہا خزانہ جمع کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ایسے پتھر کی جو دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس کو ان کے سینے کے ابھار پر رکھا جائے گا یہاں تک کہ وہ کندھے کی ہڈی سے نکلے گا۔ پھر کندھے کی ابھری ہوئی ہڈی پر رکھا جائے گا حتیٰ کہ وہ اس کے سینے کے ابھار سے نکلے گا۔ پھر وہ چلا اور ایک طرف بیٹھ گیا۔ میں نے ان کی پیروی کی اور ان کے پاس بیٹھ گیا۔ اور میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کون تھے۔ میں نے ان سے کہا جو بات آپ نے کہی ہے قوم نے اس کو پسند نہیں کیا۔ انہوں نے کہا یہ کسی چیز کو نہیں سمجھتے۔ مجھے میرے دوست نے کہا (میں نے پوچھا آپ کے دوست کون؟ انہوں نے کہا نبی کریم ﷺ) کیا آپ اُحد کو دیکھ رہے ہیں؟ میں نے سورج کی طرف نظر کی دن کا کچھ حصہ باقی تھا میں نے خیال کیا کہ نبی کریم ﷺ مجھے اپنے کسی کام سے بھیجنے والے ہیں۔ میں نے کہا جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا مجھے یہ پسند ہے کہ میرے پاس احد پہاڑ جتنا سونا ہو تو میں تین دینار کے علاوہ باقی خرچ کر دوں۔ اور یہ لوگ نہیں سمجھتے یہ دنیا کو جمع کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم ان سے دنیا کے بارے میں کوئی سوال نہیں کروں گا اور دین کے بارے میں کوئی بات نہیں بتاؤں گا یہاں تک کہ اللہ پاک سے میری ملاقات ہوگی۔ رواہ البخاری و مسلم

مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ سیدنا اخف بن قیس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں قریش کے چند لوگوں ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ابوذر آئے اور فرمانے لگے: بشارت دو کنز جمع کرنے والوں کو ایسے داغ سے جو ان کے پیٹ پر لگائے جائیں گے اور ان کی کروٹوں سے نکل جائیں گے اور ان کی گدیوں میں لگائے جائیں گے تو ان کی پیشانیوں سے نکل آئیں گے پھر وہ کنارے ہو گئے اور میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ لوگوں نے کہا: یہ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں ان کی طرف کھڑا ہوا اور میں نے کہا: یہ کیا تھا جو میں نے ابھی سنا کہ آپ ابھی کہہ رہے تھے۔ انہوں نے کہا: میں وہ ہی کہہ رہا تھا جو سنائیں نے ان کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر میں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں اس عطا میں (یعنی جو مال غنیمت سے امرا مسلمانوں کو دیا کرتے ہیں) انہوں نے فرمایا: تم اس کو لیتے رہو کہ اس میں مدد خرچ ہے، پھر جب یہ تمہارے دین کی قیمت ہو جائے تب چھوڑ دینا (یعنی دینے والے تم سے مدہنت فی الدین چاہیں تو نہ لینا)۔ رواہ مسلم

صدقہ پر تقویٰ کی فضیلت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تعدی	حد سے بڑھنا /	مُؤَفَّر	خوش دلی سے	کَتَم	چھپانا
مَخِيط	سوئی	غُلُول	دھوکہ	أَهْدَى	ہدیہ کیا گیا
رُغَاء	اونٹ کی آواز	خَوَار	گائے کی آواز	تَّيْعَر	بکری کی آواز
إِبْط	بغل	يَثْق	بھروسہ	اسْتَعْمَل	عامل مقرر کرنا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مسلمان خازن امین وہ ہے جو خزانے کو خوش دلی کے ساتھ مکمل منتقل کر دے جس کا اس کو حکم دیا گیا ہو اور جس کی طرف منتقلی کا اس کو حکم ہو تو وہ بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ہے۔۔۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت عدی بن عمیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو ہم عامل مقرر کریں اس میں سے سوئی یا اس سے بڑی چیز جو چھپالے تو وہ دھوکے باز ہے جسے قیامت کے دن وہ لائے گا۔ فرماتے ہیں ایک انصاری آدمی کھڑا ہوا گویا میں اس کی طرف دیکھ رہا ہوں اس نے ہا یا رسول اللہ مجھ سے اپنا عمل قبول فرمائیں۔ آپ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ اس نے عرض کی میں نے آپ کو اس طرح فرماتے سنا! آپ علیہ السلام نے فرمایا میں نے ابھی کہا ہے کہ تم میں سے جس کو ہم عامل مقرر کریں تو وہ اس کا قلیل و کثیر لے۔ جو اسے دیا جائے وہ لے لے اور جس سے منع کیا جائے اس سے رک جائے۔ رواہ مسلم

حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ازد قبیلہ میں سے ایک آدمی ابن التنبیہ کو صدقہ کا عامل مقرر کیا جب وہ آیا تو اس نے کہا یہ آپ کا مال ہے اور یہ مال مجھے تحفہ دیا گیا فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اللہ پاک کی حمد و ثناء بیان کی۔ پھر فرمایا میں کسی کو عامل مقرر کرتا ہوں جو مجھے اللہ پاک نے حکم دیا پھر وہ میرے پاس آتا ہے اور کہتا ہے یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے تو تحفہ دیا گیا۔ کیا وہ اپنے مال باپ کے گھر نہیں بیٹھا تھا کہ اسے تحفہ دیا دیا جاتا؟ اللہ پاک کی قسم تم میں سے جو بھی بغیر حق کے اس میں سے لے گا قیامت والے دن وہ اللہ پاک سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس چیز کو اٹھائے ہوئے ہوگا۔ میں اس کو جانتا ہوں جو اللہ پاک سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس نے اونٹ اٹھایا ہوا ہوگا جو آوازیں نکالتا ہوگا یا گائے اٹھائی ہوگی اور وہ آوازیں لگاتی ہوگی یا بکری اٹھائی ہوگی اور وہ آوازیں نکالتی ہوگی پھر آپ نے اپنے ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آئی اور کہا اے اللہ کیا میں نے تیرا حکم پہنچا نہیں دیا؟ رواہ البخاری و مسلم

مانگنے سے بچنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَعَفَّفَ	بچنا/عافیت	قَنَاعَة	قناعت/گزارہ	مُزْعَة	مکڑا
جَمَرًا	انگارہ	النَّفَر	گروہ	سَوَاطِ	کوڑا
خَضَرَ	سبز	حَلَو	میٹھا	يَشْبَع	پیٹ بھرنا
السُّفْلَى	نیچے والا	ارْزَاء	مانگنا/سوال کرنا	أَعْرَضَ	پیش کرنا/دینا
جَانِحَة	مصیبت	سِدَاد	درستی	حِجَا	عقل/دانائی
قَوَامًا	درستی	سُحْت	حرام	تَعَوَّلَ	عیال/زیر کفالت
أَخَّرَ	ذخیرہ کرنا	لَا يُفْطَنَ	پہچانا جانا	تَبَذَلَ	خرچ کرنا
أَحْبَلَهُ	رسی	حُزْمَة	گٹھا	تَلَامَ	ملامت کیا جانا
كَفَاف	بقدر کفایت	يَكْفَى	بچانا/کافی ہونا	يَحْتَطِبُ	مکڑی لانا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ہمیشہ لوگوں سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ پاک سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا کوئی ٹکڑا نہیں ہوگا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں سے کثرت مال کے لیے سوال کیا تو وہ اپنے لئے پتھر/انگارہ مانگتا ہے کم مانگے یا زیادہ۔ رواہ مسلم

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

ابو عبد الرحمن عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم سات، آٹھ یا نو آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بیعت کیوں نہیں کرتے؟ حالانکہ ہم نے چند دن پہلے ہی بیعت کی تھی۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے بیعت کر لی ہے۔ آپ علیہ السلام نے پھر فرمایا تم بیعت کیوں نہیں کرتے؟ ہم نے عرض کی ہم نے بیعت کر لی ہے۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا تم بیعت کیوں نہیں کرتے؟ ہم نے اپنے ہاتھ بڑھائے اور عرض کی ہم نے آپ کی بیعت کی ہوئی ہے اب کس چیز پر بیعت کریں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک کی عبادت کرنے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنانے، پانچوں نمازوں کی اور اطاعت کی۔ پھر آپ ﷺ نے آہستہ سے فرمایا کہ تم لوگوں سے کوئی بھی چیز نہ مانگنا۔ تو میں نے ان میں سے بعض کو دیکھا کہ ان کا کوڑا گر جاتا تو کسی سے اٹھانے کا سوال نہ کرتا۔ رواہ مسلم

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مال مانگا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیا، میں نے پھر مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دیا، میں نے پھر مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دیا، پھر فرمایا: "اے حکیم! یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے۔ پس جس نے اسے دلی سخاوت کے ساتھ لیا، اس کے لیے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جس نے اسے دل کے لالچ کے ساتھ لیا، اس کے لیے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی اور وہ اس شخص کی مانند ہوتا ہے، جو کھاتا تو ہے، لیکن سیر نہیں ہوتا۔ اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ حکیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس پر میں نے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے! میں آپ کے بعد کسی سے کچھ نہیں مانگوں گا، یہاں تک کہ دنیا کو چھوڑ جاؤں۔ چنانچہ خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت حکیم رضی اللہ عنہ کو کوئی شے دینے کے لیے بلاتے، تو وہ لینے سے انکار کر دیتے تھے۔ بعد ازاں خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے آپ کو دینے کے لیے بلایا، لیکن انھوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس پر خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے کہا: اے مسلمانو! میں حکیم کے معاملے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ اس مال نے فی میں اللہ کی طرف سے ان کا جو مقررہ حق ہے، میں نے ان کے سامنے پیش کیا، لیکن انھوں نے اسے لینے سے انکار کر دیا۔ تاوقتِ وفات حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سے کسی سے کچھ نہ مانگا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو بشر قبیصہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مجھے کسی چیز نے سوال پر مجبور کیا۔ میں نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ٹھہرو یہاں تک کہ ہمارے پاس صدقہ آئے تو ہم اس میں تیرے لئے بھی حکم دیں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے قبیصہ تین آدمیوں کے علاوہ کسی کے لیے سوال کرنا جائز نہیں ایک وہ شخص جس کو مجبوری نے سوال پر ابھارا تو اس کیلئے مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ حاجت پوری ہو جائے۔ اور وہ شخص جس پر ایسی آفت آجائے جو اس کا مال برباد کر دے تو اس کے لئے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ زندگی کی خوش حالی

پائے یا فرمایا زندگی کی درستی پائے۔ اور وہ شخص جسے فقر و فاقہ لاحق ہو جائے یہاں تک اس کی قوم کے تین صاحب عقل و فہم آدمی اٹھیں اور گواہی دیں کہ فلاں کو فقر و فاقہ لاحق ہوا ہے تو اس کیلئے مانگنا جائز ہے۔ تاکہ وہ زندگی برقرار رکھ سکے اور اپنی ضروری حاجت پوری کر سکے۔ اے قبیصہ ان تین ضرورتوں کے سوا مانگنا حرام ہے۔ اور اس طرح مانگ کر کھانے والا حرام کھانے والا ہے۔ رواہ مسلم

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے! آپ ﷺ نے صدقہ کرنے اور سوال سے بچنے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے کہ اوپر والا ہاتھ دینے والا اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور صدقہ کرنے میں اپنے اہل سے ابتدا کرو۔ اور بہترین صدقہ وہ ہے جو مالدار کا ہاتھ سے مانگنے والا اور جو مانگنے سے بچے اللہ پاک اس کو بچائے گا اور جو مخلوق سے بے پرواہ ہو جائے اللہ پاک اسے غنی کر دے گا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اس سے کچھ انصاری لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا آپ نے انہیں عطا فرمایا انہوں نے آپ سے پھر سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پھر عطا فرمایا یہاں تک کہ آپ کے پاس سے مال ختم ہو گیا۔ آپ نے فرمایا اگر میرے پاس اور مال ہوتا تو وہ بھی تم سے بچا کر نہ رکھتا۔ اور تم میں سے جو مانگنے سے بچے اللہ پاک اس کو بچائے گا اور جو مخلوق سے بے پرواہ ہو جائے اللہ پاک اس کو کفایت کرے گا اور جو صبر کرے اس کو صبر عطا فرمائے گا اور صبر سے بڑھ کر کسی کو اچھی چیز نہیں دی گئی۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں غنا کثرت مال کا نام نہیں غنا دل کی سخاوت ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں جس کو ایک یا دو لقمے ایک یا دو کھجوریں لوگوں کے پاس جانے پر ابھاریں۔ لیکن مسکین وہ ہے جو مارنا پائے اور نہ بنائے کہ اس پر صدقہ کیا جائے اور نہ ہی وہ لوگوں سے سوال کرتا ہو۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق وہ بندہ کامیاب ہوا جو اسلام لایا اور بقدر کفایت روزی دیا گیا اور اللہ پاک نے اسے جو عطا فرمایا اس نے اسی پر قناعت اختیار کی۔ رواہ مسلم

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن آدم اضافی مال خرچ کرنا تیرے لیے بہتر ہے اسے روکے رکھنا تیرے لیے اچھا نہیں بقدر کفایت مال پر تو ملامت نہیں کیا جائے گا اور صدقہ اپنے اہل و عیال سے شروع کر اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ رواہ مسلم

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنی رسی اٹھائے اور لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لے کر آئے اسے بیچے اللہ پاک اس وجہ سے اس کی عزت بچائے گا۔ یہ لوگوں سے مانگنے سے بہتر ہے کہ وہ اسے دیں یا منع کر دیں۔ رواہ البخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کسی ایک کا پیٹ پر لکڑیوں کا گٹھا اٹھانا اس بہتر ہے کہ وہ کسی سے سوال کرے تو وہ اس کو دے یا نہ دے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت مقدم بن معدی کرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے بہتر کھانا وہ ہے جو اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھایا جائے اور اللہ پاک کے نبی حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔ رواہ البخاری

بے دلی سے دی جانے والی چیز نہ لینے کے متعلق

حضرت سیدنا معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مانگتے رہنے سے بچو تم میں سے کوئی مجھ سے کسی چیز کا سوال کرتا ہے پھر اس کو دیا جاتا ہے۔ اور اگر مجھے خوشی نہ ہو تو جو میں نے دیا اس میں برکت کیسے ہوگی؟ رواہ مسلم

ایک روایت میں ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں خازن ہوں جس کو میں خوشی سے دوں اس کے لئے اس میں برکت دی جاتی ہے اور جس کو میں اس کے مانگنے کی وجہ سے دوں تو وہ اس آدمی کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا۔ رواہ مسلم

یعنی جس کو میں اپنی خوشی سے دے دوں اس کے لیے مال میں برکت ہوگی اور جس کو اس کے مانگنے کی وجہ سے دوں تو اس کے مال میں برکت نہیں ہوگی۔

جو بغیر مانگے ملے اس کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طیب نفس	خوش دلی	تَلَحُّفُوا	کسی کام سے پیچھے پڑنا	الفاظ	معانی
اشراف نفس	دلی خواہش	غیر مُشْرِف	خواہش کے بغیر	کارہ	نا پسند کرنے والا
یرُد	لوٹانا	تَتَّبِع	پیچھے لگانا / اتباع کروانا	تَمَوَّل	لے لو
				سَيِّمًا	خصوصاً

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مجھے کچھ مال عطا فرماتے تو میں عرض کرتا اس کو عطا فرمائیں جس کو مجھ سے زیادہ اس کی ضرورت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مال تمہارے پاس بغیر مانگے اور طمع کے بغیر آئے تو اسے لے لو۔ اور پھر چاہو تو اس کو رکھو یا خرچ کر لو۔ اور چاہے تو صدقہ کر دو اور جو تمہیں دیا نہ گیا ہو تو اپنے آپ کو اس کے پیچھے نہ لگاؤ۔ حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اس وجہ سے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کسی سے کوئی سوال نہیں کیا اور اگر ان کو دیا جاتا تو آپ نے کبھی رد نہیں کرتے۔ رواہ البخاری و مسلم

صدقہ کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَث	ابھارنا	جُهِدِ الْمَقْل	تھوڑی کوشش، تنگدست	يُرَبِّي	پرورش کرنا
فَلَوَّةٌ	اونٹ کا بچہ	افْنَى	ختم کیا	ابْلَى	بوسیدہ / پرانا
اِقْتَنَى	قتاعت کرنا	فَلَاةٌ	جنگل / میدان	سَحَابَةٌ	بادل
تَنَحَّى	دور ہونا / ہٹنا	حَرَّةٌ	میدان	شَرْجَةٌ	نالی
اسْتَوْعَبَتْ	بھر گئی	تَتَّبِعُ	اتباع / پیروی کرنا	مِسْحَاةٌ	بیلچہ / گسی
ارْدٌ	لوٹانا	أَشْأَمَ	بائیں طرف	تَلْقَاءُ	ملنا / چھونا
جُنَّتَانِ	دو ڈھال	اضْطَرَّتْ	ملنا / باندھنا	تَرَاقَى	ہنسی
انْبَسَطَتْ	پھیل جانا	انَامَلْ	پورے	تُعْشَى	ڈھانپ لینا
قَلَصَتْ	تنگ ہونا	جَبِيبٌ	گریبان	تَتَّوَسَّعَ	وسیع / کھلا ہونا
مُسْتَقْبَلٌ	سامنے	رَابِحٌ	نفع دینے والا	ذَخْرَهَا	ذخیرہ کرنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ایک کھجور جتنی چیز اپنی پاکیزہ کمائی میں سے صدقہ کرے گا اور اللہ پاک پاکیزہ مال ہی قبول فرماتا ہے تو اللہ پاک اسے اپنے سیدھے ہاتھ سے قبول فرمائے گا پھر اس کو بڑھائے گا جیسے تم میں سے کوئی اونٹ کے بچے کی پرورش کرتا ہے حتیٰ کہ وہ پہاڑ کی طرح ہو جائے گا۔ رواہ البخاری و مسلم

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا، معاف کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ عزت ہی بڑھاتا ہے اور جو اللہ پاک کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلند فرماتا ہے۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال اس کا مال تین طرح کا ہے۔ جو کھایا اور ختم کر دیا، جو پہنا اور بوسیدہ کر دیا اور جو اپنے لیے آگے بھیج دیا اس کے علاوہ جو بھی ہے وہ جانے والا ہے اور اس کو لوگوں کے لئے چھوڑنے والا ہے۔ رواہ مسلم

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کس کو اپنے مال سے زیادہ اپنے وارث کا مال پسند ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہم سب اپنا مال ہی پسند کرتے ہیں تو فرمایا کہ آدمی کا اپنا مال وہ ہے جو اس نے آگے بھیجا اور وارث کا مال وہ ہے جو وہ پیچھے چھوڑ کر گیا۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایک مرتبہ ایک آدمی ایک صحرا سے گزرا اس نے بادل سے ایک آواز سنی: فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر دو۔ پس بادل کا ایک ٹکڑا وہاں سے الگ ہوا اور ایک پتھریلی زمین پر پانی برسایا۔ پھر ایک نالی میں ساری نالیوں کا پانی جمع ہو کر آگے بڑھنے لگا۔ وہ اس پانی کے ساتھ چلتا رہا، حتیٰ کہ اس نے ایک آدمی کو دیکھا، جو اپنے باغ میں کھڑا اپنے پیچھے سے پانی پھیر رہا تھا۔ اس نے اس باغبان سے کہا: اے اللہ کے بندے! تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا فلاں تو وہی نام تھا جو اس نے بادل سے سنا تھا۔ باغبان نے اس سے پوچھا: اے اللہ کے بندے! تم میرا نام کیوں پوچھ رہے ہو؟ اس نے کہا: میں نے اس بادل میں جس کا پانی تیرے باغ میں آیا ہے کوئی کہہ رہا تھا فلاں کے باغ کو سیراب کرو۔ اور وہ تیرا یہی نام تھا۔ مجھے بتاؤ کہ تم کیا عمل کرتے ہو؟ اس نے کہا: جب آپ نے پوچھ ہی لیا تو سنو! میرے اس باغ سے جتنی پیداوار ہوتی ہے، میں اس کے تین حصے کرتا ہوں ایک تہائی حصہ صدقہ کر دیتا ہوں ایک تہائی حصہ میں اور میرے بچے کھاتے ہیں اور تیسرا حصہ میں پھر باغ میں لگا دیتا ہوں۔ رواہ مسلم

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص کو اللہ تعالیٰ سے بات کرنا ہو گی اس طرح کہ اللہ اور اس کے بیچ میں کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو گا اور آدمی داہنی طرف دیکھے گا تو اس کے اگلے پچھلے عمل

نظر آئیں گے اور بائیں طرف دیکھے گا تو وہی نظر آئیں گے اور آگے دیکھے گا تو کچھ نہ سوچھے گا سوا دوزخ کے جو اس کے منہ کے سامنے ہو گی۔ سو بچو آگ سے اگرچہ ایک کھجور کا ٹکڑا دے کر بھی ہو۔“ اور دوسری روایت میں یہ زیادہ ہے جو ت م میں سے اس بات کی طاقت رکھتا ہو کہ وہ ایک کھجور کے حصہ کے بدلے آگ سے بچے تو وہ ضرور ایسا ہی کرے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سدونا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ کو یہ کہتے سنا کہ بخیل اور خرچ کرنے والے کی مثال ایسے دو شخصوں کی سی ہے جن کے بدن پر لوہے کی دو زرہیں ہوں جنہوں نے اس کے ہاتھ چھاتی اور ہنسی سے ملا دیے ہوں۔ خرچ کرنے کا عادی (سخی) خرچ کرتا ہے تو اس کے تمام جسم پر وہ پھیل جاتا ہے اور اس کی انگلیاں اس میں چھپ جاتی ہے اور چلنے میں اس کے پاؤں کا نشان مٹا جاتا ہے۔ لیکن بخیل جب بھی خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کرتے کا ہر حلقہ اپنی جگہ سے چٹ جاتا ہے۔ بخیل اسے کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں ہو پاتا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے کہا کہ وہ ضرور صدقہ کرے گا۔ تو اس نے وہ صدقہ ایک چور، زانیہ اور سخی کے ہاتھ پر رکھا۔ یہ حدیث ماقبل گزر چکی اور ایک روایت میں ہے اسے کہا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہو گیا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے فرمایا: حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ میں تمام انصار سے زیادہ مالدار اور کھجوروں کے باغات رکھنے والے تھے، انھیں سب سے زیادہ پسند بیر حاء نامی باغ تھا جو مسجد نبوی کے سامنے واقع تھا، وہاں رسول اللہ ﷺ تشریف لے جاتے اور اس کا خوش گوار پانی نوش فرماتے، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ”تم نیکی نہیں حاصل کر سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے خرچ نہ کرو۔“ تو حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کیا: اللہ کے رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”تم نیکی نہیں حاصل کر سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے خرچ نہ کرو۔“ اور میرا سب سے محبوب مال بیر حاء ہے، لہذا وہ آج سے اللہ کی راہ میں وقف ہے اور میں اللہ کے ہاں اس کے ثواب اور آخرت میں اس کے ذخیرہ ہونے کا امیدوار ہوں۔ اللہ کے رسول اللہ ﷺ آپ اسے اللہ کے حکم کے مطابق مصرف میں لے آئیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہت خوب! یہ تو بہت نفع بخش سامان ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے سائے میں جگہ دے گا، جس دن کہ عرش الہی کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا

عادل حکمران۔ وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں پھلا پھولا۔ وہ شخص جو مسجد سے نکلے تو اس کا دل مسجد میں لگا رہے یہاں تک کہ دوبارہ مسجد میں چلا جائے۔ وہ دو آدمی جنہوں نے محض اللہ تعالیٰ کی خاطر آپس میں دوستی کی، اس کے لئے جمع ہوئے اور

اسی پر جدا ہوئے۔ وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا تو اس کی آنکھیں بہہ پڑیں۔ وہ شخص جس کو کسی صاحب حسب و نسب اور صاحب حسن و جمال خاتون نے غلط دعوت دی مگر اس نے یہ کہا کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ اور وہ شخص جس نے صدقہ کیا تو اس کو ایسا چھپایا کہ اس کے دائیں ہاتھ کو بھی پتا نہ چلا کہ اس کے بائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔ رواہ البخاری و مسلم

شوہر پر صدقہ کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَلِيكُنْ	تمہارے زیورات	خفيف	ہلکا/ کمزور	ذات اليد	کمانی/ روزی
صَرَفت	پھیرنا	اِعتی	تم جاؤ	مہابہ	ہیبت/ رعب

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے عورتوں کی جماعت! صدقہ و خیرات کرو، اگرچہ وہ تمہارے زیورات ہی میں سے کیوں نہ ہو! حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ یہ سن کر میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئی اور ان سے کہنے لگی کہ آپ خالی ہاتھ یعنی مفلس مرد ہیں اور چونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صدقہ و خیرات کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ اس لئے آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جا کر یہ معلوم کریں اگر یہ میرے لئے کافی ہو جائے تو پھر آپ ہی کو صدقہ دے دوں۔ وگرنہ آپ کے علاوہ دوسرے لوگوں پر بطور صدقہ خرچ کروں! کہتی ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا کہ تم ہی جاؤ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھ لو چنانچہ میں خود نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے وہاں رسول کریم ﷺ کے دروازے پر انصار کی ایک عورت کو دیکھا ہماری حاجت ایک ہی تھی فرماتی ہیں کہ چونکہ رسول کریم ﷺ کی ذات اقدس ہیبت و عظمت کا پیکر تھی اس لئے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جانے کی جرات نہ ہوئی اتنے میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے پاس آئے تو ہم نے کہا کہ آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جا کر کہئے کہ دروازے پر کھڑی ہوئی دو عورتیں آپ ﷺ سے پوچھتی ہیں کہ کیا اپنے شوہروں اور ان یتیموں کو جو ان کی پرورش میں ہیں ان کا صدقہ دینا ان کے لئے کافی ہو جائے گا؟ مگر نبی کریم ﷺ کو یہ نہ بتائیے گا کہ ہم کون ہیں؟ حضرت بلال جب نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہو کر مسئلہ پوچھا تو آپ ﷺ نے پوچھا کہ دو عورتیں کون ہیں؟ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ایک تو انصار کی کوئی عورت ہے اور دوسری زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ کون سی زینب؟ (کیونکہ زینب نام کی کئی عورتیں ہیں) حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ ان کے لئے دوہرا ثواب ہے، ایک تو حق قربت کی ادائیگی کا اور دوسرا صدقہ دینے کا۔ رواہ البخاری و مسلم

قرض دینے کے متعلق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کسی تنگدست پر آسانی کرے گا۔ اللہ پاک دنیا و آخرت میں اس کے لیے آسانیاں پیدا فرمائے گا۔ رواہ مسلم

تنگدست کو قرض میں مہلت اور نرمی دینے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انظار	مہلت دینا	غریم	قرضدار	تواری	چھپ جانا
تَلَقَّتْ	ملنا	أَدَايُنْ	قرض دینا	تَجَوَّزُوا	درگزر کرو
السكّة	تھیلی	مُعَسِّر	تنگدست	خَلَقَى	اخلاق
جواز	درگزر کرنا	يُذَايِن	قرض دینا	حوسِب	حساب لیا جانا
نَفْس	دور کرنا	عَوْن	مدد کرنا	سَتَر	چھپانا

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے قرض دار کو دیکھا تو وہ آپ سے چھپ گیا۔ پھر جب آپ اس سے ملے تو اس نے کہا میں تنگدست ہوں۔ پوچھا اللہ کی قسم ایسا ہی ہے؟ فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا جو یہ پسند کرتا ہے کہ اللہ پاک قیامت کے دن کی تکالیف سے اسے بچالے تو وہ تنگدست کو مہلت دے یا اسے (قرض) معاف کر دے۔ رواہ مسلم

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”گزشتہ زمانے میں ایک شخص کی روح قبض کرنے جب فرشتہ آیا تو مرنے والے سے سوال کیا کہ کیا تجھے اپنا کوئی اچھا کام یاد ہے؟ اس نے کہا، میرے علم میں کوئی اچھا کام نہیں ہے۔ اس سے کہا گیا: غور کر کے بتا۔ اُس نے کہا: صرف یہ عمل تھا کہ دنیا میں لوگوں سے تجارت کرتا تھا اور ان کے ساتھ اچھی طرح پیش آتا تھا، اگر مالدار بھی مہلت مانگتا تو اسے مہلت دے دیتا تھا اور تنگدست سے درگزر کرتا یعنی معاف کر دیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتے سے فرمایا: تم اس سے درگزر کرو۔ رواہ البخاری و مسلم

مسلم شریف کی انہی سے روایت ہے کہ ایک آدمی فوت ہوا اور جنت میں داخل ہو گیا۔ اس سے پوچھا گیا تم کیا کرتے؟ اس نے کہا کہ دنیا میں لوگوں سے تجارت کرتا تھا۔ اور تنگدست کو مہلت دیتا تھا اور اس سے پیسہ لینے سے درگزر کرتا تھا تو اس کی بخشش کردی گئی۔ رواہ مسلم

بخاری شریف میں انہی سے روایت ہے کہ میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”گزشتہ زمانے میں ایک شخص کی روح قبض کرنے جب فرشتہ آیا تو مرنے والے سے سوال کیا کہ کیا تجھے اپنا کوئی اچھا کام یاد ہے؟ اس نے کہا،

میرے علم میں کوئی اچھا کام نہیں ہے۔ اس سے کہا گیا: غور کر کے بتا۔ اُس نے کہا: صرف یہ عمل تھا کہ دنیا میں لوگوں سے تجارت کرتا تھا اور ان کے ساتھ اچھی طرح پیش آتا تھا، اگر مالدار کو مہلت دیتا تھا اور تنگدست سے درگزر کرتا یعنی معاف کر دیتا تھا۔ تو اللہ پاک نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔ رواہ البخاری

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ پاک کے بندوں میں سے ایک بندے کو لایا جائے گا اللہ پاک اس سے فرمائے گا تم نے دنیا میں کیا عمل کیے؟ (اللہ پاک سے کوئی بات نہیں چھپا سکتے) وہ عرض کرے گا اے میرے رب تو نے مجھے مال دیا تھا میں لوگوں سے تجارت کرتا تاہ اور معاف کر دینا میرا اخلاق تھا۔ میں مالدار پر نرمی کرتا اور تنگ دست کو مہلت دیتا تھا۔ اللہ پاک فرمائے گا میں تجھ سے زیادہ اس کا حقدار ہوں۔ فرشتو! میرے بندے کو معاف کر دو۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا۔ جب کوئی تنگ دست آتا تو اپنے خادموں سے کہتا: اس سے درگزر کرو، شاید اللہ پاک ہم سے درگزر فرمائے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اُسے معاف کر دیا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک بندہ کا حساب لیا گیا تو اس کی کوئی نیکی نہیں ملی۔ سوائے اس کے کہ جب وہ مالدار لوگوں سے ملتا تو اپنے بچوں کو اپنا قرض وصول کرنے کا حکم دیتا اور جب تنگدست لوگوں سے ملتا تو اپنے بیٹوں کو حکم دیا کہ اس سے درگزر کرو۔ اللہ پاک نے فرمایا میں اس سے زیادہ معاف کرنے کا حقدار ہوں۔ اسے چھوڑ دو۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی کوئی دنیاوی تکلیف دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن کی مشکلات میں سے کوئی مشکل حل کرے گا جو شخص دنیا میں کسی تنگ دست کے لیے آسانی پیدا کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے لیے آسانی پیدا فرمائے گا اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ (اس وقت تک) اپنے بندے کی مدد کرتا رہتا ہے۔ جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔ رواہ مسلم

نیکی کی کاموں میں خرچ کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إِمْسَاكٌ	روکنا	إِدْخَارٌ	ذخیرہ کرنا	شَحَا	کنجوسی

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

تلفا	ختم ہونا/ تلف ہو	ملی	بھرنا	تغیض	کم نہیں کرتا
سحاء	خرچ کرنا	تلام	ملا مت کیا جانا	کفافا	بقدر کفایت
لاٹوکی	تم نہ روکو	انفحی	خرچ کرنا	ثوعی	شمار کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ہر دن جس میں بندے صبح کرتے ہیں، دو فرشتے نازل ہوتے ہیں، ان میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ عطا فرما اور دوسرا فرشتہ کہتا ہے اے اللہ! روک کر رکھنے والے کے مال کو ضائع کر دے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تو میری راہ میں مال خرچ کر میں تجھے مال دوں گا۔ اور فرمایا کہ اللہ کے ہاتھ بھرے ہوئے ہیں، رات دن خرچ کرنے سے بھی خالی نہیں ہوتے۔ فرمایا کہ کیا تم نہیں دیکھتے جب سے آسمان اور زمین کی پیدائش ہوئی اُس وقت سے کتنا اُس نے لوگوں کو دیا لیکن اُس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں آئی اور اُس وقت اُس کا عرش پانی پر تھا اور اُس کے ہاتھ میں میزان ہے جو پست (یعنی جس کا ایک پلڑا پست) اور (ایک پلڑا) بلند ہوتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابن آدم اگر تو اضافی مال خرچ کرے گا تو تیرے لیے بہتر ہے۔ اگر روکے رکھے گا تو تیرے لیے نقصان دہ ہو گا۔ اور بقدر کفایت مال رکھنے پر تو ملامت نہیں کیا جائے گا۔ اور جو تیری پرورش میں ہیں ان سے ابتداء کر اور اوپر (یعنی دینے والا ہاتھ نیچے (یعنی لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ بخیل اور صدقہ کرنے والے کی مثال --- یہ رویت گزر چکی۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں کس کو وارث کا مال اپنے سے زیادہ پسند ہے؟ ---- یہ رویت بھی گزر چکی۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خرچ کرو اور گن کر نہ دو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن کر دے گا، اور ہاتھ نہ روکو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تم سے اپنا ہاتھ روک لے گا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا حسد صرف دو صورتوں میں جائز ہے۔ ایک تو یہ کہ کسی شخص کو اللہ نے دولت دی ہو اور وہ اسے اس کو راہ حق میں خرچ کرنے پر لگا دیا ہو اور دوسرا یہ کہ کسی شخص کو اللہ نے حکمت دی ہو اور وہ اس کے ساتھ فیصلہ کرتا ہو او اس حکمت کی تعلیم دیتا ہو۔

ایک روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حسد صرف دو صورتوں میں جائز ہے؛ ایک تو یہ کہ کسی آدمی کو اللہ تعالیٰ قرآن سے نوازے اور وہ دن رات اس (کی تلاوت اور تعلیم و تدریس) میں لگا رہے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ مال عطا کرے اور وہ دن رات اسے (نیک کاموں میں) خرچ کرتا رہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم نبی کریم ﷺ کے پاس تھے ایک جنازہ لایا گیا پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا اس نے کچھ قرض چھوڑا ہے؟ عرض کی اللہ پاک کی قسم نہیں چھوڑا۔ فرمایا کچھ مال چھوڑا ہے؟ عرض کی تین دینار۔ اپنی مبارک انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا (یہ) تین داغ (ہیں)۔ رواہ البخاری

شوہر کے مال سے صدقہ دینے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شاہد	حاضر / گواہ	جناح	حرج / گناہ	ارضخ	صدقہ کرنا
مرضت	بیمار ہونا	تعدنی	عیادت کرنا	اسقیک	پانی پلانا
عطش	پیس	بئر	کنواں	الثری	گیلی مٹی
خَفَّ	موزہ	کبد	دل	رطبہ	تر / تازہ

عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بیوی اپنے شوہر کے مال میں سے کسی کو کھلائے اور اس کا ارادہ گھر کو بگاڑنے کا بھی نہ ہو، تو اسے اس کا ثواب ملتا ہے اور شوہر کو بھی ویسا ہی ثواب ملتا ہے اس کو کمانے کی وجہ سے اور خزانچی کو بھی ویسا ہی ثواب ملتا ہے۔ ان میں سے کسی کا ثواب دوسرے کے ثواب کو کم نہیں کرتا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کسی عورت کے لیے حلال نہیں ہے کہ اس کا شوہر حاضر ہو تو وہ اس کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ رکھے۔ اور شوہر کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں داخلے کی اجازت بھی نہ دے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ میرے پاس وہی مال ہے جو زبیر کما کر لاتے ہیں تو کیا میں اسی سے صدقہ کروں؟ فرمایا صدقہ کرو اور گنا مت ورنہ تمہیں بھی گن کر دیا جائے گا۔ رواہ البخاری

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

کھانا کھلانے کے متعلق

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا اسلام کو کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ فرمایا کھانا کھانا اور سلام کرنا نہیں جو تمہیں نہیں جانتے اور جو تمہیں جانتے ہوں۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بے شک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے آدم کے بیٹے! میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت کیوں نہیں کی؟ وہ کہے گا: اے میرے رب میں کیسے تیری عیادت کرتا تو تو رب العالمین ہے! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ نہیں جانتا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا اور تُو نے اس کی بیمار پرسی نہیں کی؟ اگر تو اس کی بیمار پرسی کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا! اے آدم کے بیٹے، میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو تُو نے مجھے نہیں کھلایا! وہ کہے گا: اے میرے رب، میں کیسے آپ کو کھانا کھلاتا جبکہ تو رب العالمین ہے؟! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تو تُو نے اسے کھانا کھلاتا تو اس کا اجر مجھ سے پاتا! اے آدم کے بیٹے، میں نے تجھ سے پینے کو کچھ مانگا تو نے مجھے نہیں پلایا! وہ کہے گا: اے میرے رب میں کیسے آپ کو پلاتا آپ تو رب العالمین ہیں؟! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے پینے کو کچھ مانگا اور تُو نے اسے نہیں پلایا! کیا تُو یہ نہیں جانتا کہ اگر تُو اسے پلاتا تو اس کا اجر مجھ سے پاتا۔ رواہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی سفر پر جا رہا تھا کہ اسے سخت پیاس لگی اس نے کنواں پایا وہ اس میں اترا اور وہاں سے پانی پیا پھر نکلا تو ایک کتا پیاس کی وجہ سے گیلی مٹی کھا رہا تھا۔ اس آدمی نے کہا کہ اس کتے کو ویسے ہی شدید پیاس لگی ہے جیسے مجھے پیاس لگی تھی وہ کنویں میں اترا اور اس نے اپنا موزہ پانی سے بھرا وہ اپنے منہ سے پکڑ کر باہر نکلا اور کتے کو پانی پلایا۔ اور اس بات پر اللہ پاک کا شکر ادا کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہمارے لئے جانوروں کے بارے میں بھی اجر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر تر دل (کی خدمت) کے بدلے میں صدقہ ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین لوگ ایسے ہیں اللہ پاک ان سے کلام نہیں فرمائے گا نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ (ان میں سے ایک) وہ جس کے پاس اضافی پانی تھا اور اس نے مسافر کو پینے نہ دیا۔

اور ایک روایت میں ہے اللہ پاک فرمائے گا میں نے تجھ سے اپنا فضل روک لیا جس طرح تو نے اپنا اضافی پانی روک لیا۔ رواہ البخاری

کتاب قرآۃ القرآن

تلاوت قرآن اور قرآن پاک سیکھنے سکھانے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَعْلَمَ	سیکھنا	الصُّفَّة	چبوترہ	يَغْدُوا	صبح کرنا
عَفِيق	وادی کا نام	كُومَاوِينَ	دو کوہاں والیاں	أَتْرَجَه	سنگترہ
رِيح	خوشبو	طَعْم	ذائقہ	تَمْرَه	کھجور
حَلَو	میٹھا	رِيحَانَه	پھول	مُرّ	کڑوا
حَنْظَلَه	کوڑمہ	الْمَاهِر	غور و خوض کرنیوالا	بِرْرَه	نیک / معزز
يَتَعَتَّع	کوشش کرنا	شَاقّ	دشوار / مشکل	يَشْتَدّ	دشوار / مشکل
أَنَاء	حصہ / ابتدائی وقت	جَار	پڑوسی	يُهْلِك	ختم / خرچ کرنا
أَوْتِيْتُ	مجھے دیا جاتا	مِرْبَد	اونٹوں کا باڑہ	جَالَت	بدکا / اچھلا کودا
خَشِيْتُ	خوف ہوا / ڈر لگا	تَطْءُ	روندنا / کچلنا	ظَلَّة	سایہ
سُرُج	چراغ	عَرَجَت	بلند ہونا /	جَوّ	فضاء
إِعْتَزَلَ	دور ہونا / جدا ہونا	يَبْكِي	وہ روتا ہے	وَيْلَه	خرابی
أَنْبَيْتُ	انکار کرنا	النَّار	دوزخ	أَمْر	حکم دیا گیا

حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھائے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قوم اللہ پاک کے کسی گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرے درس دے ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ملائکہ انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ پاک ان کا ذکر اُن میں کرتا ہے جو اُس کے پاس ہیں (یعنی فرشتے میں)۔ رواہ مسلم

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم مقام صفہ میں تھے اور فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک پسند کرتا ہے کہ وادی بطنان کے پاس صبح کرے دو کوہان والی دو اونٹنیاں لے کر آئے؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہم سب یہ پسند کرتے ہیں۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سن لو تم میں سے جو کوئی بھی مسجد میں جائے اور کتاب اللہ کی دو آیتیں پڑھے تو یہ اس کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے اور اگر تین پڑھے تو تین سے بہتر اور چار پڑھے تو چار سے بہتر ہے اور اتنی تعداد میں اس کے لئے اونٹ بھی ہیں۔

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا مومن جو قرآن پڑھتا ہوں اس کی مثال سنگترے جیسی ہے جس کی خوشبو اچھی اور ذائقہ بھی اچھا ہے۔ اور وہ مومن جو قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور جیسی ہے جس کی خوشبو نہیں ہوتی مگر ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس پھول کی طرح ہوتی ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے مگر ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ اور وہ منافق جو قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کوڑمہ جیسی ہے جس کی خوشبو نہیں ہوتی ہے اور ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔

اور ایک روایت میں منافق کی جگہ فاجر کی مثال ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا قرآن کریم کا ماہر معزز لکھنے والے فرشتوں کے ساتھ ہوتا ہے اور جو قرآن کو پڑھے اور اس میں کوشش کرے اور وہ اس پر دشوار ہو تو اس کے لئے دو اجر ہیں۔

سورت میں ہے کہ جو قرآن پڑھے اور وہ اس پر دشوار ہو تو اس کے لئے دو اجر ہیں۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم قرآن پڑھو کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرنے والا بن کر آئے گا۔ رواہ مسلم

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسد دو لوگوں کے علاوہ جائز نہیں وہ بندہ جسے اللہ پاک نے قرآن دیا اور وہ دن اور رات میں اس کی تلاوت کرتا ہو۔ اور وہ جس کو اللہ پاک نے مال دیا ہو اور وہ دن اور رات میں اسے خرچ کرتا ہو۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت اسید بن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کے علاوہ حسد جائز نہیں۔ وہ بندہ جس کو اللہ پاک نے قرآن سکھایا وہ دن رات اس کی تلاوت کرتا ہوں اس کا پڑوسی اس سے سن کر کہے کاش مجھے بھی اس کی طرح قرآن سکھایا جاتا جس طرح اس غلام کو سکھایا گیا تو میں بھی اس کی طرح عمل کرتا۔ اور وہ آدمی جس کو اللہ پاک نے مال دیا ہو اس کو اللہ پاک کے راستے میں خرچ کرتا ہو۔ تو کوئی آدمی کہے اے کاش مجھے بھی مال دیا جاتا جیسے ان کو دیا گیا تو میں بھی ایسے ہی کرتا جیسا یہ کرتا ہے۔ رواہ البخاری

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک رات اپنے خیمہ میں قرآن پاک کی تلاوت کی تو ان کا گھوڑا بدکنے لگا۔ انہوں نے پھر پڑھا تو ان کا گھوڑا پھر بدکا۔ پھر اسی طرح انہوں نے پڑھا تو گھوڑا پھر بدکا۔ حضرت اسید کہتے ہیں مجھے ڈر لگا کہ گھوڑا بچی کو روند ڈالے گا۔ پھر میں کھڑا ہوا تو میرے سر کے اوپر سایہ کی طرح ایک چیز تھی جس میں چراغوں جیسی روشنی تھی وہ فضا میں بلند ہوتا گیا حتیٰ کہ میں اسے دیکھ نہ سکا پھر صبح میں حضور کی بارگاہ میں حاضر ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے درمیانی حصے میں میں نے قرآن پڑھا تو میرا گھوڑا بدکا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے ابنِ حضیر تم اور پڑھتے۔ میں نے عرض کی میں نے پھر پڑھا تو اسی طرح میرا گھوڑا بدکا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے حضیر تم اور پڑھتے۔ میں نے عرض کی میں نے پھر پڑھا تو پھر میرا گھوڑا بدکا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اور پڑھتے۔

میں نے عرض کی بچی گھوڑے کے قریب تھا اور مجھے ڈر لگا کہ گھوڑا اسے روند دے گا۔ پھر میں نے سایہ کی طرح ایک چیز دیکھی جس میں چراغوں کی طرح روشنی تھی وہ فضا میں بلند ہوئی حتیٰ کہ میں اسے نہ دیکھ سکا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ فرشتے تھے جو تجھے سن رہے تھے اور اگر تم پڑھتے رہتے تو تم صبح کرتے اور لوگ ان کو دیکھتے اور ان کی کوئی بھی چیز پوشیدہ نہ ہوتی۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ابنِ آدم آیتِ سجدہ پڑتا ہے پھر سجدہ کرتا تو شیطان دور بیٹھ کر روتا ہے اور کہتا ہے ہائے میری خرابی۔ ابنِ آدم کو سجدے کا حکم دیا گیا اور اس نے سجدہ کیا تو اس کے لیے جنت ہے جبکہ مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا اب میرے لئے دوزخ ہے۔ رواہ مسلم

قرآن پاک پڑھتے رہنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَعَاهُدَ	پابندی کرنا	تَحْسِينَ	خوبصورت بنانا	مُعَلَّقَہ	بندھا ہوا
اَمْسَكَ	روکنا	اَطْلَقَ	چھوڑنا	ذَبَبْتَ	چلا جانا
نَسِيَ	بھول جانا	بَنَسَمَا	کتنا برا ہے	نَسِيَ	بھلا دیا جانا

تَفْصِيْلًا	بھاگنا/ جانا	عُقْل	کھوٹا	یَجْهَرُ	بلند آواز سے پڑھنا
-------------	--------------	-------	-------	----------	--------------------

حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صاحب قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ والے کی طرح ہے۔ اگر وہ اس کی نگہبانی کرتا ہے تو اسے روکے رکھتا ہے اگر اس کو چھوڑ دے تو وہ چلا جاتا ہے۔

اور ایک روایت میں ہے صاحب قرآن جب دن اور رات میں قیام کرتا اور قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے تو وہ اسے یاد رہتا ہے۔ اور جب وہ اس کی تلاوت نہیں تو کرتا تو وہ قرآن اسے بھول جاتا ہے۔ رواہ مسلم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کتنا بری بات ہے بندہ کہتا ہے میں فلاں آیت بھول گیا۔ بلکہ وہ جھٹلا دیا گیا۔ تم قرآن کو پڑھتے رہو کہ یہ لوگوں کے سینے سے کھلے جانور کی نسبت زیادہ جلدی چلا جاتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور ان کی نگہبانی کرتے رہو یہ کھلے اونٹ سے زیادہ جلدی جانے والا ہے۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "اللہ تعالیٰ کسی چیز کو اتنی پسندیدگی سے نہیں سنتا، جتنی خوش الحان نبی کی زبان سے قرآن سنتا ہے، جو اسے خوش الحانی کے ساتھ بلند آواز سے پڑھتا ہو"۔ رواہ البخاری و مسلم

سورہ فاتحہ کی فضیلت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَعَا	بلایا	لَمْ اَجِبْ	جواب نہ دیا	اَسْتَجِیْبُوْا	بات مانو/ جواب دو
اَعْلَمُ	سکھانا	الْمِثْلَانِی	آیات	قَسَمْتُ	تقسیم کرنا
اَنْتَی	تعریف کرنا	مَجْدَنِی	بزرگی بیان کرنا	قَاعِد	بیٹھنے والا
نَقِیْض	آواز	اَبْشِرْ	خوش خبری سنائیں	خَوَاتِیْم	اختتام

مسند احمد میں حضرت سیدنا ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا، میں نے کوئی جواب نہ دیا۔ جب نماز سے فارغ ہو کر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اب تک کس کام میں تھے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نماز میں تھا۔ آپ

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان تم نے نہیں سنا؟ «يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ» [8-الأنفال:24]

اے ایمان والو! اللہ و رسول جب تمہیں پکاریں، تم جواب دو۔

سنو! میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے بتلا دوں گا کہ قرآن پاک میں سب سے بڑی سورت کونسی ہے؟ پھر میرا ہاتھ پکڑے ہوئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد سے جانے کا ارادہ کیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وعدہ یاد دلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سورة «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» ہے یہی سبع مثنوی ہے اور یہی وہ قرآن عظیم ہے جو مجھ کو دیا گیا ہے۔ رواہ البخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ پاک فرماتا ہے: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیا ہے (اس کا نصف حصہ میرے لیے اور نصف حصہ میرے بندے کے لیے ہے) اور میرے بندے کو وہ عطا کیا گیا جو اُس نے طلب کیا۔ جب بندہ کہتا ہے: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری حمد کی (میرا شکر ادا کیا)۔ جب بندہ کہتا ہے: ”الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ“ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری ثناء کی۔ جب بندہ کہتا ہے: ”مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ“ تو اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری بزرگی اور بڑائی بیان کی اور ایک مرتبہ آپ نے یہ بھی فرمایا: ”میرے بندے نے اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا“ جب بندہ کہتا ہے: ”إِنَّا لَنَعْبُدُكَ وَإِنَّا لَنُشْكِرُكَ“ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ حصہ میرے اور میرے بندے کے مابین مشترک ہے اور میں نے اپنے بندے کو بخشا جو اُس نے مانگا۔ جب بندہ کہتا ہے ”إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ“ تو اللہ فرماتا ہے کہ یہ حصہ (کل کا کل) میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے نے جو کچھ مجھ سے طلب کیا وہ میں نے اُسے دیدیا۔ رواہ مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ اس اثناء میں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک اوپر سے ایک آواز سنی تو آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ دروازہ آسمان کا ہے جسے صرف آج کے دن کھولا گیا، اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، پھر اس سے ایک فرشتہ اترآ، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ فرشتہ جو زمین کی طرف اترآ ہے یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترآ، اس فرشتے نے سلام کیا اور کہا کہ آپ ﷺ کو ان دو نوروں کی خوش خبری ہو جو آپ ﷺ کو دیے گئے، جو کہ آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے، ایک سورت الفاتحہ اور دوسری سورت البقرہ کی آخری آیات، آپ ﷺ ان میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے آپ ﷺ کو اس کے مطابق دیا جائے گا۔ رواہ مسلم

سورہ بقرہ اور آل عمران کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
-------	-------	-------	-------	-------	-------

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

یتفکر	غورو فکر کرنا	مقابر	قبرستان	ینفر	دور ہونا
زہراوین	دو چمکتی ہوئی	غمامتان	دوبادل	غیاپتان	سایہ کرنے والیاں
فرقان	گروہ	صواف	قطار بنائے	ثحاجان	بھگڑنا/دفاع کرنا
بطلہ	جادوگر	وَجِبَة	آہٹ	فالتفت	متوجہ ہوا
مصباح	چراغ	مدلی	لکنا/پھلنا	امضی	جاری رکھنا
سوداوان	دوسیاہ رنگ	شرق	مشرق	حزق	بھیڑ/گروہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ شیطان اس گھر سے دور بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔ رواہ مسلم

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”قرآن مجید پڑھا کرو، اس لیے کہ قیامت والے دن یہ اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا۔ سورہ بقرہ، سورہ آل عمران، دو روشن چیزوں کی تلاوت کیا کرو۔ اس لیے کہ وہ دونوں قیامت کے دن دو بادلوں یا دو پر پھیلائے ہوئے پرندوں کی دو جماعتوں کی شکل میں آئیں گی۔ اور اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے بھگڑا (دفاع) کریں گی۔ (یعنی کہ مغفرت و بخشش کی سفارش کریں گی)۔ سورہ بقرہ کی تلاوت کیا کرو، کیونکہ اس کا حصول باعث برکت اور اس کا ترک کرنا باعثِ حسرت ہے۔ اور جادوگر اس کی تاب نہیں لا سکتے۔ رواہ مسلم

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات میں سورہ بقرہ کی تلاوت کر رہا تھا میں نے اپنے پیچھے کچھ آواز سنی۔ میں نے خیال کیا کہ میرا گھوڑا کھل گیا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابو عتیق آپ اور پڑھتے۔ پھر جب میں نے پیچھے دیکھا تو زمین سے آسمان تک چراغ کی مانند کوئی چیز تھی۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو عتیق تم تلاوت جاری رکھتے۔ عرض کی میرے لیے مشکل ہو گیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ فرشتے تھے اور وہ سورہ بقرہ کی تلاوت کی وجہ سے اترے تھے۔ اگر تم جاری رکھتے تو ضرور عجیب چیزیں دیکھتے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا قرآن پاک اور اہل قرآن جو قرآن پاک پر عمل کرتے ہیں ان کو قیامت کے دن اس طرح لایا جائے گا کہ سورہ بقرہ اور آل عمران ان کے آگے ہوں گی۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے لئے تین مثالیں بیان فرمائیں جس کو میں کبھی نہیں بھولا۔

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ

- 1- وہ دو بادلوں کی طرح ہوگی۔
- 2- گھنے سیاہ سائے کی طرح ہوں گی جن کے درمیان روشنی ہوگی۔
- 3- پرندوں کے قطار بنائے دوگروہ ہوں گے جو اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑیں (دفاع) گے۔ رواہ مسلم

سورہ کہف اور اس کی ابتدائی آیات کے متعلق

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لیں دجال (کے فتنہ) سے محفوظ ہو جائے گا۔ رواہ مسلم

سورہ اخلاص کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سب جمع ہو جاؤ میں تم پر قرآن کا تہائی حصہ تلاوت کروں گا۔ تو جس نے جمع ہونا تھا وہ جمع ہوئے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے قل ہو اللہ احد (سورہ اخلاص) کی تلاوت فرمائی۔ پھر آپ اندر تشریف لے گئے تو ہم میں سے بعض نے کہا کہ خیال ہے کہ یہ خبر حضور کے پاس آسمان سے (وحی) تشریف لائی ہے۔ تو آپ اندر کیوں تشریف لے گئے؟ پھر آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تم پر قرآن پاک کا تہائی حصہ تلاوت کروں گا! خبردار یہ (سورہ اخلاص) قرآن پاک کے تہائی حصے کے برابر ہے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ وہ روزانہ ہر رات قرآن پاک کا تہائی حصہ تلاوت کرے صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کوئی کیسے قرآن کا تہائی حصہ تلاوت کر سکتا ہے؟ فرمایا قل ہو اللہ احد (سورہ اخلاص) تہائی قرآن پاک کے برابر ہے۔ رواہ مسلم

ایک روایت میں ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ پاک نے قرآن پاک کے تین حصے کیے اور قل ہو اللہ احد کو قرآن پاک کا ایک حصہ بنایا۔ رواہ مسلم

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی نے کسی کو قل اللہ احد (سورہ اخلاص) پڑھتے سنا تو اسے کہا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ یہ تہائی قرآن پاک کے برابر ہے۔ رواہ البخاری

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو لشکر کا نگہبان بنا کر بھیجا اور وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا اور سورہ اخلاص پر ختم کرتا تھا۔ جب وہ واپس آئے تو انہوں نے اس کا ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے جواباً کہا کیونکہ وہ (سورہ اخلاص) اللہ پاک کی صفات ہیں۔ اور میں اس کی تلاوت پسند کرتا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے بتادیں کہ اللہ پاک بھی اس سے محبت فرماتا ہے۔ رواہ بخاری و مسلم

بخاری شریف نے ایک اور ایسی ہی حدیث حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی جو کہ اس سے زیادہ طویل ہے اس کے آخر میں ہے کہ اے فلاں تجھے اپنے بھائیوں کی بات ماننے سے جس چیز نے روکا؟ اور ہر رکعت میں یہی سورہ اخلاص پڑھنے پر کس نے ابھارا؟ تو اس نے جواباً کہا میں اسے پسند کرتا ہوں۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرا اس سے محبت کرنا تجھے جنت میں داخل کر دے گا۔ رواہ البخاری

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اللہ پاک کی ان آیات کو نہیں جانتے جو رات کو نازل ہوئیں جن کی مثل کچھ بھی نہیں؟
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس۔ رواہ مسلم

کتاب التوبہ والزہد

توبہ کی طرف جلدی کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المبادرة	جلدی کرنا	مُسِيئٌ	گناہ کرنے والا	يَبْسُطُ	ہاتھ بڑھانا
مَكْتٌ	ٹھہرنا	اجلِي	اسی وجہ سے	مَدَح	تعریف کرنا
أَغْيَرُ	زیادہ غیرت مند	العذرُ	مجبوری / عذر	حُبْلَى	حاملہ
رُجِمَتْ	رجم کی گئی	جَادَتْ	سپرد کرنا	ذُلٌّ	راہنمائی کیا گیا
يَحُولُ	حائل / رکاوٹ	اِخْتَصَمَتْ	جھگڑنا	مُقْبِلًا	قبول کرنا
قَبِسُوا	ماپنا / پیمائش کرنا	نَاى	قریب ہونا	بِفَلَاةٍ	جنگل / میدان
انفلت	گم ہونا	أَيْسَ	مایوس ہونا	خَطَام	لگام / منہار
ذَوِيَّةٌ	جنگل	مَهْلِكَةٌ	جائے ہلاکت	سَاعِدَه	کہنی
عَالَجَتْ	بوس و کنار کرنا	زُلْفَا	حصہ	يُذْهِبِن	لے جاتی ہیں

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کو اپنا دست قدرت بلاتا ہے لیکن میں گناہ کرنے والا توبہ کر لیں اور دین میں اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کر لیں ہفتہ کے سورج مغرب سے طلوع ہو۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کر لی اللہ پاک اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرمایا کہ ایک بندے نے گناہ کیا پھر اس نے کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا ہے مجھے بخش دے اس کا رب فرماتا ہے کیا بندے نے جان لیا اس کا رب گناہ معاف فرماتا ہے اور گناہ پر پکڑ بھی فرماتا ہے پھر اللہ پاک اسے بخش دیتا ہے۔ اللہ پاک جانتا ہے وہ گناہ سے روک جاتا ہے۔ پھر وہ گناہ کرتا ہے اور فرمایا پھر وہ گناہ کرتا ہے پھر کہتا ہے اے میرے رب مجھ سے گناہ ہو گیا تو مجھے بخش دے۔ اللہ پاک فرماتا ہے تیرے بندے نے جان لیا اس کا رب وہ فرماتا ہے پکڑ بھی فرماتا ہے پھر وہ اسے معاف فرما دیتا ہے۔ پھر اللہ پاک جب تک چاہتا ہے وہ بندہ گناہوں سے رک جاتا ہے۔ اس کے بعد پھر وہ گناہ کرتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے پھر کہتا ہے اللہ ہمیں نے پھر گناہ کر ڈالا اللہ پاک فرماتا ہے میرے بندے نے جان لیا معاف فرماتا ہے اور اس پر پکڑ بھی فرماتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے اپنے بندے کو بخش دیا بس وہ جو چاہے عمل کرے۔ رواہ البخاری و مسلم

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ پاک کو اپنی تعریف سے زیادہ کوئی چیز پسند نہیں۔ اس لیے اس نے خود اپنی تعریف کی۔ اللہ پاک سے زیادہ کوئی بھی غیرت والا نہیں اس لیے اس نے بے حیائی کو حرام کیا۔ اللہ پاک سے زیادہ عذر قبول کرنے والا کوئی نہیں اس لیے اس نے کتاب کو نازل کیا اور رسولوں کو بھیجا۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرتے تو اللہ پاک تمہیں لے جائے گا اور ایک ایسی قوم لائے گا جو گناہ کریں گے پھر اللہ پاک سے معافی مانگیں گے اللہ پاک ان کو بخش دے گا۔ رواہ مسلم

عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جہینہ کی ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور وہ زنا سے حاملہ تھی۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ میں حد کو پہنچی مجھ پر حد قائم کریں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ولی کو بلایا اور فرمایا اس سے اچھا سلوک کرو اور جب یہ بچہ پیدا کر دے اسے میرے پاس لے آنا انہوں نے ایسا ہی کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا اس کے کپڑے باندھ دیے گئے پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اور وہ رجم کی گئی۔ آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے کہا یا رسول

اللہ ﷺ آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی حالانکہ اس نے زنا کیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی اگر اہل مدینہ میں سے ستر لوگوں کے درمیان تقسیم کر دی جائے تو ان کو کافی ہوگی۔ اور کیا تم نے اس عورت کی توبہ سے افضل کسی کی توبہ کو پایا کہ جس نے خود کو اللہ پاک کے لیے پاک کر لیا؟۔ رواہ مسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی نے 99 لوگوں کو قتل کیا تو سب سے بڑے عالم کے بارے میں پوچھا اس کو ایک راہب کا بتایا گیا وہ اس کے پاس آیا کہا کہ میں نے ننانوے لوگوں کو قتل کیا ہے۔ کیا اب میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟

راہب نے کہا نہیں۔ اس نے اس کو بھی قتل کر دیا اور اس کے سو قتل پورے ہو گئے۔ پھر اس نے سب سے بڑے عالم کے بارے میں پوچھا اس کو ایک بڑے عالم کے بارے میں بتایا گیا اس نے اس عالم سے کہا کہ میں نے سو لوگوں کو قتل کیا ہے۔ کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟

اس نے کہا جی ہاں تیری توبہ قبول ہو سکتی ہے۔ تیرے اور تیری توبہ کے درمیان رکاوٹ کوئی نہیں ہو سکتا ہے۔ فلاں فلاں بستی میں جاؤ۔ وہاں کچھ لوگ ہیں جو اللہ پاک کی عبادت کرتے ہیں تم بھی ان کے ساتھ اللہ پاک کی عبادت کرو اور پھر واپس اپنے علاقے میں نہ آنا کے تیرا علاقہ اچھا نہیں۔

وہ چلا ابھی وہ آدھے راستے تک پہنچا تھا کہ اسے موت آگئی۔ اس آدمی کے بارے میں رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے سے جھگڑنے لگے رحمت کے فرشتوں نے کہا یہ سچے دل سے اللہ پاک سے توبہ کر کے چلا تھا۔ عذاب کے فرشتوں نے کہا اس نے کبھی بھی اچھا کام نہیں کیا تھا۔ ان کے پاس ایک فرشتہ آدمی کی شکل میں آیا اور ان کے درمیان فیصلہ کرنے لگا۔ اس نے کہا دونوں راستوں کو ماپ لو جس راستے کے یہ زیادہ قریب ہے یہ اسی کے لائق ہے۔ انہوں نے زمین کو ماپا تو اس راستے کو کم پایا جس کا اس نے ارادہ کیا تھا۔ تو اسے رحمت کے فرشتے لے گئے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ وہ نیک لوگوں کی بستی کے ایک بالشت زیادہ قریب تھا تو وہ ان (نیک لوگوں) میں سے کر دیا گیا۔ رواہ مسلم

ایک اور روایت میں ہے اللہ پاک نے ایک حصہ زمین کو دور ہونے اور دوسرے کو قریب ہونے کا حکم دیا۔ اور پھر فرمایا ان دونوں کو ناپ لیا جائے تو وہ اس بستی کے ایک بالشت زیادہ قریب تھا تو اس کی بخشش کر دی گئی۔

اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بیان فرمایا کہ جب ان کے پاس موت کا فرشتہ آیا تو وہ اپنے سینے کے بل اس بستی کے قریب ہوا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک فرماتا ہے میں اپنے بندے کے میرے ساتھ گمان کے مطابق ہوں۔ اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اللہ کی قسم اللہ پاک اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا صحرا میں اونٹ گم گیا ہو اور وہ اس کو پالے اور جو میری طرف ایک بالشت قریب ہوتا ہے میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو ایک گز میرے قریب آتا ہے میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور جو میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی دوڑ کر آتا ہوں۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک اپنے بندے کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو اپنی گمشدہ سواری کو پالے اور اس پر اس کا کھانا اور پانی بھی ہو اور اس نے اسے صحرا میں گم کر دیا تھا۔ رواہ البخاری و مسلم

ایک روایت میں ہے اللہ پاک بندے کی توبہ پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو جنگل میں اپنی گمشدہ سواری کو پالے جس پر اس کا کھانا اور پانی تھا۔ اور وہ سواری سے مایوس ہو کر درخت کے نیچے بیٹھ گیا ہو تو اچانک وہ سواری اس کے سامنے آ کر کھڑی ہو وہ اس کی لگام پکڑ کر خوشی کی انتہا کی وجہ سے یہ کہہ دے کہ اے اللہ تو میرا بندہ اور میں تیرا رب ہوں۔ یہ غلطی خوشی کی شدت کی وجہ سے ہوئی۔ رواہ مسلم

حارث بن سوید عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک کسی آدمی کی توبہ سے اس بندے سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو کسی ہلاک کرنے والی زمین میں ہو اور اس کے ساتھ اس کی سواری بھی ہو اور اس کے اوپر اس کا کھانا اور پانی ہو اور وہ سو جائے۔ پھر جب وہ بیدار ہو اس کی وہ سواری جاچکی ہو تو وہ اس کو تلاش کرے حتیٰ کہ اس کو شدید پیاس لگ جائے پھر وہ کہے میں اپنی اس جگہ کی طرف جاتا ہوں جہاں میں پہلے تھا وہاں سو جاتا ہوں حتیٰ کہ میں مر جاؤں۔ پھر وہ اپنا سر اپنی کہنی پر رکھ کر سونے لگتا ہے تاکہ وہ مر جائے۔ جب وہ بیدار ہو تو اس کے پاس اس کی سواری کھڑی ہوتی ہے اور اس کے اوپر اس کا کھانا اور سامان اور پانی ہوتا ہے۔ فرمایا اللہ پاک بندے کو اس کی سواری اور زادِ راہ ملنے کی خوشی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک بندے نے کسی عورت کا بوسہ لیا۔ ایک روایت میں ہے ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اجنبی عورت کا بوسہ لیا ہے۔ مجھے سزا دیجیے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے فرمایا جب اللہ پاک نے تیرا عیب چھپایا ہے تو تم نے اس کو کیوں نہیں چھپایا؟ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ نہ فرمایا۔

وہ آدمی جب چلا گیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو بھیجا اور وہ ان کو بلا لایا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی اقم الصلوة طرفی النهار و زلفا من اللیل ان الحسنات یذهبن السیئات۔ نماز دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے کچھ حصے میں۔ بے شک برائیوں کو لے جاتی ہیں اور یہ نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

ایک آدمی نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ یہ آیت اس آدمی کے لئے خاص ہے؟ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلکہ تمام لوگوں کے لئے ہے۔ رواہ مسلم

فساد زمانہ میں عبادت کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الہرج	قتل کرنا	حصیر	چٹائی	یحجر	بچھانا
یثوبون	رات کو آنا	یمثل	تھکنا/اکتنا	سدّدوا	روکے رکھو

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فساد کے زمانہ میں اللہ پاک کی عبادت میری طرف ہجرت کی طرح ہے۔ رواہ مسلم

اچھے عمل کی پابندی کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
متضعّف	کمزور سمجھا جانا	أَبْرَ	پورا کرنا	عُتِّلَ	سرکش
جَوَاط	اکر کر چلنے والا	احْتَجَّتْ	مکالمہ	حَرَى	شریف آدمی
اشعث	بکھرے بال	مِلَى	بھرنا	یَنکح	نکاح کرنا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رات کو اس کو بچھاتے اور اس پر نماز ادا فرماتے۔ لوگ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع ہونا شروع ہو گئے حضور کے ساتھ نماز ادا فرماتے حتیٰ کہ وہ بہت زیادہ ہو گئے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا! اے لوگو اپنی طاقت کے مطابق عمل کرو۔ کہ بے شک اللہ پاک نہیں ٹھکتا حتیٰ کہ تم تھک جاتے ہو۔ بے شک اللہ پاک کو سب سے زیادہ وہ عمل پسند ہے جو پابندی سے ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جب آل رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کوئی عمل کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے۔ اور ایک روایت میں ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کونسا ہے؟ فرمایا پابندی سے کرنا اگرچہ تھوڑا ہی ہو۔

ایک اور روایت میں ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پابندی سے عمل کرو اور اللہ پاک کا قرب حاصل کرو۔ کسی کو بھی اس کا عمل جنت میں ہرگز داخل نہیں کرے گا۔ اور اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل ان کو پابندی سے کرنا ہے اگرچہ تھوڑا ہو۔ رواہ البخاری و مسلم

بخاری شریف کی روایت میں ہے اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر اس کا کرنے والا پابندی کرتا ہے۔ اور مسلم شریف کی حدیث پاک ہے اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو پابندی سے کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب کوئی عمل کرتیں تو پھر اس کو لازم کر لیتیں۔ رواہ مسلم

فقر اور غرباء کے متعلق

حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت کے دروازے پر کھڑا تھا تو اس میں داخل ہونے والے اکثر مسکین تھے۔ اور مالدار (ابھی) روکے ہوئے تھے۔ دوزخ والوں کو دوزخ کی طرف جانے کا حکم دے دیا گیا اور میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا تھا تو اس میں داخل ہونے والوں میں اکثریت عورتیں کی تھیں۔ رواہ البخاری و مسلم

عائذ بن عمرو سے روایت ہے حضرت ابو سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سلمان صہیب اور بلال کے پاس ایک کے جماعت کے ساتھ آئے۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم اللہ کے دشمن کی گردن سے اللہ کی تلواریں نہیں اٹھائی گئیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ بات قریش کے بزرگ اور ان کے سردار سے کہہ رہے ہو؟ پھر آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس معاملہ کی خبر دی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابو بکر شاید تو نے ان کو ناراض کر دیا ہے۔ اگر تم نے ان کو ناراض کر دیا تو تم نے اپنے رب کو ناراض کر دیا۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس آئے اور کہا اے میرے بھائیو میں نے تمہیں ناراض تو نہیں کیا؟ انہوں نے کہا نہیں اے میرے بھائی! اللہ پاک آپ کی بخشش فرمائے۔ رواہ مسلم

حضرت سعد بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر کمزور جسے کمزور سمجھا جائے۔ اگر وہ اللہ پاک کی قسم کھالے تو اللہ پاک اسے پورا فرمائے گا۔ کیا میں تو میں اہل دوزخ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر بدمزاج بے صبرا اور متکبر۔ رواہ البخاری

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ اور جنت کا مکالمہ ہوا

دوزخ نے کہا میرے اندر جابر اور متکبر ہیں۔ جنت نے کہا مجھ میں کمزور مسلمان اور مسکین ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا اے جنت تو میری رحمت ہے تیرے ذریعے میں جس پر چاہوں گا رحم کرونگا۔ اے دوزخ تو میرا عذاب ہے تیرے ذریعے میں جس کو چاہوں گا عذاب دوں گا۔ اور تم دونوں کو بھرنا میرا ذمہ ہے۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں قیامت کے دن ایک بہت بڑا اور موٹا آدمی لایا جائے گا جس کا وزن اللہ پاک کے ہاں مجھڑ کے پر جتنا بھی نہیں ہوگا۔ رواہ البخاری و مسلم

سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی تھا اس نے اپنے ساتھ بیٹھے آدمی سے پوچھا۔ اس بندے کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ اس نے کہا لوگوں میں سب سے عزت والا ہے۔ اللہ کی قسم یہ ایسا آدمی ہے کہ نکاح کا پیغام دے تو نکاح کر دینا چاہیے۔ کسی کی سفارش کرے تو سفارش قبول کی جائے۔ نبی کریم ﷺ خاموش رہے۔ پھر ایک آدمی گزرا حضور ﷺ نے فرمایا اس کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ اس نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ یہ مسلمانوں میں سے ایک غریب آدمی ہے۔ یہ ایسا آدمی ہے اگر یہ نکاح کا پیغام دے تو نکاح نہ کیا جائے اگر یہ سفارش کرے تو سفارش قبول نہ کی جائے اور اگر یہ کچھ کہے تو اس کی بات نہ سنی جائے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا یہ روئے زمین میں سب سے افضل ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں اپنے آپ کو کمزور لوگوں سے اعلیٰ سمجھتا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے کمزور لوگوں کی وجہ سے رزق اور مدد دیے جاتے ہو۔ رواہ البخاری

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا بہت سے گرد آلود بالوں والے دروازے سے ہٹا دیے جانے والے ایسے ہیں کہ اگر اللہ پاک کی قسم کھالیں تو وہ ضرور اسے پورا فرمائے گا۔ رواہ مسلم

زہد اور قناعت کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تنافس	مقابلہ / سبقت	مسکن	گھر	تلاوی	سکون حاصل کرنا
ملوک	بادشاہ	افلح	کامیاب ہوا	قوت	بقدر کفایت
فاقتنی	کافی سمجھنا / کفایت	الهاکم	تمہیں ہلاک کیا	التکاثر	مال کی کثرت

افنی	ختم کرنا	اَبْلَى	بوسیدہ / پرانا	امضیت	گزارنا / آگے بھیجنا
کنفین	کان	اسک	بکری کا بہت چھوٹا بچہ	اھون	آسان
الیم	دریا / پانی	خمیص	قمیص	سخط	ناراضی
انتکس	مکمل تباہ ہوا	انتقش	کاٹنا نہ نکلے	جزیة	ٹکس tex
وافوا	مانا / پانا	تعرضوا	درپے ہونا	املوا	تم لے لو
بُسطت	کھولی جائے گی	زبرة الدنيا	دنیا کی خوب صورتی	تمضی	گزرنا
اخصرون	نقصان اٹھانے	تباعا	مسل / لگاتا	حنطة	گندم کا دانہ
شعیر	جو	مصلیة	بھنی ہوئی	سمیط	موتا
ابتعث	مبعوث	یطیر	اڑنا	نطحن	پینا
ثَرینا	پکانا	الدقل	ردی کھجور	أوقدت	آگ جلنا
یُعیش	زندگی / عیش	منائح	بکریاں	یسقینا	پلانا / سیراب کرنا
جُوع	بھوک	کسیر	ٹکڑے	حشوه	اس کے بھرنا
لیف	گھاس / پتے	یتکئ	ٹیک لگانا	مرط	چادر
مُرَحِّل	کشیدہ کی ہوئی	کساء	چادر	مُلَبِّدا	کھردری
سُفره	کھانے کا سامان	نربط	باندھنا	نطق	پٹہ / حصہ
درع	چادر	قِطر	کشیدہ کاری / کڑھائی	کبد	دل
بغلۃ	نچر (مونث)	جُوع	بھوک	عذق	کھجوروں کا گچھ
بُسر	کچی کھجوریں	مُدیة	سالن	سلق	شلمج
قِدر	ہانڈی	شحم	چکنائی	ودک	چکنائی / چربی
مزرعه	کھیت	لیستتبغنی	تاکہ وہ مجھے ساتھ لے	تبسم	مسکراہ
مسلک	کوئی بھی راستہ	خمیر	خمیری روٹی	حبیر	عمدہ لباس
ممشکان	کڑھائی کی ہوئے	تمخَط	ناک صاف کرنا	کٹان	رومال
عیرا	قافلہ	نمص	چوسنا	خبط	پتے
نبلہ	تر کرنا	سهم	تیر	حبلة	جنگلی درخت کا نام
سمر	جنگلی کیکر	خلط	میٹنیاں	صُرم	ختم ہونا
حذاء	چلنا	صبابہ	کچھ بچا ہوا حصہ	شفة	کنارہ
قعر	گہرائی	ظلیظ	بھر جانا	زحام	بھیڑ / رش

قرحت	چھلنا/ زخمی کرنا	اشداق	باچھیں	انتزر	اوڑھنا
نمرۃ	چادر	غطی	چھپانا	انذر	گھاس
ابنعت	پالینا	یہذب	وہ کھاتے ہیں	ساقین	پنڈلیاں

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک یہ دنیا سبز اور میٹھی ہے اور اللہ پاک نے تمہیں اس میں خلافت دی ہے تاکہ وہ دیکھ کے کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو۔ تو تم دنیا اور عورتوں سے بچو۔ روا

ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا۔ ان سے کسی آدمی نے پوچھا کیا میں ہو فقراء مہاجرین میں سے نہیں ہوں؟ تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ان سے کہا تمہاری بیوی ہے جس سے تم سکون پاتے ہو انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ نے کہا کیا تمہارا گھر ہے جس میں رہتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں۔ فرمایا تم تو غنی ہو۔ اس نے کہا میرا ایک خادم بھی ہے۔ فرمایا تم تو بادشاہ ہو۔ رواہ مسلم موقوفاً

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا کامیاب ہوا وہ جو مسلمان ہوا بقدر کفایت رزق دیا گیا جو اللہ پاک نے اسے دیا پر قناعت کی۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا کرتے اے اللہ آل محمد ﷺ کو بقدر کفایت رزق عطا فرما۔ رواہ البخاری

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت تین طرح کی چیزیں چھوڑ کے جاتا ہے۔ اپنے گھر والے اپنا مال اور اپنا عمل۔ دو تو واپس لوٹ جاتے ہیں اور ایک اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اس کے گھر والے اور مال لوٹ جاتے ہیں اور اس کیساتھ اس کا عمل باقی رہتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال۔ اس کا مال تو تین طرح سے ہے۔ جو اس نے کھایا اور فنا کر دیا یا پہنا اور بوسیدہ کر دیا۔ یا کسی کو دے کر ذخیرہ کر لیا۔ اور اس کے علاوہ جو بھی مال ہے وہ جانے والا ہے اور لوگوں کے لئے چھوڑنے والا ہے۔ رواہ مسلم

حضرت عبداللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ الہاکم الکناثر پڑھ رہے تھے۔ اور فرمایا ابن آدم کہتا ہے میرا مال میرا مال اے ابن آدم تیرا مال وہ ہے جو تو نے کھا کر فنا کر دیا یا پہن کر بوسیدہ کر دیا یا صدقہ کر کے جمع کر لیا۔ رواہ مسلم

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ ایک بازار میں سے گزرے تو لوگ بکری کے مردہ بچے کے پاس کھڑے تھے آپ ﷺ نے اسے کان سے پکڑ کر فرمایا تم میں سے کون اسے ایک درہم کے بدلے خریدے گا عرض کی کوئی نہیں۔ ہم نے اسے خرید کر کیا کرنا ہے؟ فرمایا تم چاہتے ہو یہ تمہارا ہو؟ عرض کی اگر یہ زندہ ہوتا پھر بھی اسے قبول نہ کرتے تو مرنے کے بعد کیوں کریں۔ فرمایا اللہ کی قسم اللہ پاک کے ہاں دنیا اس سے بھی بڑھ کر بے قدر و قیمت ہے۔ رواہ مسلم

مستور در رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا آخرت کے مقابلے میں دنیا اتنی ہے جیسے کوئی اپنی یہ (شہادت کی) انگلی پانی میں ڈالے پھر دیکھے کہ اس کا ساتھ کیا لگا ہے؟ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا درہم و دینار کا اور لباس کا غلام ہلاک ہو گیا۔ اگر اس کو دیا جائے تو خوش ہوتا ہے اور نہ دیا جائے تو ناراض ہوتا ہے۔ ایسا آدمی سر تاپا تباہ ہو جائے۔ اس کو کاٹنا لگے تو اللہ کرے پھر نہ نکلے۔ اسے مبارک ہو جو اللہ پاک کے راستے میں اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہے، اس کے سر کے بال پر آگندہ ہو جائیں اور اس کے قدم گرد و غبار سے اٹے ہوئے ہوں، اگر اسے پہرے پر لگا دیا جائے تو وہ اچھی طرح سے پہرہ دے۔ اور اگر لشکر کے پیچھے لگا دیا جائے تو اس کے پیچھے لگا رہے۔ اگر وہ اجازت چاہے تو اسے اجازت بھی نہ دی جائے اور اگر کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش بھی قبول نہ کی جائے۔ رواہ البخاری

حضرت عمر بن عوف الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جزیہ لینے بحرین بھیجا۔ جب وہ بحرین سے مال لے کر واپس آئے تو انصار نے ان کے واپسی کا سنا تو انہوں نے فجر کی نماز حضور ﷺ کے ساتھ ادا کی۔ نبی کریم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو وہ آپ ﷺ کی طرف متوجہ ہوئے نبی کریم ﷺ نے جب انہیں دیکھا تو مسکرائے اور فرمایا مجھے پتہ ہے کہ تم نے سنا ہے کہ ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مال لے کر آئے ہیں۔ انہوں نے عرض کی جی ہیں یا رسول اللہ ﷺ۔ فرمایا تمہیں خوشخبری ہو جو چاہو لے لو۔ اللہ کی قسم مجھے تم پر فقر کا کوئی ڈر نہیں۔ لیکن مجھے ڈر ہے کہ دنیا تم پر کشادہ ہو جائے گی جیسا کہ تم سے پچھلی امتوں پر ہوئی۔ پھر تم اس کے حصول میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو گے جیسے پچھلی امتوں نے کیا۔ اور یہ دنیا تو میں ہلاک کر دے گی جیسے ان لوگوں کو کیا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ ممبر پر اور ہم آپ کے ارد گرد بیٹھے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے جن چیزوں کا تم پر خوف ہے ان میں سے یہ بھی ہے تم پر دنیا کی زیب و زینت کھول دی جائے گی۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں حضور ﷺ کے ساتھ مدینے میں جا رہا تھا ہم نے احد پہاڑ کو دیکھا نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے عرض کی لبیک یا رسول اللہ ﷺ حضور ﷺ نے فرمایا مجھے یہ پسند نہیں میرے پاس احد پہاڑ جتنا سونا ہو اور تین دن گزر جائیں اور میرے پاس کوئی دینار باقی بچ جائے۔ سوائے اس کے جو میں قرض کی ادائیگی کے لیے رکھوں یا اس مال کے بارے میں کہوں اے اللہ کے بندو اس طرح اس طرح اور اس طرح (لے لو)۔ آپ نے اپنے دائیں بائیں اور پیچھے کی طرف اشارہ کیا۔ اور (ایسا کرنے والے) بہت تھوڑے ہیں۔ پھر مجھے فرمایا یہیں ٹھہرے رہو۔ حتیٰ کہ میں واپس لوٹ آؤں۔ رواہ البخاری

مسلم شریف کی حدیث میں ہے میں آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور آپ ﷺ خانہ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے جب حضور ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا رب کعبہ کی قسم وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ فرماتے ہیں میں آیا۔ اور آپ ﷺ کے قریب بیٹھ گیا جب میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ پر میرے ماں باپ قربان! وہ لوگ کون ہیں؟ فرمایا وہ زیادہ مال والے ہیں سوائے ان کے کہ جو بولے اس طرح اس طرح اور اس طرح لے لو۔ آپ ﷺ نے اپنے دائیں بائیں آگے اور پیچھے سے کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا وہ بہت تھوڑے ہیں۔ رواہ البخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آل محمد ﷺ نے تین دن تک کبھی بھی سیر ہو کر نہیں کھایا حتیٰ کہ ان کی وفات ہو گئی۔

اور ایک روایت میں ہے ابو حازم فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی انگلی کے ساتھ بہت دفعہ اشارہ کر کے فرماتے ہوئے دیکھا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جان ہے نبی کریم ﷺ اور ان کے گھر والوں نے مسلسل تین دن تک کبھی بھی گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی حتیٰ کہ دنیا سے جدا ہو گئے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں آل محمد ﷺ نے مسلسل دو دن تک جو کی روٹی کبھی بھی سیر ہو کر نہیں کھائی حتیٰ کہ حضور ﷺ کا وصال ہو گیا۔ رواہ البخاری و مسلم

مسلم شریف کی روایت میں ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روٹی اور زیتون کو ایک دن میں دوبار کبھی نہیں کھایا حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک قوم کے پاس سے گزرے ان نے سامنے بھنی ہوئی بکری تھی انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت کی تو آپ نے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا سے چلے گئے اور آپ ﷺ نے کبھی بھی جو کی روٹی نہیں کھائی۔ رواہ البخاری

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی بھی دسترخوان پر کھانا نہیں کھایا حتیٰ کہ آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے باریک روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔ رواہ البخاری

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کے سامنے سفید روٹی کو نہیں دیکھا حتیٰ کہ ان ﷺ کا وصال ہو گیا۔ عرض کی گئی حضور ﷺ کے زمانے میں چھانی موجود تھی؟ انہوں نے کہا کہ حضور نبی علیہ السلام نے چھانی کو نہیں دیکھا بعثت سے لے کر وصال تک۔ میں نے پوچھا پھر تم بغیر چھانے جو کیسے کھاتے تھے؟ انہوں نے کہا ہم اسے پیس کر پھونک مارتے تو جو اڑنا ہوتا اڑ جاتا اور جو باقی رہ جاتا ہم اسے پکا کر کھا لیتے۔ رواہ البخاری

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے ہیں تم جو چاہتے ہو کھا پی لیتے ہو۔ میں نے تمہارے نبی ﷺ کو دیکھا جن کے پاس ردی کھجور بھی نہ ہوتی جس سے وہ اپنا مبارک پیٹ بھریں۔ رواہ مسلم

ایک روایت میں ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے بہت دنیا جمع لی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کئی دن گزر جاتے آپ ﷺ ردی کھجور بھی نہ پاتے جس سے پیٹ بھریں۔ رواہ مسلم

حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں اے میرے بھانجے ہم تین چاند تک انتظار کرتے اور نبی کریم ﷺ کے گھر میں چولہے میں آگ نہیں جلائی جاتی۔ میں نے پوچھا اے خالہ پھر تم زندگی کیسے گزارتے؟ فرمایا دو سیاہ چیزوں یعنی کھجور اور پانی سے گزارا کرتے۔ اور نبی کریم ﷺ کے انصار پڑوسی تھے جن کی بکریاں تھیں اور وہ کبھی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ان کا دودھ پیش کرتے تو وہ پی کر ہم گزارا کرتے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ان میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا آپ بیٹھے تھے اور اپنی پیٹ پر پتھر باندھ ہوا تھا۔ میں نے بعض اصحاب سے پوچھا نبی کریم ﷺ نے اپنے پیٹ مبارک پر پتھر کیوں باندھا؟ انہوں نے کہا بھوک کی وجہ سے۔ پھر میں امّ سلیم کے شوہر ابو طلحہ کے پاس گیا اور ان سے کہا اے میرے بھائی میں نے نبی کریم ﷺ کو اس حالت میں دیکھا کہ

انہوں نے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ ہوا تھا۔ میں نے بعض اصحاب سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ بھوک کی وجہ سے ہے۔ پھر ابو طلحہ گئے اور پوچھا کہ کوئی چیز ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں میرے پاس کچھ روٹی کے ٹکڑے اور کھجوریں ہیں۔ اگر نبی کریم ﷺ اکیلے تشریف لائیں تو یہ کھانا ان کے لیے کافی ہے۔ اور اگر آپ کے ساتھ کوئی اور بھی آئے گا تو پھر یہ کھانا کم ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک بستر چمڑے کا تھا جس میں پتے گھاس وغیرہ بھرے ہوئے تھے۔ جس پر آپ ﷺ آرام فرماتے تھے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے اور آپ ﷺ پر کالی اون کی چادر تھی۔ رواہ مسلم

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہمیں بیوند لگی چادر اور موٹا تہبند دکھایا اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کپڑوں میں وصال فرمایا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب نبی کریم ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کا ارادہ کیا تو میں نے ان کے لیے ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں سفر کا کھانا تیار کیا تو میں نے ایسی کوئی چیز نہ پائی جس سے کھانا اور پانی باندھا جاسکے۔ میں نے ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اللہ کی قسم میرے پاس میری چادر کے علاوہ کوئی چیز نہیں جس سے کھانا باندھ سکوں۔ تو ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اپنی چادر کو دو حصے کر دو ایک میں پانی کھانا باندھ دو۔ میں نے ایسا ہی کیا اسی وجہ سے ان کو ذات التطافین کہا گیا۔ رواہ البخاری

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں ایک آدمی میرے پاس آیا جبکہ میرے ساتھ میری خادمہ بھی تھیں۔ اس کی کشیدہ کی ہوئی ایسی چادر تھی جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اس بچی کو دیکھو اس نے گھر میں کیا اوڑھا ہوا ہے۔ اور نبی کریم ﷺ کے زمانے میں میرے پاس میں ایسی چادر تھی مدینہ کی جو عورت چاہتی اسے عاریتاً لے لیتی۔ رواہ البخاری

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جب وصال فرمایا تو میرے گھر میں جو کے علاوہ کوئی چیز نہیں تھی جس کو کوئی کھا سکے۔ میں نے ایک لمبا عرصہ اسی سے کھایا۔ اسے کھا کر میں نے گزارا کیا۔ رواہ البخاری و مسلم

عمر بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے اپنے وصال کے وقت کچھ نہ چھوڑا نہ دینار نہ کوئی غلام نہ کوئی نہ نہیں کوئی چیز سوائے اس سفید کھچر کے جس پر آپ ﷺ سوار ہوتے اور اسلحہ کے اور کچھ زمین کے جس کو آپ ﷺ نے اللہ کی راہ کے مسافروں کے لئے صدقہ کر دی۔ رواہ البخاری

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حالت میں وفات پائی کہ آپ ﷺ کی مبارک چادر یہودی کے پاس تیس صاع جو کے بدلے رہن رکھی ہوئی تھی۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ ایک رات یا دن میں نکلے تو ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو پایا۔ فرمایا اس وقت تم دونوں کو کس چیز نے گھر سے نکالا؟ انہوں نے کہا بھوک نے یا رسول اللہ ﷺ۔ فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے مجھے بھی اس چیز نے گھر سے نکالا جس نے تمہیں نکالا۔ چلو تو وہ آپ ﷺ کے ساتھ چلے۔ پھر ایک انصاری کے گھر تشریف لائے تو وہ گھر میں نہیں تھے۔ جب ان کی بیوی نے دیکھا تو اس نے کہا مر حبا خوش آمدید۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں کہاں ہے؟ اس نے کہا کہ وہ ہمارے لئے پانی لینے گئے ہیں۔ تو وہ انصاری صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے نبی کریم ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کو دیکھا اور کہا الحمد للہ آج سب سے افضل مہمان میرے ہیں۔ پھر وہ گیا اور کھجوروں کا گچھا لے آیا جس میں کچی اور کچی کھجوریں تھیں۔ اس نے کہا یہ تناول فرمائیے۔ پھر اس نے ایک بکری کو ذبح کے لیے پکڑا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ دینے والی کو ذبح نہ کرنا۔ پھر اس نے ایک بکری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ذبح کی۔ ان سب نے اس بکری کا شوربا اور گوشت کھایا اور پانی پیا۔ جب انہوں نے کھانا کھالیا اور پانی پی لیا نبی کریم ﷺ نے ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم قیامت کے دن ان نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھے جائے گا۔ رواہ مسلم

اس انصاری کا نام مبہم ہے امام مالک ترمذی اور ان کے علاوہ نے صراحت کی کہ وہ انصاری ابو الہیثم بن التیہان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

اور صحیح ابن حبان میں ہے کہ وہ ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ جبکہ ظاہر یہ ہے کہ یہ واقعہ دونوں کے ساتھ پیش آیا۔ واللہ تعالیٰ اعلم و رسولہ الکریم اعلم

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک خاتون جس کے چقندر کے کھیت تھے جب جمعہ کا دن آتا تو وہ چقندر توڑ کر ہانڈی میں پکاتیں۔ اور پھر ایک مٹھی جو پکاتی۔ تو چقندر کا عرق بن جاتا۔ حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم جمعہ کی نماز سے واپس آتے کرتے تو وہ ہمیں کھانا کھلاتی۔ ہم جمعہ کے دن اس کے کھانے کی تمنا کرتے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ اس میں چربی اور گوشت نہیں ہوتا تھا۔ اور ہم جمعہ کے دن کی وجہ سے خوش ہوتے۔ رواہ البخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ کو زمین پر لگا دیتا تھا۔ بھوک کی وجہ سے میں نے اپنے پیٹ پر پتھر باندھے اور کبھی میں لوگوں کے راستے پر بیٹھ جاتا جہاں سے گزرتے تھے صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو میں نے ان سے قرآن کی کسی آیت کے بارے میں سوال کیا۔ سوال کرنے کا مقصد یہ تھا کہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے جائیں۔ لیکن وہ گزر گئے اور انہوں نے ایسا نہ کیا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے انہوں نے جب مجھے دیکھا تو میرے چہرے اور میرے دل سے (بھوک کو) جان لیا۔ پھر فرمایا اے ابو ہریرہ میں نے کہا اب ایک یا رسول اللہ میرے ساتھ چلو میں ان کے پیچھے پیچھے چلا آپ نے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہی آپ کو اجازت دی گئی آپ گھر میں داخل ہوئے تو ایک پیالے میں دودھ پایا۔ فرمایا یہ دودھ کہاں سے آیا؟ انہوں نے کہا کہ فلاں نے آپ کے لئے ہدیہ بھیجا ہے۔ آپ نے فرمایا اے ابو ہریرہ میں نے اس کی لبیک یا رسول اللہ ﷺ فرمایا اہل صفہ کے پاس جاؤ فرماتے ہیں اہل صفہ اسلامک کے مہمان تھے۔ نہ ان کے اہل تھے نہ مال تھا جب حضور کے پاس کوئی صدقہ آتا تو آپ ان کی طرف بھیج دیتے اس میں سے کچھ بھی تناول نہیں فرماتے اور جب حضور کو تحفہ پیش کیا جاتا آپ ان کو بلاتے اور اس میں سے خود بھی تناول فرماتے اور ان کو بھی اس میں شریک کرتے۔ مجھے یہ گراں گزرا۔ میں نے خود سے کہا کہ کیا یہ دودھ اصحاب صفہ کے لئے ہے؟ جبکہ میں اس دودھ کا زیادہ حقدار ہوں اور اس سے قوت حاصل کروں گا۔ جب اہل صفہ آئیں گے تو حضور مجھے حکم دیں گے کہ ان کو دودھ پلاؤ تو اس دودھ میں سے میرے لیے تو کچھ بھی نہیں بچے گا۔ لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں تھا۔ میں ان کے پاس آیا اور انہیں بلا لایا۔ تو وہ آئے اور اجازت چاہی تو نبی کریم نے انہیں اجازت دی اور وہ گھر میں اپنی جگہ پر بیٹھ گئے حضور نے فرمایا اے ابو ہریرہ میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ۔ پیالہ پکڑو کو دو تو میں پیالہ پکڑ کر ایک آدمی کو دیتا تو وہ اس سے سیر ہو کر پیتا۔ پھر میں پیالہ لوٹ آتا میں نبی کریم تک پہنچ گیا اور سارے لوگوں نے سیر ہو کر دودھ پی لیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اپنی ہاتھ پر رکھا اور مسکرائے۔ فرمایا اے ابو ہریرہ میں نے عرض کی لبیک یا رسول اللہ۔ فرمایا میں اور تم باقی رہ گئے۔ میں نے عرض کی جی ہاں یا رسول اللہ فرمایا بیٹھ جاؤ اور پیو۔ میں نے پیا حضور فرماتے رہے اور پیو اور پیو حتیٰ کہ میں نے کہا اللہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا اب مزید پینے کا کوئی راستہ نہیں بچا۔ حضور نے فرمایا مجھے دیکھاؤ میں نے وہ پیالہ حضور کی بارگاہ میں پیش کیا نبی کریم نے اللہ پاک کی حمد بیان کی اس کا نام لیا اور باقی دودھ پی لیا۔ رواہ البخاری

کیوں جناب ابو ہریرہ کیسا تھا وہ جام شیر؟

جس سے ستر صاحبوں کا دودھ سے منہ پھر گیا

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ لوگ ابو ہریرہ ابو ہریرہ کہتے ہیں۔ اور میں بھوک کی وجہ سے نبی کریم ﷺ کے ساتھ ساتھ رہتا تھا۔ حتیٰ کہ میں نے کبھی خمیری روٹی نہیں کھائی نہ ہی کبھی عمدہ لباس پہنا۔ اور بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا۔ جعفر بن

ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسکینوں کا بہت خیال کرتے تھے۔ وہ ہمیں اپنے گھر لے جاتے اور گھر میں جو کچھ (available) ہوتا وہ کھلاتے۔ حتیٰ کہ وہ گھی کا ڈبہ بھی لے آتے جس میں کچھ بھی نہ ہوتا تو ہم اسے نچوڑتے اور جو کچھ نکلتا اسے کھا لیتے تھے۔ رواہ البخاری

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں ہم ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے اور ان پر دو رنگ دار اوئی کپڑے تھے۔ انہوں نے رومال سے ناک صاف کی۔ اور فرمایا میں بھوک کی وجہ سے ممبر رسول ﷺ اور حجرہ عائشہ کے درمیان گر جاتا اور مجھ پر غشی طاری ہو جاتی۔ لوگ میری گردن پر پاؤں رکھ کر گزر جاتے۔ جبکہ مجھے جنون نہیں ہوتا تھا۔ حالانکہ اس کی وجہ صرف بھوک تھی۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قریش کے قافلہ کی طرف بھیجا اور ابو عبیدہ کو ہمارا نگران بنایا۔ اور ہمیں کھجوروں کا طلاء دیا کیونکہ اس کے علاوہ ہمارے پاس تھا کچھ نہیں تھا۔ ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں ایک ایک کھجور عطا فرماتے۔ میں نے پوچھا پھر تم کیسے گزارا کرتے؟

انہوں نے کہا ہم اسے چوستے جیسے بچے چوستے ہیں۔ پھر ہم اس کے بعد پانی پی لیتے تو وہ ہمیں رات تک کفایت کرتی۔ ہم اپنی لاٹھیوں سے پتے جھڑ کر اس کو پانی کے ساتھ کر کے کھاتے تھے۔ رواہ مسلم

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں سب سے پہلا عربی ہوں جس نے اللہ کی راستے میں پہلا تیر چلایا۔ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں جاتے اور ہمارے پاس کھانا نہیں ہوتا۔ حبہ اور جنگلی کیکر کے پتے ہمارا کھانا ہوتا۔ وہ بکری کی میٹنیوں کی طرح ہمارے پیٹ سے وہ خارج ہوتا اور وہ خلط نہ ہوتا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم نے رضائے الہی کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی۔ ہمارا اجر اللہ پاک کے ذمہ کرم پر ہے۔ ان میں سے کچھ تو گزر گئے اس دنیا سے چلے گئے انہوں نے اپنے اجر میں سے کچھ نہیں کھایا۔ ان میں سے ایک مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جو اُحد کے دن شہید کیے گئے۔ اور انہوں نے اپنے ترکے میں صرف ایک چادر چھوڑی۔ اس چادر سے جب ہم ان کا سر ڈھانپتے تو ان کے قدم ظاہر ہو جاتے اگر ان کے قدم چھپاتے تو ان کا سر ظاہر ہو جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چادر سے ان کا سر ڈھانپ دو اور قدموں پر گھاس ڈال دیں۔ اور ہم وہ ہیں کہ جن کے پھل خوب پکے اور وہ اسے کھاتے ہیں۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے ستر اصحاب صفہ ایسے دیکھے جن کے پاس چادر یا ازار یا کمبل تھا۔ جسے انہوں نے اپنی گردنوں میں باندھا ہوا تھا ان میں سے کچھ وہ تھے جو نصف پنڈلی تک پہنچتے تھے اور کچھ وہ تھے جو ٹخنوں تک پہنچتے۔ اور وہ ہاتھ سے اسے اکٹھا رکھتے تاکہ شرمگاہ ظاہر نہ ہو۔ رواہ البخاری

اللہ پاک کے ڈر سے رونے کے متعلق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا سات قسم کے لوگ ہیں اے اللہ پاک اس دن سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

عادل حکمران۔ ایسا نوجوان جس کی جوانی اللہ کی عبادت میں پرورش پائی۔ ایسا آدمی جس کا دل مسجد میں لگا رہے۔ ایسے دو آدمی جو اللہ کی محبت پر جمع ہوں اور اس کی محبت پر ہی جدا ہوں۔ ایسا آدمی کہ جس کو مال و جمال والی عورت بدکاری کے لیے بلائے اور وہ کہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ ایسا آدمی جو تنہائی میں اللہ پاک کا ذکر کرے تو اس کی آنکھیں بہہ جائیں۔ اور وہ آدمی جو صدقہ اس طرح چھپا کر کرے کہ دائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہو جو بائیں ہاتھ نے خرچ کیا۔ رواہ البخاری و مسلم

موت اور اس کی تمنا کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امل	امید	منکب	کندھا/ بازو	عابر سبیل	مسافر
خَطّ	لکیر لگانا	نہش	گرفتار ہونا	اعراض	مصیبتیں
شِرَاک	تمہ	عرض	سامان	دخان	دھواں
الدابة	چوپایہ	مُسینا	گناہ کرنے والا	یَسْتَعْتَب	توبہ کرنا
مُتَمَنّی	تمنا کرنے والا	أَحْیٰی	مجھے زندہ رکھ	تَوَفّٰی	وفات دے

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا دنیا میں اجنبی یا مسافر کی طرح رہو۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمایا کرتے کہ جب تم شام کرو تو صبح کا انتظار نہ کرو۔ اور جب صبح کرو تو شام کا انتظار نہ کرو۔ اپنی صحت کو بیماری سے پہلے اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے غنیمت جانو۔ رواہ البخاری

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ایک مربع شکل بنائی اور اس کے درمیان سے ایک لکیر کھینچی جو اس سے باہر نکلی ہوئی تھی اور اس مربع شکل کے درمیانی لکیر کی طرف چھوٹے چھوٹے خطوط کھینچے اور فرمایا: یہ آدمی ہے اور یہ اس کی موت ہے جو اس کو گھیرے ہوئے ہے، اور وہ خط جو باہر نکلا ہوا ہے اس کی دراز آرزوئیں اور امیدیں

ہیں، اور چھوٹی چھوٹی لکیریں مصائب ہیں، اگر وہ ایک سے نکلتا ہے تو دوسری میں گرفتار ہو جاتا ہے، اور دوسری سے نکلتا ہے تو تیسری میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لکیریں کھینچیں۔ اور فرمایا: یہ انسان ہے اور یہ اس کی موت ہے، انسان اسی حالت میں رہتا ہے کہ قریب والی لکیر (موت) اس تک پہنچ جاتی ہے۔ رواہ البخاری

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا جنت تمہارے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور دوزخ بھی اتنی ہی قریب ہے۔ رواہ البخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا جلدی جلدی نیک کام کر لو ان فتنوں سے پہلے جو اندھیری رات کے حصوں کی طرح ہوں گے، صبح کو آدمی ایماندار ہو گا اور شام کو کافریا شام کو ایماندار ہو گا اور صبح کو کافر ہو گا اور وہ دنیا کے مال کے بدلے اپنے دین کو بیچ ڈالے گا۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا چھ چیزوں سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرو۔ سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔ دھواں۔ دجال۔ زمین کا جانور۔ نفس و نفسی کا عالم۔ موت۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ بندے کا عذر قبول کرتا ہے اور اس کی موت کو دور کرتا ہے حتیٰ کہ وہ 60 سال کا ہو جائے۔ رواہ البخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے۔ ہو سکتا ہے اس کی نیکیوں میں اضافہ ہو۔ اگر وہ برا ہے تو اللہ اس کو توبہ کی توفیق دے۔ رواہ البخاری

مسلم شریف کی حدیث میں ہے تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے۔ اور پہلے موت آنے کی دعا نہ کرے کہ جب وہ مر جاتا ہے تو اس کا اعمال ختم ہو جاتے ہیں۔ اور مومن کی عمر نیکیوں میں اضافہ کرتی ہے۔ رواہ مسلم

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے۔ اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے موت کی تمنا کرنا ضروری ہو تو وہ یوں دعا کریں اے اللہ پاک جب تک میرا زندہ رہنا بہتر ہے تو مجھے زندہ رکھ۔ اور جب میری وفات میرے لئے بہتر ہو تو مجھے موت دے دے۔ رواہ البخاری و مسلم

اللہ پاک سے ڈرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یُسْرِفَ	زیادتی کرنا	مِثْ	میں مر جاؤں	حَرَ قُوا	جلا دو
اطْمَحْنُونِی	پینا	حَمَل	ابھارا / اکسایا	صَنَعْتَ	تو نے کیا
خَشِیْتُکَ	تیرا ڈر	مَخَافَۃ	ڈر	ذُرُوا	ڈال دو
الْبَر	خشکی	رَغْس	برکت / اضافہ	عَاصَف	تیز ہوا / آندھی
اَظْلَمْتَ	چہرہ پرانا	جَبْهَۃ	پیشانی	صُعْدَات	پہاڑ / ٹیلے
حَنِین	رونا	رَجَاء	امید	سَبَّحَہَا	خصوصاً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا سات قسم کے لوگ ہیں جنہیں اللہ پاک اس دن سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

عادل حکمران۔ ایسا نوجوان جس کی جوانی اللہ کی عبادت میں پرورش پائی۔ ایسا آدمی جس کا دل مسجد میں لگا رہے۔ ایسے دو آدمی جو اللہ کی محبت پر جمع ہوں اور اس کی محبت پر ہی جدا ہوں۔ ایسا آدمی جس کو مال و جمال والی عورت بدکاری کے لیے بلائے اور وہ کہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ ایسا آدمی جو تنہائی میں اللہ پاک کا ذکر کرے تو اس کی آنکھیں بہہ جائیں۔ اور وہ آدمی جو صدقہ ایسے چھپا کر کرے کہ دائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہو جو بائیں ہاتھ نے خرچ کیا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنی جان پر (گناہوں کے ذریعے) ظلم کرتا تھا جب اسے موت آنے لگی تو اس نے اپنے بیٹوں سے کہا جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا کر پیس لینا اور مجھے ہوا میں چھوڑ / اڑا دینا۔ اللہ کی قسم اگر اللہ پاک نے مجھے عذاب دیا تو وہ ایسا عذاب دے گا جو اس نے کسی کو بھی نہ دیا۔ پھر جب وہ مر گیا تو اس کے ساتھ ویسا ہی کیا گیا۔ اللہ پاک نے زمین کو حکم دیا جو تجھ میں ہے اسے کٹھا کر۔ زمین نے ویسا ہی کیا تو وہ آدمی کھڑا ہو گیا۔ اللہ پاک نے فرمایا یہ کام کرنے پر تجھے کس چیز نے ابھارا؟ وہ کہے گا اے میرے رب تیرے ڈرنے۔ تو اللہ پاک نے اس کو بخش دیا۔

اور ایک روایت میں ہے نبی کریم نے فرمایا ایک آدمی اس نے کبھی بھی کوئی نیک کام نہیں کیا اس نے اپنے گھر والوں سے کہا۔ جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا۔ آدھا حصہ خشکی میں جبکہ آدھا حصہ سمندر میں ڈال دینا۔ اللہ پاک کی قسم اگر اللہ پاک نے مجھے عذاب دیا تو وہ ایسا عذاب دے گا کہ عالمین میں سے کسی کو بھی نہ دیا ہو۔ جب وہ فوت ہو گیا تو انہوں نے اس کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اس نے کہا۔ اللہ پاک نے خشکی کو حکم دیا اس کو جمع کرے جو اس میں ہے۔ اور تری کو حکم دیا اس کو جمع کرے جو اس میں ہے۔ پھر اللہ پاک نے اس بندے سے کہا تو نے ایسا کیوں کیا؟ وہ کہے گا اے میرے رب تو جانتا ہے تیرے ڈر کی وجہ سے۔ تو اللہ پاک اسے بخش دے گا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی نے جس کو اللہ پاک نے مال دیا اپنی موت کے وقت بیٹوں سے پوچھا۔ تم نے مجھے کیسا پایا؟ انہوں نے کہا آپ ایک اچھے باپ ہیں۔ اس نے کہا میں نے کبھی نیک کام نہیں کیا جب میں مر جاؤں تم مجھے جلا دینا پھر مجھے پیس کر ہوا میں اڑا دینا۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اللہ پاک نے اس بندے کو جمع کیا اور فرمایا تجھے اس کام پر کس نے ابھارا؟ وہ کہے گا تیرے ڈر نے۔ پھر اللہ پاک اس پر رحمت فرمائے گا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ پاک فرماتا ہے جب میرا بندہ برائی کرنے کا ارادہ کرے تو تم اسے نہ لکھو حتیٰ کہ وہ اس پر عمل کر لے۔ اور اگر وہ اس پر عمل کر لے تم اسی کی مثل ایک گناہ لکھو۔ اور اگر وہ میری وجہ سے اس گناہ کو چھوڑ دے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھو۔ رواہ البخاری و مسلم

مسلم شریف کی روایت میں ہے اگر وہ اسے چھوڑ دے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھو کیوں کہ اس نے وہ گناہ میرے ڈر کی وجہ سے چھوڑا۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر مومن جان لے کہ اللہ پاک کا عذاب کتنا ہے تو کوئی بھی جنت کی تمنا نہ کرے۔ اگر کافر جان لیں کہ اللہ پاک کی رحمت کتنی ہے تو کوئی بھی اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ رواہ مسلم

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے (هل اتي على الانسان حين من الدهر) مکمل تلاوت فرمائی۔ پھر فرمایا۔ میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے اور میں وہ کچھ سنتا ہوں جو تم نہیں سن سکتے۔ آسمان چرچا یا اور اس کا حق ہے کہ وہ چرچائے کیونکہ وہاں چار انگلیوں کی بھی جگہ نہیں جہاں اللہ پاک کی بارگاہ میں کوئی فرشتہ سجدہ نہ کر رہا ہو۔ اللہ کی قسم اگر تم وہ جانتے جو میں جانتا ہوں تو بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔ تم بستر پر عورتوں سے لذت حاصل نہ کرتے اور تم پہاڑوں کی طرف نکل جاتے اور اللہ کی طرف رجوع کرتے۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ایسا خطبہ دیا جیسا میں نے کبھی نہیں سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم وہ جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو ضرور تم کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔ تو نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے چہرے ڈھانپ لیے اور رونے لگے۔ رواہ البخاری و مسلم

ایک روایت میں ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھ پر جنت اور دوزخ کو پیش کیا گیا تو میں نے اس قدر بھلائی اور برائی کو نہیں دیکھا۔ اور اگر تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو تم بہت کم ہنستے اور زیادہ روتے۔ اور اس دن سے زیادہ کوئی بھی سخت دن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر ایسا نہیں تھا کہ انہوں نے اپنا سر ڈھانپا اور رونے لگے۔ رواہ البخاری

اللہ پاک سے امید اور حسن ظن کے متعلق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ اللہ پاک فرماتا ہے میں اپنے بندے کے میرے بارے میں گمان کے مطابق ہوں۔ میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کے وصال سے تین دن پہلے آپ سے سنا جب تم میں سے کوئی فوت ہو تو اللہ پاک کے بارے میں اچھے گمان کے ساتھ فوت ہو۔ رواہ مسلم

مدنی مقصد

مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کراڑ اوکاڑہ



SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ